ماشا[...] لا قوۃ الا باللہ

الحمد للہ والمنۃ کہ [...]ت برکت الموسوم بہ نسخہ متبرکہ

۱۳۳[...]ھ

گل[...]رامت

۱۹[...]ء

حسب فرمائش رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز تاجران کتب لاہور

در مطبع مفید عام لاہور طبع شد

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

130988

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ربِّ یسّر	ولا تعسّر	وتمم بالخیر

سپاس بیقیاس خلاق اکبر جن وبشر کو سزاوار ہے - جس نے اپنی قدرت کا [illegible]
انبیا کو نبوت و امامت کا خلعت پہنایا شریعت و طریقت کا امام بنایا - اون کی [illegible]
کی تصدیق کے لئے بڑے بڑے معجزے اُن کے ہاتھ سے ظاہر کئے اولیا کو دین حق
[illegible] کا تاج پہنا کر نیابت کا کام زمانہ کا انتظام اون کی سپرد کیا ولایت کا اختیار
[illegible] ہاتھ میں دیا ہزاروں کرامات وخوارق عادات شاہد حال اون کے حال کے بنائے
[illegible] دیکھنے سے انسان ضعیف نبیان نے جہل کے ظلمت سے نکل کر [illegible] الیقین
[illegible] حاصل کی اور ایمان کا چراغ اس کے صدق و اخلاص کے گھر میں چمکا -

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ - لہ الملک و لہ الحمد یحیی و یمیت وھو حی لا یموت ابدا ابدا ذو الجلال والاکرام بیدہ الخیر

[illegible] جہان	خلق کا خالق شہ کون و مکان	صانع [illegible]
[illegible]	[illegible] کا حاکم فیض بخش [illegible]	[illegible]
[illegible] ساری زمین	[illegible] سجدہ [illegible] آسمان	

Marfat.com

... وہ سب کا پاسبان	موجد ایجاد عالم ہے وہی	ہے وہی الطاف نقش ہم عنان
... ش بندہ کے گناہ	ہے یہ سرور سرگروہ عاصیان	جناب رسول خدا کے مقبول

شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ سرور عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات جامع صفات حمیدہ وخصائل پسندیدہ ہیں جنہوں نے لاکھوں گمراہ نامہ سیاہ کو راہ ہدایت دکھلا کر منزل مقصود پر پہونچائی ہزارہا کفار راندہ درگاہ مسلمان بنا کے سینکڑوں گنہگار شفاعت کبرای کے ذریعہ سے بخشوائی دین اسلام پھیلایا بہشت کا رستہ دکھلایا۔ الحمد للہ الذی ہدانا الی اسلام بطفیل النبی الامی القرشی الہاشمی الابطحی المکی المدنی

جعلنا مومنا وجہمنا مسلماً **غزل**	خیر دنیا میں دین خیر الورا	رہبر ہادی رسول [illegible]
مدح کیا لکھوں میں اس صدر کی	[illegible] خود تعریف کرتا ہے خدا	وقت [illegible]
وقت مشکل چاہیئے مشکلکشا	[illegible] اے دین [illegible]	[illegible]
باعث ایجاد ہے حضرت کی ذات	پیچھے [illegible] نہ ہوا مصطفےٰ	[illegible]
دونوں عالم [illegible] وسما	[illegible] اگر [illegible] ہے	[illegible] دل [illegible]

[illegible] کے چاروں اصحاب جن کے اصحاب [illegible] دین [illegible] خلفا [illegible]
جنہوں نے حضرت کے [illegible] میدان [illegible] [illegible]
جب حضرت [illegible] کو [illegible] یاروں [illegible] اپنے [illegible]
پر جان [illegible] ہوئے اور ایسی ایسی جانبازیاں کیں کہ ان کی ہدایت سے [illegible]
اسلام ہوئے باج گذار روم وشام ہوئے زمانہ کو فیض [illegible]
[illegible] ملک کو آباد کیا خلق [illegible] [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] ہے جو کوئی [illegible]
[illegible]

Marfat.com

حضرت کی بھی اکیانویں سال کی تھی اگرچہ حضرت کی خوارق وکرامات بیحساب ہیں قلم و زبان کا کیا امکان ہے کہ تحریر یا تقریر کرے مگر اس حساب سے فی سال عمر شریف حضرت کی ایک ایک کرامت ومناقب شمار میں آگیا سوا اسکے ہر ایک مناقب کی خاتمہ پر جو منظوم غزلیں مدحیہ زیب اندراج پائی ہیں وہ فقیر نے نقطہ اپنی دلی شوق اور باطنی ذوق سے لکھکر درج کئے ہیں اور خاتمۂ کتاب میں جس قدر مناقب تحریر ہوتے ہیں وہ سوائے مناقب غوثیہ اور کتب والا رتب سے انتخاب ہوکر کتاب کے شامل ہوئے ۔ قطعہ تاریخ

چو این باغ کراماتِ جناب غوث صمدانی	بروئی عالم فانی شگفت از فضل ربانی
عجب نورٌ علیٰ نور چو گلزار بہشت آمد	کہ از نظارہ اش چشم نظر گردید نورانی
بود سرسبز دائم این چمن در گلشن دنیا	بلطف غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی
عجب باغیست این باغ کرامت گلشن خوبی	شید از آب و رنگ خود اندر جہان ثانی
چو سرور سال تاریخش بجست از عندلیب دل	ندا آمد ز رضوان باغ محی الدین گیلانی

ایضاً

نئی پھولی ہے یہ گلزار جنت	یہ گلدستہ نیا بندھ گیا ہے	یہ گلشن ہے جناب محی الدین کا
یہ تازہ باغ محبوب خدا ہے	اسے دیکھا ہے جسنے شوق دیسے	کما صلّ علیٰ صلّ علیٰ ہے
بذکر غوث اعظم قطب عالم	حقیقت میں یہ نسخہ دلربا ہے	مریدانِ جناب غوث اعظم
کریں گر جان فدا اسپر روا ہے	یہی گنجِ معرفت ہے بے بہا گنج	یہ مخزن مخزنِ صدق و صفا ہے
لکھا سرور نے اسکا سال تاریخ	کہ گلدستہ کرامت کا بنا ہے	

ذکر شجرۂ طیبہ غوثیہ واسلاف واولاد اعظمیہ قدس سرہ

حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی ابو محمد شیخ عبد القادر جیلانی بن سید ابو صالح بن [illegible] بن سید محمد زاہد بن سید محمد رومی بن داؤد بن سید موسیٰ ثانی بن سید عبد اللہ ثانی بن سید موسیٰ ثالث بن سید عبد اللہ محض بن سید محمد المثنیٰ بن [illegible] سید

Marfat.com

بن امام حسن بن اسد اللہ الغالب علی ابن ابو طالب کرم اللہ وجہہ یہہ شجرہ حضرت کا پدری ہے
اور مادری شجرہ اسطرح کتاب بونیس لکھا ہے کہ حضرت کی والدہ بی بی فاطمۃ الثانی بنت شیخ
عبداللہ صومعی بن سید ابو الجمال بن سید محمد بن سید احمد بن سید طاہر بن سید عبداللہ بن سید
کمال بن سید علی بن سید علاؤ الدین بن محمد بن سید امام جعفر صادق بن سید امام محمد باقر
بن سید علی زین العابدین بن سید الشہدا حسین بن علی کرم اللہ وجہہ اور شجرہ پیران عظام
غوث الاعظم کا یہ ہے کہ حضرت غوث الثقلین مرید و خلیفہ شیخ ابو سعید اور وہ مرید ابو الحسن اور
وہ مرید شیخ ابو الفرح اور وہ مرید شیخ عبد الواحد اور وہ مرید شیخ ابو بکر شبلی اور وہ مرید شیخ جنید
بغدادی اور وہ مرید شیخ معروف کرخی اور وہ مرید امام علی موسے رضا اور وہ مرید
شیخ داؤد طائی اور وہ مرید شیخ حبیب عجمی اور وہ مرید شیخ حسن بصری اور وہ مرید [illegible]
علی کرم اللہ وجہہ کے اور دوسری نسبت شیخ معروف کرخی کی امام علی رضا سے [illegible]
بہ پشت ائمہ اطہار کے علی المرتضیٰ تک پہونچتی ہے جو مشہور ہے حضرت [illegible]
ماجدہ اونسٹھ سال تک اپنی عمر عزیز میں اولاد کیطرف سے مایوس ہیں بلکہ جب بالکل [illegible]
زمانہ آگیا تو ساٹھویں برس کے آغاز میں حاملہ ہوئیں [illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible]
ہوئے بلکہ انکی ولادت کے بعد ڈہائی سال [illegible] چھوٹا بھائی سید عبد اللہ [illegible]
[illegible] جوانی [illegible] سے پہلے [illegible] اور حضرت نے [illegible] فاطمۃ الثانی [illegible]
حضرت غوث الاعظم [illegible] ایک دختر بی بی [illegible]
فوت ہوئیں اور اسما [illegible] گرامی حضرت کے بیٹوں کے [illegible]
عبد الرزاق [illegible]
سید ابو الفضل محمد [illegible]
[illegible]
[illegible] لاولد گذر گئے [illegible]

آپ کا اسم شریف شیخ عبدالقادر اور لقب محی الدین ابو محمد اور کنیت سید سلطان اور خطاب مسکین فقیر و ولی تھا شہر گیلان میں حضرت پیدا ہوئے بغداد میں ظاہری و باطنی تکمیل پائی۔ اور وہاں ہی مدفون ہوئے روضۂ عالیہ حضرت کا بغداد میں زیارت گاہ خلق ہے۔ حضرت کی ولادت باسعادت سنہ چار سو اکہتر ہجری میں واقع ہوئی جس کے اعداد عاشق کے لفظ سے حاصل ہوتے ہیں سنہ پانچسو اکسٹھ میں حضرت فوت ہوئے اور معشوق الٰہی مادہ تاریخ وفات ہے بقول شخصی قطعہ

جناب غوث اعظم قطب عالم	کہ نورش تافت از مہ تا بماہی
سنہ ولادتش کامل و عاشق تولد	وفاتش دان تو معشوق الٰہی

اس تعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکانویں برس کی حضرت نے عمر پائی تعداد کامل کے لفظ سے ظاہر ہوتی ہے۔

قطعۂ تاریخ از مؤلف کتاب

شہ جیلاں و دین شاہ جہاں	شیخ محی الدین امیر المتقین
سال تولیدش بقول معتبر	مہر دین سنتہ ای اہل یقین
سرور سال وفاتش کن رقم	اہل دل محبوب رب العلمین

ایضاً

گوہر آل حیدری و فخر اولاد حسن	عبدالقادر شاہ محی الدین ولی پیران پیر
سرور سید ولی عارف بگو تولید او	ہم بجواں باز دیگر محبوب سبحان الکبیر
انتقال پاک او سلطان عبدالقادر ست	عاشق کامل بگو مہدی ولی اللہ کبیر

روایات

کتاب بہجۃ الاسرار میں حضرت شیخ الشیوخ شہاب الدین عمر سہروردی فرماتے ہیں۔ فرمایا حضرت شیخ [illegible] غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ سید سلطان ابو محمد عبدالقادر جیلانی [illegible] اور ہر ایک ولی [illegible] قدم حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے [illegible] آفتاب رسالت آپ کے سائر انبیا کی گردن پر ہیں اسی طرح میرے قدم اولیا کی گردن پر [illegible]

Marfat.com

احمد گنج کبیر قدس سرہ اپنے رسالہ میں یہ لکھتے ہیں کہ حضرت غوثیہ اعظمیہ کی کرامتیں اس قدر ہیں
کہ اگر تمام سرزمین کے درختوں کے پتے کاغذ اور شاخیں قلم بن جائیں اور مخلوق آسمان و زمین
کی جمع ہو کر ان کو لکھے تو ہرگز ختم نہ ہوں بلکہ لکھنے والے عاجز ہو جائیں [illegible] شیخ [illegible]
محدث دہلوی رح کا قول ہے کہ حضرت غوث الاعظم کی کرامتیں بے شمار ہیں جیسے پیغمبر صلی اللہ علیہ
وسلم کے معجزے بے حد و حساب تھے جیسے حضرت [illegible] نبی الثقلین تھے [illegible]
شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الثقلین تھے اور جیسے کہ [illegible]
کو نبوت کا رتبہ ملا حضرت کو ولایت کا درجہ ملا ہوا اور لکھا ہے [illegible]
ہے۔ جیسے کہ مکھی حضرت پیغمبر کے جسم پر نہیں بیٹھتی تھی [illegible]
کبھی مکھی بیٹھنے نہیں پاتی تھی اور جیسے کہ [illegible] جناب رسول مقبول [illegible]
خوشبودار ہوتا تھا اسی طرح غوث الاعظم کے بدن [illegible]
بول و غائط زمین نگل جاتی تھی اسی طرح غوث اعظم کا بول و براز [illegible]
[illegible] غوث الاعظم نے کہ باوجود حبیب محمد صلی اللہ علیہ وسلم باوجود [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

شوق دل سے پی شراب عشق ربانی مدام — ہے اگر مدہوش و مست جام محبوب خدا
بندۂ مقبول کہلائیگا تو ہوگا اگر — تابع حکم خداؤ رام محبوب خدا
چھوڑدے اپنا دل سے دور کر کفر و نفاق — صدق سے تسلیم کر اسلام محبوب خدا
بادشاہ ہیں بندگان بارگاہ دستگیر — ہیں گے مخدومان دین خدام محبوب خدا
شاہ محی الدین کی جاری ہے سخاوت چارسو — عام خاص و عام پر انعام محبوب خدا
سر جھکا بیٹھے ہیں سب کفار مارے رعب کے — جبکہ ہوتی ہے علم صمصام محبوب خدا
رکھتے ہیں مشتاق سب اہل نظر شام و سحر — احترام و عزت و اکرام محبوب خدا
اہل سرور بنگئے دل گمنام نامی بن گئے — پالیا جس جس نے فیض عام محبوب خدا

پہلا مناقب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے شب معراج کی ذکر میں

فرمایا جناب شمس ... غوث الثقلین محبوب سبحانی نے کہ شب معراج جب جناب رسالت مآب براق برقی رفتار پر سوار ہوکر آسمان پر گئے تو جبرئیل علیہ السلام انکو سدرۃ المنتہی تک لیگیا وہاں ... شعر اگر یکسر موئے برتر پرم + فروغ تجلے بسوزد پرم + حضرت ... اور براق کو بھی وہاں اور منتظر امداد غیبی کے ہوئی اس وقت روح میری خدا کے حکم سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اور حضرت کو اپنی کندھے ... کی طرف پرواز کی اور ایک دم میں جد امجد کو مقام ... پہنچایا ... ہوگئی دیا حضرت میری اس خدمت سے بہت خوش ہوئے۔ اور فرمایا کہ ... علی رقاب جمیع اولیاء اللہ اور ... فرماتے ہیں کہ غوث الثقلین کے دوش مبارک ... اسی طرح نمایاں تھی جسطرح مہر ... غوث الثقلین ... اوقات فرمایا

Marfat.com

کرتے تھے کہ یہہ نشان ہمارے روح کی خدمت کے ہیں جبکہ پیدائش عنصری سے اول مقبول علیہ السلام کو اپنے دوش پر سوار کیا تھا اور شیخ ابوالقاسم سامانی قدس سرہ حضرت غوث الاعظم کی زبانی یوں روایت کرتے ہیں کہ جب شب معراج جناب پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر آسمان پر گئے تو خدا کے حکم سے تمام انبیا اور اولیا کی روحیں حضرت کے استقبال کو حاضر ہوئیں اور براق کی ساتھ [illegible] روشنی ہوئی [illegible] کے مقام پر پہونچکر حضرت نے جبرائیل کو رخصت کیا اور براق سے [illegible] الاعظم کی روح بالہام ربانی حاضر ہوئی اور گردن جھکا [illegible]

دوش پر میرے قدم رکھئے جناب	[illegible]
پائی یہہ محتاج تاج سروری	[illegible] حضرت کے قبول فرمائی اور [illegible]

مبارک کے دوش پر رکھ کر [illegible] اور [illegible]

دم میں حضرت کو [illegible] پہونچا دیا [illegible]

متوجہ الہی ہوا اس روح کا حال دریافت کیا [illegible]

[illegible]

[illegible] عبد القادر [illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو تجھکو [illegible]

آخرت [illegible]

[illegible]

Marfat.com

تو دیا جاتا تجکو رتبہ نبوت کا مگر اب بھی ولی کیا تیری ذات کو میرے رب نے ایسا کہ نہ کیا اور کسی کو قیامت تک ٥ مبارک ای ولی ہو تجکو یہ رتبہ ولایت کا + تیرے سر پہ ہمیشہ تاج ہو زیبا کرامت کا + نہو کیونکہ تیرا پایہ جہاں میں عرش سے اونچا + کہ پہونچا تیرے کندھے پر قدم شاہِ رسالت کا + اور نیز حضرت صوفیہ سے روایت ہے کہ جب حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر شب معراج زیر عرش بریں پہونچے اور عرش کو بلند پایا تو منتظر امداد الٰہی کے ہوئے اسی وقت حضرت غوث الاعظم کی روح نے روبرو حاضر ہوکر گردن جھکائی اور عرض کی کہ سوار ہو جیے رسول مقبول نے فرمایا کہ من انت یعنے تو کون ہے عرض کی کہ ولدک عبدالقادر یعنے تیرا فرزند عبدالقادر حضرت نے بہت خوش ہوکر قدم مبارک غوث الاعظم کی گردن پر رکھے اور فرمایا کہ قدمی ہذا علی رقبتک وقدمک علی رقاب جمیع اولیاء اللہ تعالیٰ اور نیز سادات صوفیہ قادریہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب غوث الارض والسماء محبوب سبحانی محی الدین عبدالقادر نے کہ لما شرف اللہ تعالےٰ روحی فی اللیلۃ المعراج بروئیۃ جدی محمد صلے اللہ علیہ وسلم واطلعنی علی ما الہمہ اللہ تعالیٰ فقال یا محمد علمت من ہذا الرجل فقال یا رب انت اعلم منی بذالک فقال سبحانہ وتعالیٰ ہذا ولدک من نسل الحسن واسمہ عبدالقادر جعل محبوبی بعدک وسیکون شانہ بین الاولیاء کشانک بین الانبیاء فقال یا ولدی ونور عینی قد طاب قلبی برویتک وطاب خاطرک برویتی وانت محبوب اللہ واتانی من بعدی فی مقام ولایتی ووضعت قدمی ہذا علی رقبتک وقدمک علی رقاب جمیع اولیاء امتی اور خواجہ کمال الدین بن شیخ المشائخ خواجہ عبداللطیف بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کتاب لطائف لطیفہ میں فرماتے ہیں کہ شب معراج حضرت غوث الاعظم کی روح بغلبہ شوق مشاہدہ جمال باکمال رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنے مقام سے کہ منتہائی مقام اولیاء اللہ تھا انتقال فرما کر اور متجسد بجسد لطیف ہوکر خدمت میں حاضر ہوئی اور قدم مبارک حضرت کی گردن پر رکھا کر عرش معلی پر پہونچا دیا اسوقت ہاتف غیب سے ندا ہوئی کہ یا محمد آپکے قدم کے نیچے ہمیشہ کسکی ہے جوابدیا

کر نام نامی اس کا علام الغیوب جانتا ہے مگر اتنا معلوم ہے کہ میرا دل اسکی قبول صورت محبوب چہرہ کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے اس شخص کے سینہ کی کبڈ سے محبت کی بو آتی ہے ارشاد ہوا کہ یہ شخص آپ کا فرزند دلبند حسن رضی کی نسل سے ہے اور نام اس کا عبد القادر رکھا گیا ہے اور مدارج محبوبیت سے سرافراز ہے یہ بشارت سنکر حضرت نے سجدہ شکر ادا کیا اور حضرت غوث کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا یا ولدی قد طاب خاطری برویتک دطاب خاطرک برویتی وانت محبوبی دمحبوبی وخلیفتی وقدمی ہذا علی رقبتک وقدمک علی رقاب جمیع اولیاء اللہ تعالیٰ غزل

پایہ بلند سب سے ہے ایسے فقیر کا | ہو ہاتھ جسکے ہاتھ پہ [illegible]
قادر ہے وہ بقدرت حق اہل زور پر | محبوب ہے وہ [illegible]
کیا خوب اوج دین پہ ہوا مثل آفتاب | روشن ستارہ [illegible]
پر سوز اُس کے رُخ سے دل آفتاب ہے | اور داغ داغ [illegible]
قیدی کو ایک دم میں کرے دام سے رہا | زنجیر ایک پل میں [illegible]
وہ سرخرو باغ جہاں پھول کی طرح | پھل کھائے دل [illegible]
پایہ خدا سے پائیگا مثل فلک بلند | پکڑے قدم [illegible]
شیر دلیر ہے سگ دربار محی الدین | بے شاہ ہو [illegible]
آزاد کیجے مرو پابند کو جناب | کب تک رہے [illegible]

اور کتاب حرز العاشقین میں شیخ محمد جنید بغدادی روایت کرتے ہیں [illegible]
جب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم براق رفتار پر سوار ہو [illegible]
[illegible] اس وقت جبرئیل نے براق [illegible]
[illegible] کہا کہ تو نہیں جانتا آج محمد رسول اللہ [illegible]
[illegible] سوار ہوتے [illegible]
[illegible]

Marfat.com

حضرت رسول خدا محمد اکارہ براق پر سوار ہوتے ہیں جس سے میرا رتبہ تمام زمانہ کی گھوڑوں سے بڑھ گیا ہے مگر مجکو یہ اندیشہ ہے کہ قیامت کے روز حضرت کی سواری کیوقت میرے بغیر لاکھوں براق حسین و جمیل بہشت کے دروازہ پر کھڑے ہونگے ایسا نہو کہ اس روز حضرت کسی اور براق پر سوار ہوں اور میں آتش غیرت و رشک میں جلتا رہجاؤں آج کے روز مجسے وعدہ ہوجاوی کہ اُس روز بھی حضرت میرے بغیر کسی پر سوار نہوں براق کی یہ تقریر رسول خدا نے سن کر ایک اونگلی دست مبارک سے براق کی گردن پر ماری اور فرمایا کہ یہ نشان ہمارے ہاتھ کا تیری گردن پر روز قیامت کیدن آفتاب کی طرح چمکتا ہوگا اور سواری ہماری تجھپر ہوگی یہ خوشخبری جب براق نے سنی مارے خوشی کے ایسا پھولا کہ چالیس گز زیادہ بلند قد سے ہوگیا اس وقت شہسوار میدان نبوت نے براق کے بڑھجانے کے سبب ذرہ توقف فرمایا تو فوراً حضرت غوث الاعظم کی روح خدمت میں حاضر ہوئی اور گردن جھکا کر عرض کی کہ یا سیدی ضع قدمک علی رقبتی وارکب شعر سر بزیر قدمت می نہم ولی نازم

چشم بد دور کہ امشب شب معراج من است از مؤلف

رکھیے اب بندہ کی آنکھوں پہ قدم
کیجیے اکسیر میری خاک کو
آئیے حضرت کرم فرمائیے
خاکساروں پر کرو لطف و کرم

حضرت شاہ رسالت نے روح کی التماس قبول کی اور قدم مبارک روح کی دوش پر رکھ کر فرمایا ولدی قدمی ہذہ علی رقبتک وقدمک علی رقاب جمیع اولیاء اللہ تنبیہ مریدان با ارادت و شادمان اہل صداقت اس روایت کو سن کر بدل تصدیق کریں اور شک و شبہ کو ہرگز اپنے صدق و یقین میں راہ نہ دیں کیونکہ معراج کی رات میں ایسی ایسی واقعات اور بھی بہت سے وقوع میں آئے ہیں کہ جناب رسالت مآب نے شب معراج بہشت میں بلال موذن کو سیر کرتے ہوئے دیکھا اور خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کو بمقام مقعد صدق عند ملیک مقتدر خواجہ [illegible] میں پایا اور [illegible] عثمان [illegible] طلحہ کو بہشت میں موجود پایا [illegible] روایت ہے کہ اس رات حضرت لامکان سے واپس ہوئے

Marfat.com

تو آسمان پر موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی موسیٰؑ نے بعد تعظیم دریافت کیا کہ حدیث علماء امتی
کانبیاء بنی اسرائیل آپ نے فرمائی ہے حضرت نے فرمایا کہ ہاں [illegible]
امت کے علما ایسے ہیں اور ہونگے جیسا میں نے کہا ہے موسیٰ نے کہا اگر اسوقت کوئی [illegible]
علم اپنی امت کے علما سے مجکو دکھلائے اور میں چاہتا ہوں کہ اس سے [illegible]
اسوقت حضرت کے روبرو امام محمد غزالی طوسی کی روح حاضر تھے حضرت نے اس کو اشارہ
کیا کہ موسیٰ کے ساتھ ہمکلام ہو پس امام محمد کی روح موسیٰ کے روبرو حاضر ہوئی [illegible]
علیک کہا موسیٰ نے السلام علیک کہکر پوچھا کہ ما اسمک یعنی تیرا نام کیا [illegible]
محمد بن محمد غزالی موسیٰ سے کہا کہ میں نے تیرا نام پوچھا ہے تیرے باپ کا نام [illegible]
ہیں فضولی کیا یعنے امام نے جواب دیا کہ [illegible]
آپ بوقت تعلق سبحانہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا تھا کہ [illegible]
عصای اتوکؤ علیہا واہش بہا علی غنمی ولی فیہا [illegible]
چھا تھا کہ تیرے دہنے ہاتھ میں کیا ہے آپ نے کہا تھا کہ عصا ہے میں [illegible]
ٹیک لگاتا ہوں بکریوں پر اس کے ساتھ پتے جھاڑتا ہوں اور کام بھی میرے [illegible]
اس تقریر کی کیا ضرورت تھی خداوند تعالیٰ نے آپ سے عصا [illegible]
تھے اتنی زائد تقریر [illegible]
دیا کہ جب خداوند تعالیٰ نے [illegible]
عالم الغیب والشہادۃ کیطرف [illegible]
مقتضای حال و مقال [illegible]
کہ جب آپنے مجکو [illegible]
واسطے اپنا اور اپنے باپ کا نام [illegible]
[illegible]

Marfat.com

اپنے عصا سے امام محمد کو اشارہ کیا اور فرمایا کہ چپ نبیوں کی خدمت میں ایسی دلیری و جسارت کے ساتھ تقریر کرنا بے ادبی میں داخل ہے کہتے ہیں کہ جب امام غزالی پیدا ہوئے تو حضرت کے عصا کا نشان امام کے پہلو پر موجود تھا قطعہ

مرتبہ بالائی عرش پہونچایا — پایہ جو ہے تیرے غلاموں کا	حق نے تجکو وہ رتبہ بخشا ہے — بادشاہوں نے بھی نہیں پایا

ایسے واقعات سے ہی ایک واقعہ حضرت نظامی گنجوی کا ہے کہ فرماتے ہیں کہ شب معراج جب پیغمبر خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام براق پر سوار تھے تو اس وقت عمامہ مبارک حضرت کا میں و دوش پر تھا اور یہیں حضرت کے داہنے طرف رکاب پکڑے ہوئے براق کے ساتھ اڑا ہوا چلا جاتا تھا ایسی کیا عجب ہے کہ یہ واقعہ بھی وقوع میں آگیا ہو اور جناب غوثیہ کے دوش مبارک پر رسول خدا قدم رکھکر عرش معلیٰ پر تشریف لے گئے ہوں ایسے واقعات ہیں جو تعلق باطنی تعلق رکھتے ہیں صاحب ارادت و اعتقاد کو شک نہ لانا چاہئے غزل

جناب محی الدین کو جسنے دیکھا مصطفےٰ دیکھا — زیارت مصطفےٰ کی جسنے کی اسنے خدا دیکھا
بہت ڈھونڈا زمانہ خلق کو سرتا بپا دیکھا — ولی کوئی نہیں حضرت کی ہمسر دوسرا دیکھا
جناب غوث اعظم کو کئی بار آزما دیکھا — پڑی مشکل تو مشکل میں انہیں مشکل کشا پایا
ہوئی ہے رہبری جسکو خدا کے راہ پر اس نے — طریق قادری جنت کا سیدھا راستہ دیکھا
سنے فریاد دلوسے دلو مظلوموں کی حالت کی — نہیں ایسا کوئی فریادرس ہمنے سنا دیکھا
[illegible] وہ چاٹتا ہو تہ لذت سے — بکام دل ہے جسنے انکی الفت کا مزا دیکھا
[illegible] — کہ سر [illegible] مرتبہ دیکھا

دوسرا باب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی کی تولد کے ذکر میں

[illegible] حکایات صداقت انجام روایت کرتے ہیں کہ حضرت غوث الاعظم [illegible] ان کی [illegible] پیدا ہوئے ان کی ولادت [illegible] کی معراج کی [illegible] آئے اول

Marfat.com

یہہ کہ اس رات جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مع اصحاب صغار وکبار واولیا عظام کی روحیں حضرت کے دولتخانہ میں رونق افزا ہوئیں اور حضرت کے والدین کو اس فرزند سعادتمند کی ولادت مبارک باد دی اور حضرت ابو صالح نے واقع میں دیکھا کہ حضرت شاہ رسالت تشریف لائے اور فرمایا یا ولدی یا ابا صالح اعطاک اللہ تعالیٰ ابنا ہما مجاہد ولدی ومحبوبی ومحبوب اللہ تعالیٰ سبحانہ تعالیٰ شانہ وسیکون لہ شان فی الاولیاء والاقطاب کشانی فی الانبیاء والرسل فی الدنیا والآخرۃ قطعہ

باورج مکرمت یہ ماہ نو نکلا مبارک ہو ۔۔۔ ہوا پیدا سعادتمند یہ بیٹا مبارک ہو
ستارۂ دولت و اقبال کا چمکا مبارک ہو ۔۔۔ بنا یہ مطلع اعزاز سے سورج ہوا روشن

دوئم جس رات حضرت غوث الاعظم پیدا ہوئے اُس رات شہر گیلان میں کوئی دختر پیدا نہ ہوئی اور جتنا ایک ہزار ایک سو بیٹا اولاد نرینہ انہیں سے کوئی عالم کوئی فاضل کوئی ولی ہوا یہہ فیض بھی گویا حضرت کی ولادت کی برکت سے جاری ہوا کہ جو بچہ اس رات ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا علم وفضل و ولایت کے فیض سے محروم نہ رہا خداوند تعالیٰ نے صرف اپنے محبوب مطلوب کے خاطر اُس رات لڑکا ہی لڑکا پیدا کیے کہ یہ سب حضرت کے ہمعصر ہوں اور زمانہ اُن کے فیض سے فیضیاب ہو سوئم یہہ کہ حضرت کے تولد کی رات ساتوں آسمان اور زمین کے فرشتے حضرت کے دولتخانہ میں آئے اور حضرت کے والدین کو بشارت دی کہ اولیای اولین وآخرین تمہارے فرزند کے فرمان سے محکوم ومطیع وفرمانبردار ہیں اس مولود مسعود کے قدم اولیا کی گردن پر ہیں اس کا فرمان خدا کا فرمان اس کا منظور خدا کا منظور ہوگا قطعہ

تیرا منظور منظور الٰہی ۔۔۔ تیرا مردود مردود خدا ہے
وہ بندہ تیرا اولیا ہے ۔۔۔ چوتھے حضرت غوث الاعظم

ہوئے اور روز پیدائش سے روزہ رکھنا شروع کیا
طاقت بہنا اور سب ... روزہ تھا

Marfat.com

شیر خواری کا عالم رہا ماہ رمضان میں حضرت روزہ دار رہے **قطعہ**

ماہ رمضان المبارک میں جو تھی پیدا ہوئے		غوث اعظم پیر محبوب جناب کردگار
دن کو دن بھر شیر مادر سے نہ رکھتے تھے غرض		شیر خواری میں تھے حضرت ہمیشہ روزہ دار

پانچویں جب حضرت غوث الاعظم تولد ہوئے حضرت کے کندھے پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم کا نشان تھا اور وہ نشان اس بات کی گویا سند تھی کہ شب معراج حضرت نے اپنے جد امجد رسول مقبول کو سدرۃ سے اپنے دوش پر اٹھایا اور عرش پر پہونچایا ولایت کا رتبہ پایا اور حضرت اس نشان کو دیکھکر اکثر اوقات فخریہ فرمایا کرتے تھے کہ یہہ ہماری خدمت روحانی کا نشاں ہے **قطعہ**

دل پہ لکھی ہے غلامی کی سند		میرے سینے پر تیری الفت کا نقش	ہے ہمیشہ جلوہ گر مانند ماہ
		ہوں ترا حلقہ بگوش اے بادشاہ	بڑی کرامت و خرق عادت

جو حضرت کی ولادت کے زمانہ میں ظہور میں آئے یہہ تھے کہ حضرت کی ولادت کے وقت حضرت کی والدہ کی عمر ساٹھ برس کی تھی اور عورات کے لئے وہ عمر بالکل یاس و نا امیدی کا وقت بچہ کے پیدا ہونیمیں ہوتا ہے بلکہ ساٹھ برس کی عورت کبھی حاملہ نہیں ہوتی اور نہ بچہ جنتی ہے سوائے حضرت کی والدہ کے کہ ضعیفی و کبرسنی اور ساٹھ برس کی عمر کے وقت اس کے بطن پاک سے پیدا ہوئے بلکہ ان کے بعد ایک اور بھی انکا بھائی پیدا ہوا **قطعہ**

مردہ زندہ ہو گر خدا چاہے		بندہ ناتوان جواں بن جائے	شاہ بنجائے بندۂ نادار
مرد کمزور پہلواں بن جائے		اور حضرت کے حسن و جمال و رعب کا یہہ حال تھا کہ بڑے	

بڑے خونخوار اور پہلوان غضبناک حضرت کے روبرو آتے مارے خوف کے کانپنے لگ جاتے اور کبھی گستاخانہ کلام حضرت کے روبرو نکر سکتے تھے زمانہ کے حکام اور زمین کے بادشاہ سامنے آتے تھے سرنگون ہو جاتے بصدق دل تعظیم بجالاتے۔ **غزل**

ہے معراج محی الدین جناب پاک کا		اور کب پہونچے وہاں فہم و ذکا ادراک کا
پیشوائے دو جہاں ہے خاکساری آپ کی		آسمان سے رتبہ بالا تر ہے اُن کی خاک کا

Marfat.com

صدق دل سے جو کہ ہو اس آستانہ کا خاک بوس — سیر حاصل ہو اسی فی الفور ہفت افلاک کا
مملکت ایسی عنایت کی تمہیں اللہ نے — دو جہاں کی کر دیا مالک تمہیں املاک کا
بخیہ کر دیجے بدست لطف آپ [illegible] — سینہ ہے صد چاک اس میرے دل صد چاک کا
جد امجد آپ کے وہ شاہ تھے اے شاہ دین — تاج تھا جن کے سر اجلال پہ لولاک کا
موتی بن جاتا ہے تیرے یاد [illegible] — قطرہ جو گرتا ہے میرے دیدۂ نمناک کا
ہے سراپا زیر بار غم دل اندوہ گین — دور کر دیجے غم اپنے [illegible] غمناک کا

تیسرا مناقب حضرت غوث الاعظم کے اکل و شرب و عادات کے بیان میں

کتاب ہدایۃ الاحوال میں لکھا ہے کہ کبھی تو ایسا اتفاق ہو جاتا کہ حضرت غوث الاعظم ایک وقت میں اس قدر کھانا کھا لیتے تھے کہ ایک من یعنی چالیس سیر آٹے کی روٹیاں اور کامل ایک بکرے کا گوشت ہوتا اور باوجود کھانے اس قدر طعام کے آپ کو نہ تو تقاضائے حاجت [illegible] مبارک میں کسی طرح کی سستی عائد ہوتی جس قدر کھانا کھاتے آتش عشق ربانی [illegible] روحانی کی گرمی سے ہضم ہو جاتا اور کبھی ایسا اتفاق وقوع میں آتا کہ ایک ایک [illegible] بلکہ ایک ایک مہینہ حضرت کو روزہ کی حالت میں گذر جاتا اس عرصہ روزہ داری [illegible] حضرت نہ کھانا کھاتے اور نہ پانی پیتے اور یہ ہے قاعدہ مشتہرہ اور عادت معہودہ [illegible] کے وقت غسل و وضو تازہ کرتے [illegible] جدید کبھی نماز نہ پڑھتے اوقات [illegible] آپ کے منقسم تھے جس [illegible] کبھی کیا جاتا کبھی اس [illegible] نہ آتا دن رات میں اکثر وقت نماز و عبادت و ادائی نوافل میں گذر جاتے [illegible] عمدہ قیمتی کپڑے کی پہنتے دور دور ملکوں سے لطیف کپڑا حضرت کے [illegible] جاتا ہر ایک صبح کو تبدیل لباس عمل میں آتا اور پہلا لباس [illegible] کیا جاتا کبھی ایسا اتفاق نہ ہوتا کہ [illegible] سوداگر [illegible]

Marfat.com

اور خاطر خواہ فائدہ اٹھاتے خوشبو کا استعمال بھی حضرت بہت کرتے تھے تبدیل کے وقت حضرت کے کپڑوں کو اس قدر عطر لگایا جاتا کہ تمام مدرسہ معطر ہو جاتا خصوصاً جب عبادت کا وقت ہوتا تو عود صندل وغیرہ خوشبودار بخورات جلائے جاتے کہ ہوا معطر ہو جاتی تمام عمر حضرت کعبہ کی سمت کو پشت کر کے نہ بیٹھے اور نہ مدینہ منورہ کیطرف پشت کی یہ شعر اکثر اوقات حضرت زبان گوہر فشاں سے فرمایا کرتے تھے شعر ہزار بار بشویم دہن بمشک و گلاب ☩ ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست ☩ اور بعض وقت یہ عبارت فرمایا کرتے تھے قوت قلوب المساکین لاحول ولا قوۃ الا باللہ وقوت قلوب العاشقین اللہ اللہ

غزل

یہاں تلک علی ہے اہی سردار پایہ آپ کا — ہے فقط چرخ بریں بھی ایک سایہ آپ کا

جب کہ ولیوں نے یہ پایہ دیکھ پایا آپ کا — دوش پر اپنے قدم سب نے اوٹھایا آپ کا

پر توافگن نور ہے تیرا نبی کے نور سے — جس کا سایہ بھی نہ تھا ہے ابر سے سایہ آپ کا

شاہ کر دیتا ہے مثل سایۂ بال ہما — سایہ گر حضرت کسی مفلس پہ آیا آپ کا

سر جھکا کر لوح دل کو ہے جب دیکھا نقش — اور یہ حضرت ایک نقش نقش پایا آپ کا

چاند سورج کیطرف ہیں شرمندہ دیکھا بعد ازاں — طالع روشن سے جب چہرہ دیکھایا آپ کا

نکلی بھنور سے ڈوبی ہوئی کشتی سلامت بحر سے — جوش پر دریائے رحمت جبکہ آیا آپ کا

ہول دل جاتا رہا آئی تسلی سر بسر — [illegible] بنایا آپ کا

سر [illegible] کر کے سارے دروازوں کو چھوڑ — فیض کا دروازہ [illegible] پایا آپ کا

چوتھا مناقب درباب ذکر عاشقی و معشوقی حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی کے

مشائخان راست بیان و روایان حق ترجمان بیان فرماتے ہیں کہ جناب سلطان العاشقین و المعشوقین محبوب رب العالمین لڑکپن کی حالت میں باتفاق ہمعمر لڑکوں کے ایکروز دہ نجانہ کے [illegible] کھیل رہے تھے کہ ناگاہ ایک آواز ہاتف غیب سے حضرت کے کان میں پڑی اور سنا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ اے محبوب مرغوب عاشقی و معشوقی میں سے کونسا رتبہ تم کو پسند

Marfat.com

ہے کہ ہماری درگاہ سے تمکو ملے پہلے تو اس ندا کی طرف حضرت نے توجہ نہ کی جب مکرر سہ کرر
وہی صدا گوش زد ہوئی تو حضرت نے جانا کہ یہہ خطاب ہمارے طرف ہے پس حضرت دوڑتے
ہوئے والدہ ماجدہ کی خدمت میں گئے اور عرض کی کہ درگاہ عالم الغیب والشہادۃ کیطرف سے
ہمکو یہہ خطاب ہوتا ہے کہ عاشقی و معشوقی دونوں مراتب سے جو رتبہ ہمکو پسند ہو اس کے
درخواست کریں آپ فرمائیں کہ کونسا رتبہ ہم اختیار کریں والدہ نے فرمایا کہ اگر آپ کی باری حق تعالیٰ
ہو تو معشوقی کی درخواست کیجیئو یہہ تقریر سن کر حضرت ہنسے اور والدہ کی خدمت میں
عرض کی کہ میں ایک خاکی بندہ خدا کے بندوں سے ہوں بندہ میرا نام ہے بندگی میرا کام ہے
یہہ میرا رتبہ نہیں ہے کہ میں اپنے آپ کو معشوق بناؤں اور خالق حقیقی کو اپنا عاشق تصور
کروں مناسب یہہ ہے کہ میں اپنا کام خدا کے سپرد کردوں خدا کو اختیار ہے کہ وہ جیسے تقسیم میں جو کچھ

سمجھے ظہور میں لائے **قطعہ**

رہو راضی سدا حق کی رضا پر	خوشی سے مال جو حکم خدا ہو
وہی ہوگا جو فرمان خدا ہے	[illegible]

تو مانے یا نہ مانے اُس کی تقریر

دلپذیر سنی حضرت کی عقل و فہم و ذکا پر آفرین کی اور خوشی سے باغ باغ ہوگئیں اور ہاتھ اُٹھا کر
ہیں اُٹھا کر دعا کی اور کہا کہ یا الٰہی یہہ میرا فرزند دلبند تیرے رسول مقبول کی آل [illegible]
رسول کی تصدق سے اسکو مقام قرب میں جگہ دیجیو محروم نہ چھوڑیو [illegible]
تیرے فرزند دلبند کو [illegible] محبوب بنایا اور مقام قرب میں سرفراز [illegible]

ہم ہیں [illegible] شہ [illegible]	[illegible]
دلبند مرتضی ہے وہ [illegible]	[illegible]
اسکا لقب ہے غوث زمان قطب جہان	[illegible]
سورج کی شکل کیا [illegible]	[illegible]
دنیا میں [illegible]	
[illegible] آپ [illegible]	

Marfat.com

حضرت کا سینہ آئینہ فیض ایزدی	اور وہ زبان تھی ترجمہ حق کی کتاب کا
ہے اعتقاد راستی د سوز و صدق سے	سرور مرید سرور عالیجناب کا

پانچواں مناقب صفوف اولیا و انبیا کی ذکر میں جو بروز میثاق قائم ہوئیں

تنبیہ معتبرین و رسائل متقدمین میں لکھا ہے کہ بروز میثاق جب بحکم خلاق کائنات سب مخلوق کے روحیں مخلوق ہو چکیں تو خداوند تعالی کے حکم سے ملائکان ملاء اعلی نے تمام روحوں کی تین صفیں قائم کیں پہلی صف میں انبیا کی دوسری میں اولیا کی تیسری میں عام انعام کی روحیں کھڑی ہوئیں اسوقت حضرت غوث الاعظم کی روح کو بھی فرشتوں نے دوسری صف میں کھڑا کیا۔ مگر حضرت وہاں کھڑے نہ ہوئے اور پہلی صف میں آکر قیام کیا فرشتوں نے [illegible] کو پہلی صف سے نکالکر دوسری صف میں کھڑا کیا پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی [illegible] عرض کی حضرت تبسم ہوئے اور غوث الاعظم کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ ای نور العین [illegible] خدا کے حکم سے قیام اسی مقام میں کہ اولیا اللہ و محبوبان صمدنیاں و علما و فضلا کی صف [illegible] ہوگا مگر بشارت ہو تجھ کو کہ قیامت کے دن تو ہمارے ہمراہ مقام محمود میں مقیم ہوگا حضرت یہ [illegible] خوش ہوئے اور اپنے مقام میں مقام کیا۔ **غزل**

صدق دل سے جو کہ تیرے آستاں پر آگیا	بن کے سورج ذرہ خاک آسمان پر آگیا
[illegible] سرداری کے لئے فی الفور حضرت آگئے	حادثہ جب کوئی ان کے خادمان پر گیا
[illegible] محی الدین زبان پر مردہ دل	ہو کے زندہ وہ دوبارہ اس جہاں پر آگیا
[illegible] ہوا وہ نامدار	نام نامی آپ کا جس کی زبان پر آگیا
[illegible] خادم درگاہ عالیجاہ کو	جو کوئی تیرے در دار الامان پر آگیا
[illegible] کا باغ حق کے فضل سے	جبکہ رنگ اس گل کے روئے گلستاں پر آگیا
[illegible] منہ سے کچھ آئی نہ بات	ذکر جب محبوب کا میری زبان پر آگیا
[illegible]	[illegible] سرور خستہ جان پر آگیا

Marfat.com

چھٹا مناقب اُس کشتی کے ظاہر ہونیکے ذکر میں جو بتوجہ موجہ محبوب سبحانی قطب ربانی محی الدین عبد القادر گیلانی کے بعد بارہ سال کے دریا سے نکلی

راویان صادق و مخبران واثق روایت کرتے ہیں کہ در یتیم خزانہ رسالت دُر گوہر آبدار دریائے ولایت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سلطان ابو محمد محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ ایک روز اکیلے دم جوش باطن و جذب الٰہی کیحالت میں مدرسہ معلی سے نکل کر سیر کرتے اور تماشائے صنعت صانع حقیقی دیکھتے ہوئے دریا کے کنارے پر پہنچے اور چار زانو دریا کے کنارے ایک سرسبز مقام پر بیٹھ کر دریائے ناپیدا کنار عرفان الٰہی [illegible] زنی شروع کی ناگاہ چند دہقانی عورتیں کسی پاس کے گاؤں کے رہنے والے پانی سے گھڑے بغلوں میں دبائے ہوئے پانی بھرنے کی خاطر دریا پر آئیں اور سب [illegible] اپنے گھڑوں میں پانی بھر کر اور سر پر اٹھا کر گھر کو روانہ ہوئیں صرف ایک ضعیفہ [illegible] رہگئی اس نے پہلے گھڑے میں پانی بھرا اور دریا کی کنارے [illegible] خود بھی وہاں [illegible] پر دامن ڈالکر رونا شروع کر دیا اور ایسی دردناک آواز سے روئی اور آنا فانا [illegible] مچھلیوں کا زہرہ اس کے نالہ جانسوز اور مرغابیوں کا کلیجہ اس کی [illegible] جگر دوز سے [illegible] ہو گیا اور بزبان حال یہ شعر زبان پر لاتے خود رونے اور جنگل کے وحشیوں کو رلانے [illegible]

دیدۂ گریاں میں گریاں اوسکی زاری دیکھنا — دل میرا بیدل ہے اس کی [illegible]
سونے دیتی ہے نہیں تیری جدائی رات کو — دیدۂ بیدار کی [illegible]
اب تو دو دیدار اس نا دیدۂ دیدار کو — کھینچے ہیں کب سے [illegible]
دم کوئی دم کا فقط مہمان ہے فرقت میں تیرے — حالت اب [illegible]
جلد آنا تم ای جانان خدا کے واسطے — [illegible]
تھک گئے آنکھیں میرے انتظار سے دیکھتے — [illegible] ہے دل [illegible]

Marfat.com

سرو بیمار کی حالت ہے ابتر آج کل
اسکو اے محبوب باری باری باری دیکھنا

جب بڑھیا کی زاری اور بیقراری بحد نہایت پہونچی تو اسکے رونے کی آواز حضرت کے گوش فریاد نیوش تک پہونچی تو حضرت اس کے حال حیرت مآل کو دیکھکر کمال حیران ہوئے کہ آیا کس ظالم بیرحم نے اسپر ظلم کا ہاتھ دراز کیا ہے اور کس سنگدل سخت جگر نے سنگ ستم اس کے سبوچۂ حال پر مارا ہے کہ پیرزال ایسی رنج و ملال میں بے اختیار رو رہی ہے اتنے میں ایک خادم حضرت کا حضرت کو تلاش کرتا ہوا وہاں آپہونچا حضرت نے اُس کو بڑھیا کے پاس بھیجا اور ارشاد کیا کہ بڑھیا کے پاس جاکر پیرزال کے حال سے آگاہ ہو جب وہ کس بیکس کے پاس پہونچا نرم زبانی و چاپلوسی کے ساتھ اُسکی ماہیت سے خبردار ہوکر حضرت کی خدمت میں گیا اور عرض کی کہ یا حضرت اس بڑھیا کے گھر میں ایک لڑکا تھا جب وہ جوان ہوا اور شادی کا سامان ہوا تو لڑکے کے بیاہنے کے لئے یہ دریا کے کنارے دوسری طرف ایک گانو میں گئی جب شادی کرکے لائے تو دولہا دولہن براتیوں کیساتھ کشتی میں سوار ہوئے تو کشتی گرداب میں پڑ گئی اس وقت ملاحوں نے بہت چارہ کیا کہ کسی طرح کشتی گرداب سے نکلے مگر نہ نکلی اور غرق ہو گئی کشتی میں جسقدر آدمی تھے غریق دریائے فنا ہوگئے سوائے اس بدنصیب بڑھیا کے کوئی زندہ نہ بچا۔

خدا خود جسکی کشتی کو ڈوبا دے
دوا کیونکر مریض لا دوا کی
عبث ہے اسمیں کوشش ناخدا کی
ٹلے ہرگز نہ تقدیر الٰہی
کرے آخر طبیب درد منداں
بہت منت نہایت التجا کی

اس روز سے وہ بڑھیا ہر روز اپنے مسکن سے بہ بہانہ لینے پانی کے یہاں آتی ہے اپنے بیٹے کی یاد میں نالہ جانکاہ آسمان تک پہونچاتی ہے باوجودیکہ اس کشتی کے غرق ہونے سے آج تک بارہ سال گذر چکے ہیں مگر اس بڑھیا کا غم ہر روز تازہ ہے اور جس مقام پر اسکے بیٹے کی کشتی غرق ہوئی تھی اُسی جگہ آکر ماتم کرتی ہے ۔ **بیت**

ہزاروں درد و الم غم ستم ہو دل جس پر پانچ
پھر اوس کا حال ہے کیا تو ہی اپنے دلمیں جانچ

یا الٰہی محبوب سبحانی جب اضطراب و پریشانی بڑھیا کی سن چکے دریائے رحمت جوش میں آیا

Marfat.com

اور فرمایا کہ بڑھیا کے پاس جاؤ اور ہمارا پیغام اسکو پہونچاؤ اور کہو کہ نالہ وزاری وبیقراری سے
باز آؤ خاموش ہو کر بیٹھو مطلب تمہارا ابھی حاصل ہونا ہے یہ ارشاد پاکر خادم پھر بڑھیا کے
پاس گیا اور حضرت کا پیغام پہونچایا بڑھیا کو یہ تقریر سنکر کچھ تسلی نہ ہوئی - اور پہلے سے
زیادہ واویلا شروع کیا اور اتنا غل مچایا کہ اسکے حال زار پر زمین آسمان رونے لگے خادم واپس
آیا اور عرض کی کہ ای مرہم پاش زخم دلفگاراں وراحت بخش جان دردمنداں فراق کی آگ
جو اس بڑھیا کے سینے میں مشتعل ہے زبانی تسلی سے فرو نہیں ہوتی جب تک کہ آپ
مہربانی کے پانی سے نہ بجھائیں اور اس کے حق میں پوری امداد نفرمائیں یہ بات سنکر
حضرت بھی زیادہ جوش میں آئے اور بآواز بلند ارشاد کیا کہ پھر جاؤ اور بڑھیا کا اطمینان
کر دو کہ اسیوقت تیری کشتی معہ دولہا دولہن وبراتیوں کے بادشان وشوکت ...
تھی نکلتے ہے واویلا کرنا وغل مچانا لاحاصل ہے خادم نے پھر یہ پیغام بڑھیا کو ... اور
جسطرح ہوسکا اسکو خاموش کیا بڑھیا خاموش ہو کر منتظر البقا ...
معرفہ اس نامراد کی ساحل مراد پہونچی ہے اور کب دیدہ ... اپنے ...
... سے منور ہوتے ہیں اور ادہر بڑھیا انتظار میں بیٹھی دریا کیطرف ...
حضرت غوث الاعظم نے دست دعا بجناب کبریا اوٹھائے اور کشتی کے ...
التجا کی مگر ایک ساعت تک اثر دعا کا ظہور میں نہ آیا تو حضرت نے ...
محبوبانہ شروع کیئے ہاتف غیب سے ندا آئی کہ ای محبوب اس قدر ...
... نہیں بلکہ راہ ندامت ہے ... مشیت ایزدی کے ...
تعجیل کو اسمیں دخل نہیں ... ہم چاہتے ... عالم ... نات کو ...
... ندامت چھ دن کے ... اسکا ... ہوا ...
... مطلوب ...
...

Marfat.com

استخوان مرتب ہوکر روح حیوانی اونہیں داخل ہوئے اور اتنے برسوں کے مردونکو کسوت حیات اور زندگی کا لباس پہنایا گیا اب قدرت مجھ قادر حقیقی کی دیکھہ کہ کسطرح وہ کشتی جسکا نشان علم موجودات میں موجود نہ تھا اسی مقام سے جہان غرق ہوئی تھی نکلتی ہے اور کشتی سوار بقدرت پروردگار زندہ ہوتے ہیں ہنوز حضرت غوث الاعظم اسی کلام فرحت انجام کو سن رہے تھے کہ دیکھا یکبار دریا نے جوش مارا اور کشتی پانی کے سطح پر اوسی شان و شوکت سے جیسے کہ غرق ہوئی تھی ظاہر ہوگئی وہی دلہا وہی دلہن وہی براتی وہی سامان وہی کشتی وہی کشتیبان سطح آب پر نمودار ہوئی اور کنارہ کی طرف جدھر بڑھیا بکمال انتظار تاک لگائے ہوئے بیٹھی ہوئی تھی آئی۔

ابیات

جہاں کشتی ہوئی تھی برسطح دریا
وہ حضرت کی کرامت سے دیکھی
گیا تھا ڈوب جو سب کا بیڑا
اگر ڈوبی ہوئی کشتی نکل آئے
پس منتی دل بڑھیا تو سب ...

کرامات جناب محی دین سے
ہوا ثابت اسے حضرت کا رتبہ
وہ ہی محبوب مرغوب الٰہی
دعای محی دین سے ہی عجب کیا

فقط اک دم میں یا حکم ایزدی سے
ہوا سارے جہاں میں جوش برپا
وہی ہے ناخدائی کشتی دین
وہ ہے مطلوب ختم المرسلین کا
بھروسا ہے فقط سرور کو اوسپر

پھر تو بڑھیا یہہ حال دیکھکر ایسی خوشی میں آئی کہ کپڑونمیں پہولی نہ سمائی ہنوز یہ نہ جانتی تھی کہ یہہ حالت بیداریمیں دیکھہ رہی ہوں یا خواب میں آخر جب کشتی کنارہ پر آلگی دولہا دولہن بھی کشتی سے اوترکر بڑھیا کو ملی تو وہ دیوانوں کی طرح ان کی طرف دیکھتی اور بزبان حال یہ شعر پڑھتی تھی

قطعہ

یہ اچانک ہوگیا فضل خدا
مہربان جب ہوگئی وہ مہربان
بن گئے فیض نظر سے کیمیا

لائے محبوب خدا ساحل پہ آج
بن گیا خورشید ذرہ خاک کا
الغرض سرور نے اس سر دار سے

آج کیا مجہپر طفیل دستگیر
میری اس کشتی کو بنکر ناخدا
سب کے پار نہیں جو تھی پامال خاک
منہ سے جو مانگا سو پایا مدعا

پھر بڑھیا کو اس مراد کے حصول کا پکا یقین ہوگیا اور بیٹا بہو سے بھی وہ مل چکے تو حضرت کی خدمت میں آئے تسلیم کو گردن جھکائے اور یہہ رباعی پڑھکر سنائی +

Marfat.com

تجھسے حضرت مدعا مجکو ملا ‏— جسکی کی تھی التجا مجکو ملا
تیرے ہی گھر سے خدا مجکو ملا ‏— تیری ہی در سے ملا بندیکو خیر

حضرت نے اسکے شکرانہ کی تقریر یہ توجہ سے سنی اور اسکو خوش وخرم دیکھ کر شکرانہ کا سجدہ معبود حقیقی کی جناب میں کیا اور دوگانہ شکرانہ کا پڑھکر بڑھیا کو اسکے بہو بیٹے کے ساتھ رخصت کیا اور ان کے حق میں دعاے خیر مانگی اس کرامت کا شہرہ جب دور ونزدیک ہوگیا تو ہزاروں لوگ بہلے اعتقاد چلکر حضرت کی خدمت میں آئے اور مرید ہوئے سینکڑوں کفار نے اسلام کا خلعت پہنا ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ یعنے یہہ خدا کافضل ہے عطا کرتا ہے جسکو چاہتا ہے بڑا فضل کرنے والا ہے [illegible]

کون ہم پایہ ہے اس روئے زمین پر آپ کا ‏— اور ہمسر کون ہے چرخ بریں پر [illegible]
شمس خورروشن ہوا ذرہ نوازی سے تیرے ‏— پرنور رخ پڑگیا جس کے [illegible]
لوح پر خاطر کی ہے منقوش صورت آپ کی ‏— نام لکھا ہے میرے دل [illegible]
زیر فرمان ہے تیرے اقلیم دنیا سربسر ‏— حکم جاری ہے [illegible]
سنبل وریحان میں ہے اس زلف خط انشانکی بو ‏— جلوہ گر ہے جلوۂ [illegible]
[illegible] مجد سے ہو امداد کیونکر آپ کو + ‏— حق فرزندی ہے [illegible]
خادم زار آپکا جاے جدہر بیخوف ہے ‏— آسمان پر آپکا [illegible]
تاج ہے تیرا جہانمیں تاجداروں سے بلند ‏— پایہ اونچا ہے [illegible]
سر در محتاج بھی پائے کلاہ سروری ‏— لطف گر [illegible]

ساتواں مناقب ایک بیوہ کی بیٹی کا ذکر میں حضرت کا [illegible]

[illegible]

Marfat.com

حضرت نے فرمایا کہ ہمارے عارضی جسمی کو طبیبان عالم ظاہر سے کچھ کام نہیں **مصرعہ**
دردمندِ عشق را دارو بجز دیدار نیست + خدام نے جب طبیب کی حاضری کی اجازت نہ پائی
خفیہ اس ارادہ میں ہوئے کہ حضرت کا قارورہ کسی طبیب کو دکھلایا جائے اور جو دوا طبیب تجویز
کرے حضرت کو کھلائی جاوے چنانچہ حضرت سے پوشیدہ بول قارورہ میں ڈالکر ایک
یہودی طبیب کے پاس لے گئے طبیب نے قارورہ نہایت غور سے دیکھا اور پوچھا کہ یہ قارورہ
کس بیمار کا ہے خدام نے حضرت کا نام ظاہر نہ کیا اور کہا کہ یہ قارورہ کسی کا ہو آپ دوا تجویز
کریں طبیب بولا اس بیمار کو خداوند حقیقی کے عشق کی بیماری ہے ظاہری جسمی بیماری کوئی نہیں
یہ کہکر فی الفور مسلمان ہوگیا اور یہ اشعار گھر بار زبان پر لایا + **اشعار**

مرید غوث الاعظم ہو نہیں ہے اسلام دین میرا — نہ ہوگا بند روز حشر تک باب یقین میرا
تن خاکی کی رکھ لو آبرو یا شاہِ گیلانی — کہ سوز غم سے جلتا ہے دلِ اندوہگین میرا
مجھے دنیا میں ہو کافی فقط روز قیامت کو — کفیل کار بس ہے رحمۃ العالمین میرا
دل بیمار کی جلدی خبر ای جان جاں لیجئے — نکل جائے نہ دم اس غم میں ای ہمدم کہیں
زمین بوسی ملے گر اس زمین بوس محبت کو — مکاں ہو جائے بارے فخر کے چرخ بریں میرا
ہمیشہ مثل طوطی مدحگوئی میں ترے حضرت — زباں شکرفشاں ہے اور سخن ہے انگبیں میرا
قدم بوسی سے پایا پایۂ عزت سرور نے — ترے داغ غلامی سے ہوا روشن جبین میرا

جب طبیب یہودی کی مسلمان ہونے کی خبر اس کی اقارب و قبائل کو پہونچی تو مجتمع ہوکر اسکے پاس
آئے اور چاہا کہ مسلمان ہونے اور دین آبائی کے چھوڑنے پر اسکو ملامت کریں جب وہ آئے اور طبیب کو
سخت ملامت کی تو طبیب نے جواب دیا کہ پہلے اس قارورہ کیطرف ایک نظر دیکھو پھر مجکو ملامت کرو یہ تقریر سنکر
سب قارورے کیطرف متوجہ ہوئے اور جسنے دیکھا کلمہ لا الہ الا اللہ بے اختیار زبان پر لایا اور مسلمان ہوگیا
پھر جب یہ تمام شہر میں مشہور ہوگئی جوق جوق لوگ آئے اور جسنے ایک نظر قارورہ کو دیکھا مشرف باسلام ہوا
غرض اسوقت چار سو کس زن و مرد نے لباس اسلام کا پہنا اور حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر مرید ہوئے **غزل** در تعریف

Marfat.com

مشرق سے لے تا غرب محی الدین کا چمکا آفتاب
مطلع نور محمد سے یہ نکلا آفتاب

ذرہ ذرہ جس سے روشن ہو گئی ساری زمین
غوث اعظم پیر کا روشن ہے ایسا آفتاب

چاند دو ٹکڑے ہوا حضرت کی جد کے حکم سے
آ گیا پھر ڈوب کر مغرب سے الٹا آفتاب

جس جگہ روشن ہو نور عارض پیران پیر
منہ دکھائیگا وہاں کیا چاند اور کیا آفتاب

نور فیض محی دین سے پرتو افگن کو بکو
کیا بجا روشن ہے قطب العالمین کا آفتاب

رشک سے اس چہرۂ پر نور کے شام و سحر
چرخ پر پھرتا ہے ہر گوشہ میں چھپتا آفتاب

خلق میں مشہور ہے ذرہ نوازی آپ کی
جلوہ گر ہے شرق سے تا غرب جیسا آفتاب

اوج عزت پر ظہور غوث اعظم جب ہوا
ایسا چمکا دین اللہ کا دوبارہ آفتاب

اولیا سے مرتبہ ہے غوث اعظم کا بلند
جس طرح تاروں سے ہے برتر [illegible] آفتاب

کیا کروں اس حسن نور افشاں کی تعریف بیان
چہرہ پر نور ہے جس کا [illegible] آفتاب

کلبۂ تاریک سے دور مطلع انوار ہے
چہرہ دکھائی اگر اسے [illegible] آفتاب

احوال مناقب در بیان پرواز کر جانے حضرت غوث الاعظم رضی [illegible] کے بحالت طفولیت آسمان کی طرف دایہ گرامایہ کے گود [illegible]

[illegible] معتبر میں روایات صحیح میں آیا ہے کہ حضرت محبوب سبحانی قطب [illegible] [illegible] شیر خواری کی عمر میں ایک روز دایہ گرامایہ کی گود میں لیٹے ہوئے تھے اور [illegible] [illegible] آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے کہ یکایک ایسی کشش ہوئی کہ حضرت [illegible] اوپر آسمان کو چلے گئے اور اتنی دور پہونچے کہ آفتاب کے قریب [illegible] مطلع نیر عالمین ہو گیا اور آفتاب حضرت کی چہرہ چھپ گیا [illegible] ایک ساعت تک یہ موقع رہا پھر مراجعت فرمائی اور دایہ کی [illegible] [illegible] الہی میں تھا دایہ نے یہ راز کسی سے [illegible] [illegible] بغداد میں [illegible]

Marfat.com

زمین خدمت کی بلب ادب چوم کر عرض کی کہ یا حضرت آپ بعالم شیر خواری تو ایک روز میری گود سے اوڑ کر آسمان تک جا پہونچے تھے اب بھی ایسا اتفاق ہوتا ہے فرمایا کہ اس عمر میں ہمارا وجود عنصری تاب تجلیات انور الٰہی نہیں لا سکتا تھا اور خدا کے انوار ہم کو جاذب کر کر اپنی طرف کھینچ لیتی تھی - اب مشاہدۂ تجلیات کبریائی کی عادت روزمرہ ہوئی ہے - زمین سے اوڑ جانا ہمارا ممکن نہیں بلکہ ہم انوار تجلیات ربانی کو اپنی طرف جذب کر لیتے ہین - غزل

شہنشاہ دین شیخ عالیجناب
وہ ہی نور چشم رسالت مآب
وہ مشکل میں ہے دستگیر جہان
وہ خاطر سے کرتا ہے دور اضطراب
ہی نہر خدا غوث اعظم کا قہر
کرے دور ہیں جسقدر پیچ و تاب
بہت جلد سرور کو دیدار دو

باوج تکو طالع آفتاب
وہ ہی غوث اعظم شہ اولیا
خبرگیر خورد و کلاں شیخ و شاب
ہے مہربان جسپہ وہ مہربان
کیا وہ گزر جس پہ آیا عتاب
ہمیشہ قدمبوس رکھئے مجھے
ہے کیوں اپنے خادم سے اتنا حجاب

وہ ہے قرۃ دیدۂ مصطفےٰ
وہ ہی قطب اقطاب الاقطاب
وہی دل کی کھو دیتا ہے بیکلی
ہوا دین و دنیا میں وہ کامیاب
مجھے غم سے چھوڑ وا وی دستگیر
بلا لیجے خدمت میں حضرت نثار

+ + + +

اون مناقب در باب بشارت پہونچی حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کو درگاہ الٰہی سے درباب تولد ہونے حضرت اعظم کے اون کی نسل سے

ثناگویان محبوب سبحانی و صافان قطب ربانی بزبان حق ترجمان سے اسطرح بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ مراقبہ کر رہے تھے گویا ایسی حالت تھی کہ زمین و آسمان انکے روبرو آئینہ تھا حضرت کی روح مکان و لامکان تک سیر کر رہی تھی - اس وقت حضرت نے لوح محفوظ الٰہی کو جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ حضرت سید الکونین امام حسین رضی کی اولاد سے اون کی بعد نو کس امام رہنما سے خاص و عام پیدا ہونگے اور اون کے فرزندوں میں سے صرف ایک امام پیدا ہوگا اس حال کے ظاہر ہونے پر حضرت خدا کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی کہ یا الٰہی اس نو اور ایک کے [illegible] آگاہ کیا جاسے کہ اس میں کیا حکمت پوشیدہ ہے ارشاد ہوا - کہ تمہاری

Marfat.com

نسل سے وہ ایک امام ایسا در یتیم اور گوہر خالص پیدا ہوگا کہ رتبہ میں اولیاء اللہ سے بڑھ جائیگا اور حسینی نواسوں کی نو نہر گیاں اس ایک ذات بابرکات میں جمع ہونگے نام نامی اسکا محی الدین عبدالقادر جیلانی ہوگا اور غوث الاعظم و غوث الثقلین و محبوب سبحانی [illegible] قدم اسکا تمام اولیا کی گردن پر رکھا جائیگا۔

غزل بہ ردیف تا

بندہ مضطر ہوں میں یا پیر کیجئے مرحمت — عفو کر دیجئے میری تقصیر کیجئے مرحمت

لا دوا ہے درد دل اس کی دوا کے واسطے — بن نہیں آتی کوئی تدبیر کیجئے مرحمت

بخشدو جان اس تن بیجان کو ای جان جہان — ہو نہیں بیجان صورت تصویر کیجئے مرحمت

جل چکے ہیں جان و دل اس نالۂ جانسوز سے — اب تو میری آہ کا تاثیر کیجئے مرحمت

خاطر غمگیں کو میرے رکھو مت غم میں اسیر — چھوڑ و ستا دل کو میرے دلگیر [illegible] مرحمت

آپ کا بندہ ہوں میں اے پادشاہ ملک دین — دو جہاں میں عزت و توقیر کیجئے مرحمت

نفس امارہ نے مارا ہے مجھے اس کے لئے — ابتشہ کا فرکشاں شمشیر کیجئے مرحمت

مدح پیغمبر میں کر دیجئے عطا مجکو زبان — وصف میں اپنے مجھے تقریر کیجئے مرحمت

چھوڑیو تنگی میں مت سرور کو ایسا تنگدل — کر دو اس بے زر کو میران [illegible]

دسواں مناقب اس بیان میں کہ حضرت کے وقت کوئی حضرت کا نام بیوضو زبان پر لاتا تھا سر اوس کا گردن سے آخر جاتا تھا [illegible] معاف ہونا اس بی ادبی کا حضرت رسول مقبول کے [illegible]

کتاب گلزار معانی میں لکھا ہے کہ حضرت غوث الاعظم کے عہد سعادت [illegible] تھا کہ جو کوئی حضرت کا نام بیوضو غضب کی حالت میں زبان پر لاتا [illegible] جب اس طرح کئی آدمی اس عام و خاص میں [illegible] کی غوث الاعظم کی [illegible]

جلال نہ چاہیئے کہ خدا کی خلقت نیک و بد عالم موجودات میں ہے اگر یہی حال رہا تو ہزاروں لوگ
قتل ہو جائینگے اور آئیندہ ایک ایسا زمانہ آنیوالا ہے کہ خدا اور رسولِ خدا کا نام لوگ بی او بانہ
زبان پر لائینگے یہ ارشاد جب حضرت نے سُنا تو حکم دیا کہ آئندہ جو کوئی ہمارا نام بی وضو و طہارت
زبان پر لائے قتل نہو مگر اسکے رزق اور نکوئی سے چالیس روز تک برکت اٹھ جائے

غزل

تم ہو سلطانِ جہان ہے تمکو شایان سلطنت
حق نے بخشی ہے تمہیں اے میر میراں سلطنت

ملک دنیا ملک دین ہے ملک تیرا سر بسر
تیری عالمگیر ہے ای شاہ دوراں سلطنت

ایسا پایہ کسنے پایا ہے بھلا تیرے بغیر
ایسی حاصل کسکو ہے باساز و ساماں سلطنت

تم ہو سلطان السلاطین اور سلاطین جہاں
مانتے ہیں آپ کی ایشاہ جیلاں سلطنت

حق نے دی ہے مثل یوسف تجکو عزت العزیز
اور عطا کی ہے تجھے مثل سلیماں سلطنت

ملک ہے سارے زمانہ کا تیرے زیر نگین
ہے اطاعت میں حکومت زیر فرماں سلطنت

تا ہو دار ملک دین کرتے ہو تم محتاج کو
تجھسے پاتے ہیں گدا ایشاہ شاہاں سلطنت

حضرت احضرت کے دروازے پہ جاکر سوال
کیا عجب دیدیں اگر تجکو وہ سلطان سلطنت

گیارہواں مناقب حضرت کے مریدونکو پند و نصائح کے ذکر میں۔

مشائخان دین و اولیاے صدق آئین فرماتے ہیں کہ جو شخص حضرت کے سلسلہ کی
بیعت پائی حضرت کا مرید کہلا سے اسکو چاہیئے کہ حضرت کا نام وقت کا نام بیوضو زبان پر نہ لائے
تا کہ زمانہ کے مصائب اور دنیا کی آفتوں سے مامون و مصئون رہے اور اگر کوئی نیاز یا ہدیہ
حضرت کا اپنے اوپر ٹھہرائی وہ وفا کرے بھول نہ جائے جب صبح کو اوٹھے غسل و وضو کے
بعد خدا اور رسول کا نام لیکر حضرت کو باعتقاد تمام یاد کرے اور حضرت کا تصور باکر ایک
ساعت مراقبہ کرکے پھر حضرت کے طریق پر لعنی [illegible] و اسم ذات کا ذکر کرے فجر کی نماز
ادا کرے پھر دنیا کی [illegible] کی طرف متوجہ ہو امید ہے کہ اسکی [illegible] ہر بلا
سے امان میں [illegible] اسکو اس دن تمام [illegible] رکھے اور نیا سے [illegible]

بھی اس قادریہ طریق میں مشائخ عظام روزمرہ ورد کرتے رہے ہیں جس سے فوائد عظیم اون کو حاصل ہوئے ہیں۔ بلکہ خود بھی حضرت غوثیہ اس دعا کو روزمرہ ورد رکھتے تھے اور آپ کو عمل اس دعا کا پشتوں سے تھا اور اسی دعا کی تاثیر تھی کہ جو کوئی حضرت کا نام بے وضو زبان پر لاتا تھا قتل ہو جاتا تھا۔ اُسوقت حضرت کے ایک ہمنشین نے حضرت سے باعث اس جلال کا پوچھا اور التماس معافی کی اس بے ادبی سے کہ حضرت نے ارشاد کیا ذرہ متوجہ قلب ہوکر آنکھیں بند کر حسب الحکم وہ مراقبہ میں گیا اور دیکھا کہ عرش العظیم کے نیچے ایک تلوار آویزاں ہے۔ کسی پر وہ حملہ نہیں کرتی ہے مگر بعض لوگ ایسے ہیں کہ خود بخود اسپر جا گرتے ہیں اور دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں یہ حال دیکھکر وہ بہت حیران ہوا اور حضرت سے حال دریافت کیا فرمایا کہ یہ قہر الہٰی کی تلوار اہل بیت کے مخالفوں کیلئے عرش کے نیچے آویزاں ہے ہم سے جو بغض رکھتا ہے اور انکار کے ساتھ ہمارا نام زبان پر لاتا ہے وہ اس تلوار سے خود بخود کٹ جاتا ہے اور مخلصان صداقت کیش اگر سہو سے ہمارا نام بے طہارت زبان پر لے آتے تو معاف ہے اوس روز یہ قصور خدا سے معاف ہوا اور مخالفین کی نسبت وہی حال رہا جب کچھ مدت پھر گذری اور بہت سے اولیا اس بات پہ شفیع ہوئے تو عام و خاص اس بے ادبی کی سزا سے محفوظ ہوئے یعنے جان سے بچے اور یہ خفیف سزا ملی کہ چالیس روز تک ان کے ہر ایک کام اور قول و فعل سے برکت اُٹھالی گئی

غزل ردیف الف

تیرے در پہ اے شہ دین جو کہ آئے مستغیث
معاف وہ ہو نیکا ہے [illegible] دل سے انعام کا
[illegible] آدا [illegible] یکساں
[illegible] لیتے ہو تم [illegible]
[illegible]
[illegible]

واہ واہ فریاد کی ذو النور [illegible]
حال [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

بازہو ہر وقت اُس کے رو برو باغِ مراد	حافظ درگز نیرے گہر کا بلائے مستغیث
سرفرازی اُسے پاتا ہے مردِ دادخواہ	تم چھوڑا دیتے ہو قیدِ غم سے پائے مستغیث
سرورا جسوقت توجا ہے کرا پنا عرض حال	ہے کھلا دربار محی الدین برائے مستغیث

بارہواں مناقب ایک محمدی اور عیسائی کے باہم تنازعہ اور زندہ ہونے ایک مردہ کے ذکر میں

خادمان خدمتگذار و مداحان عقیدت شعار کتاب اسرار السالکین سے روایت کرتے ہیں کہ ایکروز جناب غوث الاعظم العالم اپنے خدام کے ساتھ بازار میں تشریف لیگئے دیکھا کہ بازار دو شخص ایک محمدی اور دوسرا عیسائی آپس میں مباحثہ ومجادلہ کررہے ہیں محمدی کہتا ہے کہ ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ الملک الاکبر افضل المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین ہیں جنکے شان میں لولاک لما خلقت الافلاک نازل ہوا ما محمد الا رسول کی شہادت قرآن میں بھی آئی ہے انہیں کی شان کی شان ہے کہ براق برق رفتار ہوکر آسمان پر جائیں عرش کی سیر فرمائیں قاب قوسین او ادنیٰ کے مقام پر پہونچکر بوساطت خدا کیساتھ کام کریں قیامت کے روز شفیع بنکر گنہگاران امت کو بخشائیں

بہشت میں پہونچائیں قطعہ	خدا خود ہے ثنا خوان محمدؐ	بڑھے کیا اس سے ہو شان محمدؐ
فرشتے جن والنساں حور وغلماں	سبھی میں زیر فرمان محمدؐ	عیسائی بولا کہ تم نہیں جانتے

کہ عیسیٰ مسیح کس رتبہ عالی اور مدارج بلند کے آدمی تھے جو باماد روح القدس کنواری عورت کے پیٹ سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے اور بعالم شیرخواری اپنی رسالت اور والدہ کی عصمت پر گواہی دی یہود یونکے ساتھ ہمکلام ہوئے ہزاروں بیماروں نے اُن کی توجہ سے صحت پائی مردوں کے جسم میں جان تازہ آئی غرض ایسی ایسی تقریریں محمدی اور عیسائی میں بہت ہوئیں مگر عیسائی باربار تکرار کرتا تھا کہ عیسیٰ مسیح فلاں مردہ کو زندہ کیا فلاں بیمار کو صحت بخشی اور محمدی کو ایسی تقریر میں ہارے جاتا تھا حضرت کو منظور ہوا کہ عیسائی کا بول محمدی سے اونچا رہے۔ عیسائی کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ تو جس قدر حضرت مسیح کی تعریف کرتا ہے۔

Marfat.com

حق وبجا ہے مگر آؤ ایک کرشمۂ اعجاز محمدی صلّی اللہ علیہ وسلم دیکھو کہ میں مقبول کے نام کی برکت
سے کس طرح مردہ کو زندہ کرتا ہوں اب تو جس قبر کے مردہ کو نشان دیوے فی الفور زندہ
ہو جاوے یہ بات سنکر عیسائی تعجب میں آیا اور چاہا کہ اس کا امتحان کرے اسیوقت حضرتکو
ایک پرانی قبرستان میں لیگیا اور ایک پرانی قبر کا نشان دیکر التماس کی کہ اس قبر کا مدفون
زندہ ہو جاوے حضرت عیسائی کی تقریر سنکر قبر کیطرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ اس کا مدفون
ایک قوال ہے اگر تو چاہے تو یہ گاتا بجاتا قبر سے اٹھ بیٹھے یہ بات کہکر حضرت نے مدفون
کیطرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ قم باذن اللہ کہتے اوٹھ کھڑا ہو خدا کے حکم سے بمجرد اس کہنے
قبر کی زمین پھٹ گئی اور قوال خوشحال گاتا بجاتا قبر سے اوٹھ کھڑا ہوا عیسائی نے جو یہ کرامت
بچشم حال دیکھی قائل ہوا اور داخل فرقۂ اسلام ہوکر حضرت کے مریدوں میں داخل ہوا غزل دیگر

جسقدر تونے باوج سروری پایا عروج
فرق سے تا غرب تیرا نام روشن ہوگیا
ایک پایہ رد بر دہے جس کے یہ چرخ بلند
اوج پر ہر وقت ہے حضرت ستارہ آپکا
سرنگوں ہیں سروران دہر تیرے سامنے
ملگئی روئے زمیں پر سرفرازی آپ کو
خاندانوں میں تمہارے خانداں کو ملگئے
مہربانی آپ کی ہووے اگر اے مہرباں
خاک کی مانند اڑجاتا ہوائے شوق میں

بندگان حق سے ہے کسکو ملا ایسا [illegible]
غوث اعظم تمکو حق نے اسقدر بخشا [illegible]
تجکو حاصل ہے مقام قرب پر [illegible]
مثل نور ہر صبح نام چمکے یہ تیرا [illegible]
کیا بلندی آپکے رتبہ کی ہے اور کیا [illegible]
جس طرح نام فلک پر تھا [illegible]
اچھی خوبی اچھی عزت [illegible]
مثل [illegible]
خاک [illegible]

تیرہواں مناقب دربیان مو[illegible]
کے جو [illegible]

کتاب تحقیق الحقائق میں [illegible] ہے کہ ایک [illegible] حضرت غوث الثقلین کی [illegible]

لڑکا دریا میں غرق ہوگیا چونکہ اسکے اکلوتے بیٹے پر یہ حالت گذری بڑھیا سے اس غم کا صدمہ اُٹھایا نہ گیا ننگیا اور نالاں و گریاں بحالت زار حضور میں آئی تمام حقیقت سنائی حضرت کو اسکا حال دیکھکر کمال رحم آیا اور فرمایا کہ تو گھر میں جا تیرے جانے سے اول تیرا بیٹا گھر میں موجود ہوگا بڑھیا یہ خوشخبری سُنکر بہت خوش ہوئی اور گھر کو دوڑی گئی لڑکا گھر میں موجود نہ پایا اور ناامید واپس آئی حضرت نے پھر وہی ارشاد کیا دوسری مرتبہ بھی بڑھیا گئی اور مایوس ہوکر آئی تیسری مرتبہ گئی تو لڑکا موجود پایا شکر الٰہی بجالائی جب بڑھیا اپنی مراد کو پہونچ چکی حضرت بدرگاہ ایزدی متوجہ ہوئے اور عرض کی کہ یا الٰہی دو مرتبہ بڑھیا کے ناامید پھر آنے اور تیسری مرتبہ مراد پانے میں کیا حکمت تھی۔ باوجودیکہ پہلی ہی عرض کرنیوالا تیرا خاکسار بندہ عبدالقادر تھا ارشاد ہوا کہ البتہ یہ دیر و توقف جو اجابت دعائیں ہوئی اسکا حق تمہارا ہمارے ذمہ ہے اسکے عوض میں آج تمکو یہ رتبہ ہماری درگاہ سے ملا ہی آئندہ جسطرح اسمائے الٰہی میں تاثیر رکھی گئی ہے تمہارے نام میں تاثیر عنایت ہوئی آئندہ تمہارا نام جس کام پر پڑھا جائیگا درستی اسکے عمل میں آئیگی یہ خبر سُنکر حضرت سربسجدہ ہوئے اور خدائے جل جلالہ کی مہربانی کا شکر ادا کیا ✝

غزل

خلق ہے دریوزہ گر اور غوث اعظم اہل تاج
لوگ سب محتاج ہیں اور قطب عالم اہل تاج

تاجدار تاجداران غوث اعظم دستگیر
گرتے ہیں جس شہ کے آگے گر کے ہر دم اہل تاج

دور کیا ہے لطف سے اسکے جو ہو جائے کہیں
بندۂ محتاج و اہل درد و ہمغم اہل تاج

سروران ملک دیں ہر وقت سر بر آستاں
ہیں کھڑے محتاج دروازے پہ ہر دم اہل تاج

وہ شہنشاہ جہاں میر زماں ہادی دیں
جسکے فرماں سے ہوئے اسکندر و جم اہل تاج

[illegible]
اُسکی الفت کا بھرا کرتے ہیں ہر دم اہل تاج

[illegible]

پودہواں [illegible] ذکر میں کہ بیس بیٹیاں ایک عورت سے

حضرت غوث الاعظم کی دعا سے بیٹے بن گئے

مخبران صداقت پناہ و راویان حق آگاہ سے روایت ہے کہ ایک عورت بیچاری ایک ناحق شناس مرد کی زوجہ تھی خدا کی قدرت ایسی ہوئی کہ بیس لڑکیاں پے در پے عورت کے پیٹ سے پیدا ہوئیں مرد اس بات سے بہت تنگ ہوا اور غضب میں آکر عورت کو معہ لڑکیوں کے گھر سے نکالدیا اور کہا کہ ایسی عورت کو جسکے پیٹ سے بیٹا پیدا نہیں ہوتا گھر میں نہیں رکھتا عورت بیچاری مصیبت کی ماری لڑکیوں کو ساتھ لئے ہوئے گھر گھر گدائی کرتی پھرتی تھی آخر جب گذارہ نہ چلا تو حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنا حال زار حضرت کے روبرو بیان کیا حضرت نے فرمایا کہ اچھا آئندہ تیرا خاوند تیرا شیفتہ رہیگا انشاء اللہ تعالےٰ تو جدھر کو اس جا پہنچیگی وہ نہایت آرزو کے ساتھ اپنے پاس رکھیگا کبھی طلاق نہ دیگا اُسنے جواب دیا کہ حضرت میرے خاوند کی بیزاری کا سبب تو میری لڑکیاں [illegible] لڑکیاں [illegible] اور آئندہ خدا کا بیٹا دیوے یہ سنکر حضرت خدا کی طرف متوجہ ہوئے اور [illegible] عنایت سے کچھ بعید نہیں ہے اس عورت کی لڑکیاں لڑکے ہو جاویں حضرت کی [illegible] ہوئی اور بڑھیا کو حضرت کی زبانی بشارت ملی کہ تیری بیسوں لڑکیاں لڑکے ہو گئے ہیں اُسنے دیکھا تو فی الحقیقت ایسا ہی تھا بہت خوش ہوئی [illegible]

غوث محی الدین کو [illegible] آزمایا [illegible]
دوست اور دشمن ہیں آپکے لطف کے امید
[illegible]
[illegible] نے قتل کر دیا [illegible]
[illegible]

دستگیری میں [illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

ہر طرح سے دستگیری تو نے کی آ دستگیر
ہر طرح سے دین دنیا میں حمایت تو نے کی

تو نے ہمکو رنج و آفت سے بچایا ہر طرح
تو نے ہے ہر ور سے وعدہ نبھایا ہر طرح

پندرھواں مناقب دربیان زندہ ہونے ایک مرید کے جو فوت ہو چکا تھا

شیخ ابو الحسن احمد رفاعی قدس سرہ سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت غوث الاعظم کا ایک مرید بقضائے الٰہی فوت ہو گیا زن و فرزند اسکے نالاں و گریاں حضرت کے دروازہ فیض اندازہ پر حاضر ہوئے حضرت کو اُنکی حالت پر کمال رحم آیا اور مراقبہ میں گئے اور بعالم باطن ملک الموت سے ملے اور خادم کی روح اُسسے واپس مانگی اُسنے جواب دیا کہ حضرت میں ہر ایک ذیجان کی جان خدا کے حکم سے قبض کرتا ہوں واپس کرنا میرا کام نہیں حضرت نے پھر وہی سوال کیا اور وہی جواب پایا آخر یہ نوبت آئی کہ حضرت نے کل روحوں کی زنبیل جو اسکے پاس تھی چھین لی اور سب کو چھوڑ کر فرمایا کہ تمکو قسم ہے خدا کی جسکے قبضۂ قدرت میں ہر ایک حیوان کی جان ہے ہر ایک روح اپنے اپنے جسم میں سما کر خدا کے حکم سے زندہ ہو جائے چنانچہ سب روحیں جو اس زنبیل میں تھیں چھوٹ کر تمام مردے زندہ ہو گئے حضرت کا مرید بھی زندہ ہو کر خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت کی عنایت و مہربانی کا شکر ادا کیا۔

غزل

اب اُڑی جاتی ہے سوئے شہر بغداد اپنی روح
جسم میں بے شیخ مثل جان غم پیران پیر
جان شہیری پر لیا کرتی ہے تیرے ہجر میں
تیرے درد عشق میں دونوں جہانیں ہو گیا
عاقبت کی راہ میں سنئے خبر یا محی الدین
جلد کیجیئگا مدد اے آبروئے دو جہاں
کیجئے اب اسکی فغاں دیجئے رہائی قید سے
زندگی کا ایک باعث تم ہو جب یا محی الدین

مانگتی ہے غوث محی دین سے امداد اپنی روح
ایسے رنج و درد میں ہے خوب ناشاد اپنی روح
تیشۂ درد و الم مانند فرہاد اپنی روح
تن رہا قید الم سے غم سے آزاد اپنی روح
توشۂ اعمال سے رکھتی نہیں زاد اپنی روح
سوز غم سے ورنہ کر بیٹھونگا برباد اپنی روح
نیم جاں ہو کر کیا کرتی ہے فریاد اپنی روح
اسلئے ہر لحظہ رکھتی ہے تمہیں یاد اپنی روح

Marfat.com

بلائے سرور خاکبوسی سے تیری گر آبرو	تیرے در پر آئے اوڑکر صورت بادِ [illegible] روح

سولہواں مناقب حضرت سید احمد کبیر رفاعی قدس سرہ کی حال میں

علمائے طریق قادریہ اولیائے خاندان اعظمیہ روایت کرتے ہیں کہ سید احمد کبیر رفاعی حضرت
غوث الاعظم کے خواہر خواندہ کے بیٹے حضرت کے حضور میں ہر وقت حاضر باش رہتے تھے
حضرت کی اونپر کمال مہربانی تھی - فرزندوں کیطرح حضرت نے اونکو پرورش کرکے علوم
ظاہری و باطنی سے مستفید کیا تھا اور ہمشیرہ زادہ اونکو فرمایا کرتے تھے ایک روز حضرت نے
ایک اپنا خادم سید احمد کے پاس بھیجا اور پوچھ بھیجا کہ مَا العِشق یعنے عشق کیا ہے جب [illegible] احمد
کے روبرو گیا اور مَا العِشق کا لفظ زبان پر لایا سید احمد نے ایک آہ جگر دوز سینہ سے
نکالی اور زبان سے فرمایا کہ اَلعِشقُ نارٌ یُحرِقُ ماسِوَی اللہ تعالیٰ یعنے عشق آگ ہے خدا کے
سوا ہر ایک چیز کو جلا دیتا ہے یہ بات جب سید صاحب کی زبان سے نکلی اوس [illegible] درخت کو
جسکے سایہ میں حضرت بیٹھے تھے آگ لگ اوٹھی اور سر پاؤں تک جلنے لگے پھر سید صاحب خود
بھی جلنے لگے یہاں تک کہ جلکر خاکستر ہو گئی ایکدم کے بعد وہ خاکستر پانی بن گئی اور
پانی برف کی طرح اس مقام پر جم گیا یہ حال دیکھکر خادم حیرت میں آیا [illegible]
سید صاحب کی جان مفت ہی گئی روتا ہوا غوث الاعظم کی خدمت میں [illegible]
زار بدیدۂ اشکبار عرض کیا حضرت نے [illegible] علم [illegible]
سید کے جسم کو پانی کے گرد [illegible]
کا جسم پھر صورت انسانی پر آ گیا [illegible]
گندی تو سید صاحب نے مقام فنا فی [illegible]
عنصری و مقام وجود کیا اور وہ منجمد پانی بقدرت [illegible]
تازہ اس میں آ گئی اور سید احمد رفاعی [illegible]

قادر قدرت تو [illegible]	[illegible]

Marfat.com

جب یہہ خبر حضرت کو پہونچی فرمایا کہ جو ولی اس مقام فنا در فنا میں پہونچ جاتا ہے پھر بعالم عنصری مراجعت نہیں کرتا سوائے دو کس اولیا کے اور کسی نے یہ رتبہ نہیں پایا ایک تو ہمسے پہلے ایک ولی نے اسمقام پر پہونچکر بعالم وجود رجوع کیا ہے اور دوسرے آج سید احمد رفاعی نے **قطعہ جزو** نے جب کل سے پایا ارتباط + اوڑ گیا قطرہ بدریائے روان ڈھونڈہ سکتا ہے کوئی پھر اُسکو کون + کون پا سکتا ہے پھر اُس کا نشان + **واضح** ہو کہ قادریا خاندان میں ایک لڑی رفاعی خاندان کی علیحدہ ہے جسکا شجرہ بتوسل سیّد احمد رفاعی رحمتہ اللہ علیہ کے حضرت غوث الاعظم رحمہ کو ملتا ہے۔

غزل ردیف خاء

غوث الاعظم پیر شیخو نمیں ہے مشہور شیخ — بارگاہ ایزدی میں ہے وہی منظور شیخ
ہے وہ منظورِ خدا جسکو کریں منظور شیخ — قہر حق اُسپر ہی کرتے ہیں جسے مقہور شیخ
نقش محی الدین میرے سینے کے اندر نقش ہے — لوحِ دل پر ہے خطِ گلزار سے مسطور شیخ
گوشۂ دلمیں میرے ہیں محی الدین گوشہ نشیں — جسم کے پردہ میں ہے مانند جان مستور شیخ
آفتاب احمدی سے ہے عیاں یہ روشنی — ماہتاب حیدری سے ہے یہ روشن نور شیخ
خادمونکو آپ سے ہے حاصل قرب دائمی — پاس ہیں ہر وقت وہ نزدیک ہیں یا دور شیخ
دستگیر و غوث قطب و سیّد و پیران پیر — بادشاہ و سیّد و سردار ہیں مشہور شیخ
حشر تک مدہوش رہتا ہے بحال بیخودی — جسکو کرتے ہیں شراب عشق سے مخمور شیخ
ہے یہ ممکن ایک دم بھر میں اگر ایدوستو — بادۂ عشرت سے سرور کو کریں مشہور شیخ

سترہواں مناقب دربیان پیدا ہوئے فرزند شیخ علی بن محمد عربی کے گھر میں بدعائے غوث الاعظم قدس سرہ

راویان شیرین سخن و حکایان نادرہ فن روایت کرتے کہ شیخ علی بن محمد عربی بڑا مالدار و [illegible] تھا مگر بسبب لاولدی کے نہایت درجہ مغموم رہتا اور ہر ایک ولی و خدا پرست کی خدمتمیں جا کر دعا کا التجا کرتا مگر کہیں سے اسکا دامن مراد موتیوں سے پر نہوا مدت مدید اِس

Marfat.com

آرزو میں گذر گئی جب عمر پچاس برس تک پہونچی حضرت کی خدمت میں آیا ابھی زبان سے نہ بولا تھا۔ کہ حضرت بنور باطن اسکے حال سے واقف ہوکر فرمانے لگے کہ ائے علی تیرے مقسوم میں اولاد نہیں دعا و التجا تیرے حقمیں لاحاصل ہے یہ تقریر سنکر شیخ علی زار زار رونے لگا اور عرض کی کہ یا حضرت یہ تو مجھکو یقین ہے کہ میں گم کردہ قسمت نامراد کی قسمت میں اولاد نہیں ہے مگر یہ بھی اطمینان ہے کہ اس دروازہ فیض اندازہ پر آکر خالی نہ جاؤنگا بحصول مراد پاؤنگا قطعہ

تیرے در پر جو کہ آیا نامراد	ہوگیا وہ فضل حق سے بامراد
جسنے مانگا اپنا مطلب بامراد	حق سے پاتا ہے فقط تیری حضور

یہ عجز سنکر حضرت کو رحم آیا اور کچھ دیر تک متامل ہوکر فرمایا کہ آؤ ہماری پشت سے پشت لگاؤ ایک فرزند جو ہماری پشت میں باقی ہے ہم نے تم کو دیا ہو بیٹا ہمارے گھر پیدا ہونیوالا تھا۔ تمہارے گھر میں پیدا ہوگا۔ اس کا نام بھی محی الدین رکھنا شیخ علی یہ مہربانی کا کلام سنکر بے اختیار اوٹھا اور حضرت کی پشت سے پشت لگائی اور شکر [illegible] کی عنایات کا ادا کیا۔ اور خوش خوش اپنے گھر کو گیا۔ اور انہیں دنوں میں اس کی عورت حاملہ ہوئی اور نو ماہ کے بعد بیٹا پیدا ہوا۔ نام اس کا حضرت کے ارشاد کے موجب محمد محی الدین رکھا اور وہ لڑکا اپنے وقت کا ایک قطب ہوا۔ صد ہا کتابیں اُسنے توحید میں لکھیں جنمیں فتوحات کی بہت مشہور کتاب ہے اور اسرار توحید الٰہی اس میں خوبی بیان ہوئے ہیں اور شیخ محمد برہانپوری قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ دو کس محی الدین اولیا میں ایسے ہوئے ہیں کہ [illegible] کوئی دوسرا روئے زمین پر نہیں ہوا۔ ایک محی الدین عبد القادر جیلانی دوسرے محی الدین شیخ علی عربی اظہار توحید میں ایسے ہوئے کہ دوسرا ہونا مشکل ہے [illegible] پیدا ہوئے شیخ علی اونکو گود میں لیکر حضرت غوث الاعظم [illegible] نظر اونکی طرف دیکھا اور کہا کہ سبحان اللہ [illegible] روشن ضمیر ہوگا۔ اور جو اسرار آجتک [illegible]

دو ہر و قراب ابروئے تیرے آئے [illegible]	[illegible]

Marfat.com

آئی اگر بہرِ طواف آستاں محی الدین	ہے یقیں ہر چرخ کی مانند چکر کھائے چرخ
نور سے رخ کے ترے روشن ہو گھر گھر شمع نور	پر تو افگن جب تلک خورشید ہے بالائے چرخ
تیرے دروازے کا حضرت جو کرے جھک کر طواف	فرش سے عرش معلیٰ تک اسی پہونچائے چرخ
خم اگر دیکھے تیری تلوار کا آسماہ دیں	راست مثل تیر تیرے رعب سے ہو جائے چرخ
حکم روشن ہے تیرا مانند مہر اے مہرباں	تا قیامت جب تلک اختر میں بزم آرائے چرخ
غم نہیں در دجہاں سے سرور سرباز کو	آکے گردش میں ہزاروں بازئیں دکھائے چرخ

اٹھارہواں مناقب درباب زندہ ہو جانے بھونے ہوئے بیضوں سے حضرت غوث الاعظم کے توجہ سے +

مداحان محبوب سبحانی ووصافان شہنشاہ گیلانی بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت غوث الاعظم بعالم سفر ایک شہر میں تشریف لیگئے اور اس شہر کے بازار میں بتقریب سیر چلے جاتے تھے دیکھا کہ ایک طباخ کے دوکان پر مرغ کے انڈے بھونے ہوئے رکھے ہیں حضرت نے جو اُنکی طرف دیکھا تو خدام کیطرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر یہ انڈے بھونے ہوئے نہوتے تو شاید زندہ ہو کر پرواز کرجاتے مجرد اس بات کے کہ یہ کلمات حضرت کی زبان سے نکلے وہ سب بیضے پھٹ گئے اور اندر سے مرغوں کے بچوں نے نکلکر اوسیوقت بال و پر نکالے اور بال افشانی مرغانی یہ عجیب کرامت جب بازار والوں نے دیکھی نہایت متعجب ہوئے اور بڑے اعتقاد سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر قدمبوسی حاصل کی بلکہ یہ شہرہ کرامت کا تمام شہر میں پہونچا۔ تو جوق جوق لوگ حاضر آکر خادم ہوئے اوسی شہر میں ایک اور سلسلہ کا فقیر رہتا تھا اسکے بھی سینکڑوں مرید تھے اُسنے اپنا ایک خادم حضرت کی خدمتمیں بھیجکر کہلا بھیجا کہ آپ مسافرانہ طور پر اس شہر میں آئے ہو مناسب تھا کہ شہر دیکھکر چلے جاتے نہ کہ اپنی کرامت دکھلا کر میرے مرید دلوا اپنا معتقد بنالئے اب معلوم ہوا کہ اب میری ولایت پر دست تسلط دراز کیا چاہتے ہیں اور اس امر سے ہیں کہ میرے تسلط میں سے قدم جمایا چاہتے ہیں حضرت نے یہ تقریر سنکر

Marfat.com

فرمایا کہ زمین و ملک ولایت خدا کی ہے اسکا کیا منہ ہے کہ خدا کی ولایت کو وہ اپنی ولایت کہے بلکہ اسکو اپنی جان تک اختیار نہیں ہے جب موت کا فرشتہ آئیگا جان قبض کرکے لیجائیگا یہ کلمات جب حضرت کی زبان سے نکلے فی الفور ملک الموت نے اسکی جان قبض کرلی غزل ردیف دال

پائیگا حضرت سے اپنے دلکا مطلب بامراد
مانگ اے سائل تیرا مقصود کیا ہے کیا مراد

کار دنیا کار دین کیواسطے ضامن ہیں پیر
بامراد اُسنے کئے آئے جو در پر نامراد

کونسا دم ہو کہ دیکھیں روضۂ پیران پیر
کونسا دن ہو کہ ہم بغداد جائیں نامراد

ہے سخی ابن سخی ابن سخی
غوث اعظم پیر بے مانگے ہیں دیتے کامراد

بادشاہ سائل ہیں اس درگاہ عالیجاہ کی
مانگتے ہیں جڑ سے اسکندر و دارا مراد

ہر کوئی لیتا ہے طالب مطلب اس مطلوب سے
ہر کوئی سائل ہے اس [illegible] پاتا مراد

فیض کا در فی الحقیقت ہے در پیران پیر
جو کوئی جائیگا وہ فی الفور پائیگا مراد

رد نہیں ہوتی کسی کی عرض اس درگاہ سے
[illegible] پانا مراد

[illegible] لئے اندوگیں رہتا ہے لیپنے کام میں
تیری [illegible] اے [illegible]

[illegible] بیسواں مناقب در بیان عطا ہونے فرزند عنایت ربانی و توجہ محبوب سبحانی منکوحہ شیخ محمد عبد اللہ [illegible]

راویان صادق و حاکیان ثقات [illegible] روایت ہے [illegible]
حضرت محبوب سبحانی کی خدمت میں [illegible]
سارسامان ہر ایک طرح کا [illegible]
[illegible] ہر ایک واسطے [illegible] فرزند [illegible]
[illegible] توجہ سے [illegible] تو [illegible] ادا [illegible]
بلکہ مراد عنایت کرے یا الٰہی [illegible]
[illegible] اور اس لاولد عورت نے [illegible] اولاد [illegible]

Marfat.com

کہ اس عورت کی قسمت میں اولاد نہیں ہے اسکے لئے دعا کرنا لاحاصل ہے حضرت نے دوبارہ دعا کی اور وہی جواب پایا تیسرا مرتبہ بھی جب صاف جواب دیا تو حضرت کا مزاج آشفتہ ہوگیا اور خرقۂ مبارک دوش مبارک سے اوٹھا کر پھینک دیا اور کہا جب تک مراد اس نامراد کی حاصل نہوگی خرقۂ فقر کا پہننا ہم پر حرام ہے جب یہ حالت وقوع میں آئی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پرفتوح فوراً تشریف لائی اور خرقہ اوٹھا کر اپنے ہاتھ سے حضرت کے دوش پر رکھا اور فرمایا کہ بیٹا خدا کی ذات بے نیاز ہے وہاں نیاز بھی درکار ہے ناز کو وہاں دخل نہیں البتہ ایسے ناز بندۂ خاص اس خالق بے نیاز کے جناب میں کب کرسکتا ہے۔ یہ خرقہ پہن لو۔ اور یقین ہے کہ خداے جلشانہ تجھ محبوب کی خاطر اس عورت کو اولاد بخشے

قطعہ

کیونکہ ہر بندہ کی خاطر ہے عزیز	بندہ محتاج پر ہے کیا عجب	مہربان گر ہو خدائے بے نیاز
	خالق و رازق رحیم و کارساز	یہ تقریر جدا ... کی [illegible]

حضرت سرنگوں ہوگئے اور عرض کی کہ الحمد للہ کہ پہلی اس محتاج کی حاجت براوری میں بندہ خائف تھا اور اب آپ بھی مددگار و معاون ہوگئے ہیں یقین ہے کہ اب یہ سائل خدا کے در دولت سے خالی نہ جائیگی اور ہنوز دونوں حضرات اس گفتگو میں تھے کہ ہاتف غیب سے ندا آئی کہ ہم نے اپنے محبوب کی خاطر سے اس بے اولاد کو اولاد بخشی ہے سنتے اس ندا کے سنتے حضرت نے اس عورت کو بشارت دی اور امیدوار حصول اولاد کا کیا چنانچہ انہیں ایام میں حاملہ ہوئی اور بعد نو مہینے کے پیدا ہوئی اگرچہ اس بے اولاد کو لڑکی کا پیدا ہونا ہی غنیمت تھا مگر اُسنے مناسب جانا کہ یہ حال حضرت کی خدمت میں کرے چنانچہ اپنی دختر کو گود میں لیکر خدمت میں آئی سلام بجا لائی اور لڑکی کے تولد کا حال کہہ سنایا حضرت نے احوال سنکر فرمایا کہ یہ [illegible] لڑکا [illegible] تھا [illegible] قدرت الٰہی سے اسوقت لڑکی لڑکا بن گئی حضرت نے آ کر گود میں لیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

ایساہی ہوا کہ حضرت شیخ الشیوخ عمر شہاب الدین سہروردی سہروردیہ خاندان ظاہر ہوا سینکڑوں انکے مرید مثل بہاؤالدین زکریا ملتانی و قاضی حمیدالدین ناگوری و شیخ سعدی شیرازی وغیرہ صاحبان کمال اپنے وقت کے قطب و غوث ہوئے کہتے ہیں کہ دونوں ابروؤں کے بال حضرت شیخ الشیوخ کے اتنے دراز تھے کہ مانند نقاب چہرہ پر پڑے رہتے تھے اٹھا کر لوگوں سے ہمکلام ہوتے۔ غزل

یاد سے بھولے ہیں جتنے تھے مجھے تکرار یاد	ایکدم بھی میں [illegible] کرتا ہوں سو سو بار یاد
تیرے کوچہ کی ہوا دل میں بھری جسد تن سے	یاد ہیں لپٹے نہ گلشن [illegible] ہے گلزار یاد
جاں بلب ہے ناکمیں دم ہے زبان پر تیرا نام	اے مسیحا دم تمہیں کرتا ہے یہ بیمار یاد
ہماری منہ پر آجاتی ہے تیرے شوق سے	تیرے بسمل کو جب آتی ہے تیری تلوار یاد
ایکدم فرصت نہیں حاصل تمہاری یاد سے	بندۂ بیکار رکھتا ہے فقط یہ کار یاد
خاموشی ہے لب پر اپنے تیرے شوق میں	[illegible] نہیں کوئی مجھے گفتار یاد
[illegible] دل حاصل نہو جسدم کسی کی یاد سے	یہ دل گم گشتہ لاتا ہے تمہیں ناچار یاد
[illegible] بیکس کا اب فریادرس کوئی نہیں	بس فقط اس غم میں [illegible] آمیز [illegible] یاد

[illegible]سواں مناقب دربیان رنجیدہ ہونے خلیفہ بغداد کے بسبب خریدنے ایک کپڑے بیش قیمت کے حضرت غوث الاعظم سے [illegible]

[illegible] زبان نادر بیان و مخبران [illegible] داستان [illegible] بیان [illegible] ہیں کہ حضرت غوث الاعظم [illegible]
[illegible] سوداگر ایرانی نہایت بیش قیمت کپڑا [illegible] خلیفہ [illegible]
ہزار دینار قیمت طلب کی خلیفہ نے وہ کپڑا [illegible]
[illegible] کپڑا [illegible] لیکر بغداد [illegible]
[illegible]

Marfat.com

حضرت نے ایک پرانے خرقہ کا ٹکڑا پھاڑ کر دیا اور فرمایا کہ جس جگہ کپڑا پھٹا ہے لگا دیا جاوے یہ خبر
جب خلیفہ بغداد کو پہونچی اسنے نہایت رشک کہائی اور وزیر کو حکم دیا کہ تم غوث الاعظم کی خدمت
میں جاؤ اور میری طرف سے پیغام پہونچاؤ کہ وہ کپڑا جسکی قیمت ہزار دینار تھی خلیفہ نے نذر دیا
آپکو کب مناسب تھا کہ خریدتے اور خلیفہ کا ہتک روا رکھتے وزیر خلیفہ کے کہنے سے حضرت
کی خدمت میں گیا اور دیکھا کہ حضرت اسی کپڑے کا پیراہن پہنے بیٹھے ہیں۔ اور ایک پرانے خرقہ
کا پیوند بھی اس پیراہن کو لگا ہوا ہے یہ دیکھکر وزیر نے سوچا کہ سبحان اللہ عالی ہمتی اس
بزرگ کی کہ اسکی نظر کیمیا اثر میں یہ بیش قیمت کپڑا اور پرانا ٹکڑا خرقہ کا ایک قدر رکھتا ہے
سو چکر وہ خلیفہ کا پیام زبان پر نہ لایا بلکہ حضرت کا رعب اسپر ایسا چھایا کہ بے ادائے پیام
حصول جواب واپس آیا اور کیفیت حال خلیفہ کی خدمتمیں بیانکی دوبارہ خلیفہ نے وہی
اپنے بیٹے کو حضرت کی خدمتمیں بھیجا جب شہزادہ خانقاہ عالیجاہ پر پہونچا حضرت مراقبہ میں سے
پیادہ کے شور و غل سے حضرت نے سر اوٹھایا اور شہزادہ کو روبرو کھڑے ہوئے پایا ابھی
تقریر زبان پر نہ لایا تھا۔ کہ موکلان عالم الغیب کو حکم ہوگیا کہ خلیفہ کے بیٹے کو یہاں سے اٹھا
ایسے مقام پر لیجاؤ کہ کوئی بنی نوع اسکا سراغ نہ پائے کہیں اسکا نشان ظہور میں نہ آئے ا
حکم کے جاری ہوتے ہی شہزادہ زمانہ کی نظر سے غایب ہوگیا جب خلیفہ کو یہ اطلاع پہونچی
سخت گھبرایا اور بیٹے کی جدائی میں زار زار رونے لگا ہر چند علاج اسکا علاج بیچارگی
کچھ بن نہ آیا اور نہ اسکا یہ حوصلہ پڑا کہ حضرت کیخدمت میں جاوے اور قصور بخشوا کیونکہ وہ
تھا کہ اگر میں بھی جاؤنگا وہی سزا پاؤنگا جو اسکے بیٹے کو ملی ہے آخر وہ اپنے مرشد کے
گیا اور کیفیت بیان کی اسنے ایک تعویذ اسکو دیا اور ہدایت کی کہ رات کو سونے کیوقت
نیچے رکھکر سو جانا خلیفہ نے ایسا ہی کیا پہلی رات حضرت ابو بکر دوسری رات حضرت عمر
... عثمان چوتھی رات حضرت علی رضی اللہ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ہر ایک
خدمت میں اپنی حالت بیانکی سب نے جوابدیا کہ غوث الاعظم جس کو باندھتے ہیں خود

Marfat.com

کھولتے ہیں پانچویں رات جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں گیا اور وہی جواب پایا آخر خلیفہ اپنے مرشد کو ہمراہ لیکر حضرت کی خدمتمیں حاضر ہوا اور بدیدہ اشکبار عرض کی

غزل

غوث دیں پیر مقتدا فریاد
سیدا بندہ پرورا فریاد
المدد اے شہ ولایت دیں
اے میرے پیر رہنما فریاد

اے شہنشاہ اولیا فریاد
الغیاث الغیاث یا میراں
قرۂ چشم مصطفے فریاد
خادم زار ہے یہ سرور زار

میری لیجے خبر خدا کے لئے
ابن شہ بلک دوسرا فریاد
بھولا جاتا ہوں میں یہ حق سے
اسکی سُن لیجے اے شہا فریاد

خلیفہ نے جب بہت سی منت حضرت کی کی اور نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے بیٹے کی رہائی چاہی تو حضرت نے آسمان کیطرف دیکھا ایکایک فرزند خلیفہ کا عین محفل کے اندر آموجود ہوا اور باپ کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اے ظالم تونے یہ کیا ظلم بپا کیا ہے کہ ایسے آرام گاہ سے جہاں سب سامان عیش کا میرے واسطے موجود تھا مجکو بلا لیا ہے خلیفہ کی جب مراد بر آئی اور گشتہ بیٹا موجود ہو گیا شکرانہ بجالایا اور رخصت ہوا

غزل

تیری تحریر تقریر محمد
تمہارا نور ہے نور الٰہی
تیری توقیر توقیر محمد
اثر تیرا مسیحی کا اثر ہے
تیری تدبیر تدبیر محمد
تیری تصویر میں سرور کو پایا

تیرا نقشہ ہے نقشہ مصطفے کا
تیری تنویر تنویر محمد
تمہارا تیر ہے تیر حسینی
تیری تاثیر تاثیر محمد
تیرا غمناک ہے غمناک حیدر
نظر آتی ہے تصویر محمد

تیری تقریر تقریر محمد
تیری تصویر تصویر محمد
تیری عزت ہے عزت مصطفے کی
تیری شمشیر شمشیر محمد
خدا کا حکم ہے زباں ...
تیرا ... دلگیر ...
آ کی ...

عطا ہونا فرزند ایک لاولد کو بدعائے غوث الاعظم

شیخ داؤد بندگی قادری ... گنجی کے حضور ... فرماتے ہیں ... ایک ... الاولاد ... پایا ... حضرت مال و دولت سب کچھ میرے گھر میں موجود ہے ایک اولاد ... اب تک

قطعہ

پوری نہیں ہوئی آپ دعا فرمائیں خدا سے مجھکو بیٹا دلوائیں ‌‌| تیرے در پہ آیا ہوں امیدوار
کہ ہو آپ محبوب پروردگار | کرو لطف اس بندۂ زار پر | کہ حاصل ہو مطلب میرا ایکبار

حضرت نے سائل کی التجا قبول فرمائی اور ہاتھ اوٹھا کر اُسکے حق میں دعا کی اور ارشاد کیا کہ تیرے حق میں دعا خدا نے قبول کی انشاء اللہ عنقریب تیرے گھر میں بیٹا پیدا ہوگا یہ خوشخبری سُنکر سائل خوش خوش گھر گیا مگر نو ماہ کے بعد دختر تولد ہوئی لڑکی کو گود میں لیکر حضرت کیخدمت میں آیا اور عرض کی کہ زبان گوہر فشاں سے میری نسبت ارشاد عطا ہونے فرزند نرینہ ہوا تھا مگر میرے بخت بد نے وہ شعبدہ دکھایا کہ دختر تولد ہوئی حضرت اسکی تقریر سنکر ہنسے اور فرمایا کہ اس لڑکی کو تم انہیں کپڑوں میں لپیٹ کر گھر لیجاؤ وہاں جاکر دیکھنا کہ لڑکی ہے یا لڑکا اُسنے حکم کی تعمیل کی جب لڑکی کو گھر لیجا کر دیکھا لڑکا پایا خدا کا شکرانہ بجالایا

غزل ردیف ذال

غوث اعظم کے نام کا تعویذ
بہر بہبود ہالا دوا تعویذ
پھر جوان اتار دو یا پیر
دوا ہے اسکے درد کا تعویذ
تیرے روضہ پہ کہو پہنچ جاؤں
رکھکے سجدہ میں ورنہ تعویذ

درد دل کیلئے ہے کیا تعویذ
میرے سینے پہ غوث اعظم نے
ایسا کوئی کرو لکھا تعویذ
دم کرو اسکو اے مسیحا دم
دکھیوں آنکھوں سے قبر کا تعویذ
نقش ہے اسکے نام کا سر در

حرز جان ذکر غوث اعظم ہے
اسم اعظم کا لکھدیا تعویذ
تیرا خادم ہے اب بہت بیمار
دو دوا اسکو بخشو تعویذ
خاک مرقد گلے میں لٹکاؤں
بہر دفع بلا بھلا تعویذ

بائیسواں مناقب ایک بافندہ کے بیان میں جو حضرت کا مرید تھا اور بادشاہ اُس کی بے ادبی کے سبب سے کتنی مدت ماخوذ رہا

راویان راستی شعار و مخبران راست گفتار بیان کرتے ہیں کہ حضرت غوث الثقلین محبوب [illegible] سلطان عبد القادر جیلانی کیوقت ایک سفید باف سپنہ صاف ایک گاؤں میں رہتا تھا [illegible] تمام سال وہ ایک تھان بافتہ کا بنتا اور بادشاہ [illegible] قیمت حاصل کرتا جب آوازہ حضرت کی کرامت کا عالم گیر ہوا

Marfat.com

تو وہ بافندہ بھی حضرت کا مرید ہو گیا پھر تو اس نے یہ طریق اختیار کیا کہ تمام سال میں دو تھان
بافتہ کے بنتا اور دونو حضرت کی خدمت میں لے آتا اُن میں سے جو حضرت کے پسند ہوتا وہ لے
لیتے دوسرا وہ بادشاہ کو دے کر قیمت لے آتا چند سال یہ معاملہ ہوتا رہا آخر ایک شخص مخبر نے
خبر بادشاہ کو پہنچائی اور بادشاہ نے بافندہ کو روبرو بلا کر کلمات سخت کہے اور حکم دیا کہ آئندہ دونوں
تھان جو تو تیار کیا کرے ہمارے پاس لے آیا کر ایک پسند کر کے ہم لے لیا کریں گے دوسرے کی
نسبت تجھ کو اختیار رہے گا کہ اپنے پیر کی خدمت میں پیش کرے بافندہ وہاں سے تنگدل ہو کر حضرت
کی خدمت میں آیا اور تمام حال کہہ سنایا اور درخواست کی کہ اس جبار بادشاہ کو سزا دینی
چاہیئے حضرت خاموش رہے ایک روز اس نے موقعہ پا کر پھر عرض کی اور اصرار کیا کہ اس کی
ضرور ہی سزا ہو حضرت نے ایک مٹی کے پیالہ کے اندر ایک تعویذ لکھ کر بافندہ کو دیا اور فرمایا کہ
اس پیالہ کو الٹا کر کے الگ جگہ میں رکھ دو بافندہ نے جو اس پیالہ کو الٹا کیا [illegible]
آیا کہ اس بادشاہ کا تمام ملک و مال و لشکر و سلطنت [illegible]
غائب ہو گیا اتفاقاً اس بادشاہ کی والدہ ان دنوں میں حج کو گئی ہوئی تھی [illegible]
کی [illegible]
اور ایک عابد خدا پرست کی خدمت میں جو اس جنگل میں رہتا تھا [illegible]
حال تمام و کمال ظاہر کیا عابد نے ایک تعویذ اس کو لکھ دیا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

باطن غوث الثقلین کے دولتخانہ میں تشریف لائے اور حال پوچھا حضرت نے سفید باف اپنے خادم کو شاہ رسالت کے روبرو کیا اور بڑھیا کے بیٹے کی تعدی جو اس پر ہوئی تھی ظاہر کی اور شاہ رسالت کے ارشاد کے بموجب بڑھیا کے بیٹے کا قصور معاف کیا اور سفید باف کو فرمایا کہ اس الٹے پیالہ کو سیدھا کر دے جب پیالہ سیدھا ہوا بڑھیا کے بخت سیدھے ہو گئے اور اسکو حکم ملا کہ اب تیرے بیٹے کی ولایت قید سے چھوٹ گئی ہے خوش خوش اپنے گھر کو جائیے چنانچہ وہ گئی اور بیٹے کو ساتھ لیکر پھر خدمت میں آئی اور مرید ہوئی شکرانہ حضرت کا بجالائی +

غزل

بسوز غوث اعظم جل گئے جب میں نے لکھا کاغذ — پتنگا بنکے اک دم میں ہوا پر چڑھگیا کاغذ
زر افشاں جب بوصف غوث محی الدین ہوا کاغذ — پکار اٹھا وہیں صل علی صل علی کاغذ
کیا سجدہ قلم نے سوئے کاغذ سرنگوں ہوکر — بمدح غوث اعظم پر جب لکھا گیا کاغذ
[illegible] کیا گر دم تحریر وصف محی دین جائے — زر افشاں جلوہ انوار سے سرپا کاغذ
نہیں ممکن کہ مدح غوث اعظم لکھ سکے کوئی — کجا اتنی سیاہی اور کجا خامہ کجا کاغذ
عزیزی لاتقنطو کی اک سند رکھتا ہوں پاس اپنے — بغل میں داب کر رکھتا ہوں صبح و مسا کاغذ
خدا نے نام محی دین لکھا جب لوح قدرت پر — قلم ہرگز نہ تھا موجود اور نہ تھا کاغذ
پیمبر رہبری سب کو سوئے بغداد کرتا ہے — کہ اس تحریر کا ہر ایک ہے قبلہ نما کاغذ
کیسی حالت ہے اپنے درد دل کی بے خبر دارا — نہ کلک دو زبان واقف نہ محرم راز کا کاغذ

تئیسواں مناقب ایک سید حضرت غوث الاعظم کے مرید کے ذکر میں کہ بعد مرنے کے اسکی نعش آگ میں نہ جلی اور کفن و دفن اسکا اسلام کے طریق پر ہوا

قاضی عماد الدین علوی ابن نظام شاہ بن محمد بن قدوۃ العارفین قاضی ظہیر الدین علوی سے روایت ہے [illegible] دیوار بدیوار گھر ہمارے کے ایک [illegible] رہتا تھا حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی [illegible] اعتقاد رکھتا [illegible]

Marfat.com

جسکی زبان سے حضرت کا نام سن پاتا دل و جان سے اس پر قربان ہو جاتا اور حضرت کی عرس کے روز طرح طرح کے لذیذ کھانے پکوا کر حضرت کا فاتحہ دلاتا روشنی حد سے زیادہ کرتا تمام عمر اس کی اسی اعتقاد پر گذر گئی جب مر گیا تو اس کے رشتہ دار اسکی نعش کو مرگھٹ میں لے گئے اور چتا میں رکھ کر آگ روشن کی ہر چند تیل اور گھی آگ پر ڈالا مگر اسکی نعش کا کفن تک نہ جلا آخر ہندو شرمسار ہوئے اور چاہا کہ اس نعش کو دریا میں بہا دیں چونکہ ایک درویش صاحب کشف خاندان قادریہ کا فقیر اسی شہر میں رہتا تھا اس کو عالم باطن میں ارشاد ہوا کہ آج ایک ہندو ہمارا مرید مر گیا ہے اسکی نعش کو اسکے رشتہ دار کمال تکلیف دے رہے ہیں تم ان ... [illegible]

[illegible]

خادمانِ صدق آئین در اویان اہل یقین سے روایت ہے کہ ایک درویش خاندان سلسلہ عالیہ قادریہ اعظمیہ سے سرزمین کی سیر کرتا پھرتا تھا اچانک ایک شہر میں پہنچا اور دیکھا کہ اس کے رہنے والے کسی حاکم یا بادشاہ کے محکوم نہیں ایک ایک آدمی اپنے اپنے گھر کا آپ حاکم ہے اور نہ وہ لوگ کسی مذہب طریق کے پابند ہیں مگر ان کا یہ دستور ہے کہ آٹھویں روز بدھ کے دن شہر کے سب ایک تالاب پر کہ شہر کے باہر تھا جاتے تمام دن روزہ رکھتے رات کو ہر کوئی اپنی توفیق کے بموجب لوگ کھانڈ گھی میدہ اپنے گھر سے لاکر تالاب پر جمع کرتا دوسرے روز پنجشنبہ کے دن علی الصباح اس کا حلوا بنایا جاتا اور حضرت کے نام فاتحہ دیکر وہ لوگ آپس میں تقسیم کر لیتے۔ اور فراغت پاکر پھر شہر میں آجاتے درویش نے جو ان کا یہ طریق دیکھا تو ایک شخص سے پوچھا کہ تم اس طریق پر کس معبود کی عبادت کرتے ہو اور دین آئین تمہارا کیا ہے وہ بولا کہ یہ عبادت کسی معبود کی ہم نہیں کرتے بلکہ ایک بزرگ کا دن کرتے ہیں جس کا نام نامی ہم لوگ نہیں جانتے۔ ایک شخص ہم سب میں سے بہت بڑا ہے اسکو حضرت کا نام معلوم ہے اگر تم دریافت کرنا منظور ہے تو اُس کے پاس جاؤ یہ تقریر سنکر درویش تعجب میں آیا اور اس شخص کے پاس گیا جسکو حضرت کا نام معلوم تھا اُس نے جواب دیا کہ ہم بے محل حضرت کا نام زبان پر نہیں لاتے ہیں تم بھی بدھ کے روزہ رکھکر تالاب پر آنا حضرت کے نام سے تمکو اس جگہ آگاہ کیا جائیگا جب بدھ کا روز آیا اور شہر کے زن و مرد تالاب پر جمع ہوئے تو درویش بھی اس شخص کے پاس حاضر ہوا جس اس کو نام پوچھنا منظور تھا اس نے بعد غسل و طہارت کے مودب بیٹھ کر ایک کتاب مطلا غلاف سے نکالی جس میں حضرت غوث الاعظم کا نام آب طلا لکھا تھا اور کھولکر کہا کہ بھائی حضرت کے نام نامی و اسم گرامی تو بہت ہیں مگر اسم غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی غوث سید سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی ہے گیلان میں حضرت پیدا ہوئے اور بغداد میں سکونت اختیار کی جن دنوں [illegible] ظالم حاکموں اور رہزنوں ستمگاروں کے ہاتھ سے تنگ آئے ہوئے تھے ایک بزرگ حضرت کے طریق پر اس شہر میں آیا اور اس نے ہمکو یہ عمل بتلایا اور کہا کہ تم آٹھویں [illegible]

عمل کرتے رہوگے تو کسی حاکم کا تسلط تم پر نہ ہوگا کوئی رہزن قزاق تمہارے مال پر غارت کا ہاتھ دراز نہ کریگا اس روز سے ہم برابر یہ عمل کرتے ہیں اور خود مختار رہکر با آرام تمام عمر کاٹتے ہیں ایک مرتبہ ایک بادشاہ لشکر لیکر ہمارے شہر پر چڑھ آیا ہم نے دروازے شہر کے بند کر لئے رات کو بحکم الٰہی اسکے لشکر پر آگ کا مینہ برسا تمام اسباب جلگیا لشکر کے لوگ بھاگ گئے اس روز سے پھر کسی حاکم نے اس طرف رخ نہیں کیا بلکہ سب حاکم لوگ ہم سے ڈرتے ہیں اور [illegible] کرتے ہیں یہ کیفیت جب درویش نے سنی ان سب کی طرف مخاطب ہو کر کہا [illegible] عظیمہ ایسے ہی ہیں جیسا تمہارا اعتقاد ہے مگر تم پر واضح ہو کہ سب کا خالق و رازق خداے جلشانہ ہے جس کا کوئی شریک نہیں اس کے بھیجے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اسلام پھیلایا لوگوں کو ہدایت کا طریقہ بتایا انکے فرزند حضرت غوث الاعظم [illegible] اعتقاد ہے پس اگر پوری تعمیل احکام دین محمدی کی کروگے تو حضرت [illegible] حاصل ہوگا چنانچہ تمام شہر والوں نے دین اسلام قبول کیا اور مسلمان ہو گئے ۔ شعر [illegible]

میرے مرشد میرے ہادی میرے مولی دستگیر | دستگیری [illegible]

[illegible]

پچیسواں مناقب ایک درویش بیمار کے شفا پانے [illegible]

جس نے توجہ غوث الاعظم سے مہلک بیماری سے شفا پائی

راویان با اعتقاد و ثقات بیان کرتے ہیں اور روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت غوث الاعظم محی الدین
عبدالقادر جیلانی کی ولایت و کرامت کا آوازہ عالمگیر ہوا اور دور دور کے لوگ حضرت کے آستانہ
فیض نشان پر حاضر ہو کر مستفیض ہونے لگے تو ایک درویش محبت آگین بھی مصر سے بغداد کو روانہ ہوا
اور چاہا کہ وہ بھی حضرت کے فیض عام سے فائدہ تام حاصل کرے اتفاقاً جب بغداد میں داخل ہوا
تو پہلے گذر اس کا حضرت کے خاص اصطبل پر ہوا دیکھا کہ بہت گھوڑے ہزار ہا روپیہ کی قیمت کے ایسے کہ
شاہان روئے زمین کو میسر ہوں وہاں بندھے ہوئے ہیں اور ہر ایک گھوڑے پر اطلس و کمخواب و
دیبا و زربفت کی جھولیں ایسی بیش بہا پڑی ہوئی ہیں کہ خزانہ سلطانی انکی تیاری پر صرف ہو جائے تو بھی نا
تمام رہیں ہر ایک گھوڑے کی زنجیر سونے کی اور میخیں چاندی کی ہیں خدمتگار بیشمار خدمت میں
کھڑے ہیں درویش نے جب شاہانہ تجمل دیکھا اعتقاد جاتا رہا اور سوچا کہ جس شیخ کے پاس اسقدر
دولت دنیا ہے اسکو خدا کی یاد سے کیا بہرہ ہوگا لہذا وہ درویش [illegible]
پر نادم ہوا اور [illegible] سے واپس ہو کر ایک مسجد میں جا ٹھہرا اور اسی [illegible]
ایسا بیمار ہوا کہ زندگی کی امید نہ رہی [illegible]
[illegible]
فرمایا فلاں قسم کا گھوڑا کہ بہت قیمتی ہوا [illegible]
غسل دو اور اسی گھوڑے کا دل و جگر [illegible] امام نے تمام
شہر میں اس قسم کے گھوڑے کی تلاش کی [illegible] اصطبل کے [illegible] ہوا [illegible]
حضرت کی حضور میں آیا اور بیمار کا حال [illegible]
[illegible] اور حکم دیا کہ ایک گھوڑا [illegible]
کر کر اسکے خون سے بیمار نہلایا جاوے دل و جگر گھوڑے کا اسکو [illegible]
[illegible] گھوڑے [illegible] درویش نے شفا پائی جب بیمار اچھا ہو گیا

Marfat.com

تو حضرت کی خدمت میں سر تسلیم جھکایا آداب بجا لایا اور کہا قطعہ		ای سخی تو نے جو مروت کی
کس طرح بندہ وہ زبان پر لائے	شمہ اس کا بیاں نہیں ہوتا	میرا ہر بال گر زباں بن جائے

حضرت نے اس کا شکرانہ سنکر تبسم فرمایا اور کہا کہ ای مسافر تو مصر سے آیا اگرچہ ارادہ تیرا یہ تھا کہ تو ہمارے پاس آئے بیعت کی سعادت پائے مگر جب تو نے ہمارے اصطبل کو دیکھا اور بیادہ تجمل خسروانہ کی طرف خیال کیا تو شیطانی وسوسے تیرے دل میں پیدا ہوئے یہانتک کہ تو نے ہمارے پاس حاضر ہونے کا ارادہ فسخ کر ڈالا اور مسجد کی راہ لی وہاں جاکر تو اتفاقاً بیمار ہو گیا مگر الحمد اللہ کہ بیماری کی حالت میں بھی تو ہمارے پاس آیا اور شافی حقیقی نے تجھکو شفائے کامل عطا کی ہیں وہ [illegible] ہم نے جمع کیے تھے تیری بیماری کے معالجہ کیواسطے تھے کیونکہ بذریعہ الہام ربانی [illegible] تھا کہ فلاں مسافر اس شہر میں وارد ہوگا اور فلاں قسم [illegible] اسکی بیماری [illegible] لیے درکار ہونگے اسی واسطے ہم نے وہ [illegible] پہلے ہی سے [illegible] رکھے تھے اور [illegible] سامان [illegible] اصطبل میں تھا وہ اب [illegible] [illegible] اصطبل [illegible]

[illegible]

بے پکڑو غم سے چھڑاؤ مجھکو پیا حضرت اٹھا کے مجکو ۔ نہ چھوڑو اپنا بنا کے مجکو جدا نہ کیجے مجھے بلا کر
تمہارا خادم ہوں میرے مولی تیری بیعت سے ہوں سنانا ۔ مرید تیرا ہوں بندہ تیرا غلام تیرا ہوں تیرا چاکر
اگر مجھے خضر بخت سرور کہیں تو بغداد ہووے رہبر ۔ رہوں میں اپنا گھر بنا کر نہ آؤں ہرگز وہاں سے جا کر

چھبیسواں مناقب حضرت شیخ احمد زندہ فیل کے بیان میں جن کے شیر کو حضرت کی گائی نے لقمہ کر لیا

مریدان ارادتمند و خادمان سعادتمند اس طرح پر بیان کرتے ہیں کہ حضرت شیخ احمد زندہ فیل ایک بزرگ صاحب کمال پیشوای طریقت شیخ سلطان ابو السید ابو الخیر کے خلیفوں میں سے تھے اس صاحب کمال کے جلال کا یہ حال تھا کہ گھوڑے کی جگہ شیر پر سوار ہوتے اور شیر کی سواری پر انہوں نے بہت ملکوں کی سیر کی جس شہر میں جاتے اسجگہ کے قطب کو پہلے ہی کہلا بھیجتے کہ ہمارے شیر کی خوراک کے ایک گائی مہیا کر رکھنا چنانچہ جس جگہ جاتے ان کے حکم کی تعمیل ہوتی اتفاقاً ایک شہر میں جو قطب اس جگہ کا گائی لیکر حاضر ہوا اس نے گائی پیش کی اور کہا کہ حضرت بغداد کے خطہ کی گائی بہت فربہ ہوتی ہے وہاں اگر تشریف لیجائینگے تو شیر کی خوراک کے لیئے خوب لقمہ پائینگے یہ بات سنکر حضرت شیخ اسی جگہ سے بغداد کو متوجہ ہوئے جب نزدیک پہنچے غوث الاعظم کی خدمت میں ایلچی پیام پہنچایا حضرت نے سنکر فرمایا مہمان کی مہمانداری واجب ہے ایک گائی اسکے شیر کیلئے مہیا کر رکھو باورچی نے حکم کی تعمیل کی اور گائی لاکر طویلے میں باندھ دی چند روز کے بعد شیخ احمد بغداد آ پہنچے اور گائے منگوا بھیجی جب وہ گائے حضرت کی خانقاہ سے چلی ایک کتا بھی حضرت کے دروازہ کا کتا تھا گائے کے ساتھ ہو لیا جب گائے شیخ احمد کے روبرو گئی شیر کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اٹھ اپنی خوراک کو نوش کر شیر حملہ کر کے اٹھا اور چاہتا تھا کہ نیچے گائے پر ٹوٹ پڑے کہ اتنے میں وہ کتا جو حضرت کے مطبخ کا استخوان خور تھا جست مار کر شیر کے اوپر چڑھ گیا اور دانتوں سے گردن کو ایسا کاٹا کہ شیر بے تاب ہو کر گر پڑا شیر کے گرتے ہی کتے نے شیر کو گرا کر اسکا پیٹ کو دانتوں سے چیر ڈالا جس سے شیر کا دم ہوا ہو گیا شیر اور کتے کی لڑائی کے وقت گائی ایسی بھاگی کہ جس جگہ سے

Marfat.com

گئی تھی بصحیح وسلامت آگئی گویا کبھی شیر کا شکار کیا کہ پھر آیا **فقرہ** سنگ درگاہ میراں شو
چو خواہی قرب ربانی بعلہ بر شیران شرف دارد سگ آستانہ گاہ جیلانی شو شیخ احمد نے جب شیر
دلیر کا یہ حال دیکھا اسی روز شیر کی سواری سے توبہ کی اور اس بے ادبی کی معافی کے لیے چند
احباب کو ساتھ لیکر حضرت کی خدمت میں آئے حضرت نے آپکو بہت عزت کی چند روز آپکی
صحبت سے مستفید کیا جب ذکر شیر کا آیا تو شیخ صاحب ... فرمایا ... آپکے شیر نے
پیٹ بھر کھایا کہ اسکو گرانی ہوگئی اور اسی سے جان کو چھوڑ کر ... کیا تھا ...

قطعہ ہے جامہ ولایت کا تیرے آغوش ...
روبرو آنکھوں کے رہتا ہے تصور ... کا
کشتی دل پار ہو ... کی ...
غوث اعظم عشق ہے دل پر ...
بارِ دیگر ... آجائے ...
تیرا عاشق ... کا ...
سینکڑوں میں اولیا حضرت ...

ستائیسواں منقبت ...
کس فاسق اور ...

... حضرت ...
... حضرت ...
میں حضرت کی ...
اپنی تعریف زبان ...
... حضرت کی ...
حضرت مرا ... قدم ...

راندہ روزگار ہوں حاضر کر جب دعائیں ختم ہو چکیں اور ستر بائیں طرف بٹھلا دو تاکہ ہم اپنی سخاوت کا امتحان اس درویش کو دیں خدام نے فی الفور حکم کی تعمیل کی اور پچہتر ستر چھوٹو طرف بٹھلا دیئے جب بیٹھ چکے تو حضرت نے رحمت کی نگاہ سے دونو سمت کو دیکھا اس وقت وہ سب کے سب ولی کامل ہو گئے حضرت نے سب کو اپنا خادم بنایا منزل قریب تک پہنچایا اور درویش کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج تو ہم سے اسقدر سخاوت ظہور میں آئی ہے جو تو نے دیکھی ہے آئندہ بھی انشا اللہ ایسا ہی فیض جاری رہیگا درویش کو اپنے سوال کا کافی جواب مل گیا مرید بنا - اور سعادت دارین کو پہنچا یا

غزل

کن فکاں دنیا و دیں پر ہے تمہارا اختیار
سارے عالم پر تجھے حاصل ہے سارا اختیار

[illegible] کب ایسا سکندر کے لئے
اسقدر رکھتا تھا کب دنیا میں دارا اختیار

عالم [illegible] ہوتے ہیں جسکے بعد
حق نے بخشا ہے تمہیں اس پر دوبارہ اختیار

[illegible] روضہ کو مانند غبار
گر نسیم صبح پر ہوتا ہمارا اختیار

[illegible] تیرا قسم ہے
درگہ حق میں بڑی عزت سے ہے ہمارا اختیار

[illegible] کو دیدیا ہے گنج [illegible]
[illegible] رکھتا ہے [illegible] اختیار

[illegible] کل [illegible] ہے
[illegible] اختیار

[illegible] حضرت فاطمۃ الزہرا کے بعد سننے [illegible] غوث الاعظم کے زبانی رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت شاہ رسالت علیہ السلام [illegible] کے دولتخانہ میں تشریف لے گئے تھے حضرت تو اس وقت کھانا پکا رہی تھیں اور حضرت دونو صاحبزادوں حسن حسین کے ساتھ کھیل رہے تھے مگر اس وقت دونو [illegible] اور حضرت دونو کو پیار کر رہے تھے مگر توجہ حضرت کی امام حسن [illegible] تھے [illegible] فرخندہ فال دیکھ کر [illegible] حضرت سے اسکا باعث پوچھے اس خیال سے حضرت بصفائی

باطن سے آگاہ ہو گئے اور فرمایا کہ بیٹا اس وقت ہماری توجہ حسنؓ کی طرف زیادہ اس واسطے ہے کہ جبرائیل کی زبانی ہمکو واضح ہوا ہے کہ نور العین حسینؓ کی اولاد سے نو امام عالی مقام پیدا ہونگے اور حسنؓ کی پشت سے ایک امام ایسا ہوگا کہ سرور دین و دنیا و شہنشاہ زمرۂ اتقیا ہوگا اس کا قدم تمام زمانہ کے اولیا کی گردن پر رکھا جائیگا خدا کی جناب میں محبوبیت کا رتبہ پائیگا یہ خبر پاکر حسنؓ کی طرف زیادہ متوجہ ہوئے اور دل سے اسکو پیار کرنے لگے جناب سیدۃ النساء بشارت سنکر بہت خوش ہوئیں اور شکر الٰہی بجا لائیں

ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم		خدا کے ہاتھ میں ہے [illegible]
وہ کرتا ہے عنایت جسکو چاہے	اور اپنے فضل سے دیتا ہے سرفراز	خزانہ بانٹنے والے [illegible]

[illegible] کی روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حجرہ میں تشریف لے گئے اور دونوں صاحبزادوں حسنؓ و حسینؓ کو [illegible] کی طرف متوجہ [illegible] امام حسین [illegible]

[illegible]

مرتبہ ہمارا تمام پیغمبروں سے بڑا ہے اسکا درجہ اولیا سے بلند تر ہوگا قطعہ

سرافرزوں میں پوری سرفرازی ‖ تو ہے دنیا و دین کا کارفرما
تجھے حاصل ہوئی اکسیرو... ‖ کیا کرتا ہے سب کی کار...

چوتھی روایت یہ ہے کہ ایک روز امامین کریمین حضرت حسن حسین رض حضرت شاہ رسالت کی حضور میں حاضر تھے حضرت پہلے امام حسین رض کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اگر کوئی شخص تمہارے ساتھ بدی کرے تو تم اُس کے ساتھ کس طرح پیش آوگے عرض کی کہ دو مرتبہ چشم پوشی کرونگا تیسری مرتبہ انتقام لیا جائیگا پھر امام حسن رض کی طرف متوجہ ہوکر یہی سوال کیا تو انہوں نے جوابدیا کہ بدی کرنیوالے سے ہمیشہ نیکی کیا کرونگا کبھی انتقام نہ لونگا یہ تقریر سنکر حضرت بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ تمہارا اس عقیدت کے عوض خداوند تعالی تمہاری نسل سے ایک فرزند کریم الطرفین صحیح النسبین ایسا پیدا کرے گا کہ تمام اولیا پر اس کو سرافرازی ملے گی اگرچہ حسین کی اولاد سے اولیا پیدا ہونگے مگر اخلاق و آداب و مراتب ان نو کے اس ایک کی ذات بابرکات میں جمع ہونگی قطعہ

... بحر نبوت کا ہے موتی ‖ تو وہ گوہر رسا کا گوہر ہے ‖ کوئی ثانی نہیں تیرا زمین پر
... پر ... شمس و قمر ...

پانچویں روایت مخدوم شیخ محمد ابراہیم بدری کے ملفوظ میں لکھا ہے کہ ایک روز امیر المومنین حسن رض نے خدا کی جناب میں متوجہ ہوکر عرض کی کہ الہی میرے بھائی حسین کی اولاد سے نو امام عالی مقام پیدا ہونگے پس میری اولاد میں وہ کون پیدا ہوگا جسکے فیض سے دین اسلام کو ترقی نصیب ہوگی ہاتف غیب سے آواز ہوئی کہ تمہاری نسل سے ایک ایسا ... سرفراز اولیا پیدا ہوگا کہ جس قدر ولایت و بزرگی ان نو اماموں کی ہوگی اس ایک کی ذات میں جمع ہوگی اور اس وقت قدم اسکا تمام اولیا کے کندھے پر رکھا جائیگا قطعہ

شہنشاہوں میں شہنشاہی ملی ‖ سروروں میں تو نے پائی سروری ‖ زیب ہے دیتی تجھے اندر جہان
... (سروری)

چھٹی روایت یہ ہے کہ جب حضرت امام علی زین العابدین حضرت حسین ابن علی کرم اللہ وجہہ کا آخری وقت آیا اور دنیا سے ... سفر کرنے لگے تو بعض ... حضرت شاہ رسالت و علی المرتضی انہوں نے ابو العباس خضر علیہ السلام کے

Marfat.com

سپرد کیے اور فرمایا کہ پانچویں صدی کے وسط میں ملک عراق شہر گیلان میں ایک در یتیم امام حسن
کی نسل سے پیدا ہوگا جسکو لوگ ابو محمد محی الدین عبدالقادر کہیں گے تم یہ تبرکات اسکو دینا اور ہمارا
سلام کہنا پس جب حضرت غوث الاعظم پیدا ہو کر بارہ برس کی عمر کو پہنچے تو خواجہ حضرت تبرکات
لیکر انکی خدمت میں آئے اور وہ امانت حضرت کے حوالے کی قطعہ بے خیانت تونے کی تقسیم اے حق
کے امین وپاس تیرے گنج عرفاں کی امانت جتنی تھی ٭ جمع کی خلاق اکبر نے تمہاری ذات میں
الحقیقت دین و دنیا میں دیانت جتنی تھی **ساتویں روایت** مخدوم ابراہیم [illegible] اپنے
ملفوظ میں فرماتے ہیں کہ میزان جہاں کے دو پلے قائم کر کر ایک پلہ میں تمام سادات حسنی اور [illegible]
میں صرف تن تنہا حضرت محی الدین سید عبدالقادر حسنی تشریف رکھیں تو بالشک حسنی پلہ بھاری [illegible]
آٹھویں روایت عارف نامی مولانا عبدالرحمن جامی کتاب شواہد النبوۃ میں لکھتے ہیں [illegible]
اہل بیت پیغمبر اگرچہ احاطہ تحریر و تقریر سے افزوں ہے اور دوازدہ امام علیہم السلام کی [illegible]
سے بیان ہو کم ہے مگر جستقدر مراتب بلند و مقامات ارجمند حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی
سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی کو بارگاہ ربانی سے عطا ہوئی ہیں خارج از بیان ہیں [illegible]

سب سرکار جہان میں سب سے بڑھ کر سرکار [illegible]	بادشاہ [illegible]
[illegible] دنیا میں تم ہیں اے دستگیر دو جہان	[illegible]
[illegible] کا بار خلق تیری ذات پر	تم سے [illegible]
[illegible] کو حق ہے تیری [illegible]	[illegible] جہان [illegible]
[illegible]	[illegible] غم [illegible]
[illegible] دل [illegible]	حق [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	

اٹھائیسواں مناقب مدارج ورا اور اسکے بیان میں جو حضرت غوث الاعظم کو جناب باری میں سے عطا ہو چکا تھا

قاضی شہاب الدین جونپوری رحمۃ اللہ علیہ کتاب مفتاح قطب الابرار شیخ مدار سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت شاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے ایک کوئی شخص مثل حضرت غوث الاعظم محی الدین عبد القادر جیلانی کے مراتب محبوبیت سے فرد انہیں ہوا اور نہ ہوگا کیونکہ مقام ورا اور انکی حضرت کی ذات بابرکات میں بدرجہ اول ممتاز تھی اور ورا ایک درجہ ولایت کے سرا [illegible] ہے اور اس سے اعلی تر اور کوئی درجہ نہیں ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] حضرت غوث الاعظم سے پہلے اس مرتبہ پر فائز ہوئے [illegible] آپ [illegible] ول [illegible] اگر حضرت غوثیہ کو [illegible]

کر دیا حق نے تجھے دنیا و دیں میں سرفراز	[illegible] تیری عالی ذات ہے [illegible]
باغبان قدس نے تجھکو کیا مانند سرو	[illegible] اس گلشن [illegible]
نقش ہے نقش الوح جہاں پر سربسر	نام [illegible]
بادشاہی دی عزت تاج حق نے تجھے	اور کیا ہے تجھکو [illegible]
بلندی جسکو تم بخشو گے ای عالی مکان	حشر کو [illegible]
تم ہو اولاد علی لخت دل خیر النسا	اور ہوئے آل [illegible]
ہے طفیل سرور عالم یہ سب [illegible]	[illegible]

[illegible]سواں مناقب دربیان عطا ہونے حضرت سلطان المشائخ نظام الدین دہلوی چشتی کو [illegible]

شیخ [illegible] فرید الملۃ والدین [illegible] اسرار الاولیا [illegible] شیخ نظام الدین دہلوی [illegible] شیخ [illegible] قطب ربانی غوث صمدانی شیخ عبد القادر [illegible]

تھے انہوں نے باشارۂ باطن شیخ نظام الدین کو اپنے پاس بلایا اور خادم نے جاکر کہا کہ شیخنا عمر
یعنی میرے میاں نے آپکو بلایا ہے شیخ نظام الدین نے جواب دیا کہ شیخ عمر میرے یہاں آنے
سے کیونکر واقف ہیں اور ان کا میرے متعلق کیا کام ہے خادم واپس گیا اور جواب لایا کہ طلب کیا
ہیں نے تمکو اس واسطے کہ عنایت کریں تمکو خلعت مدارج سلطانی بارگاہ محبوب سبحانی قطب ربانی محی الدین
عبد القادر جیلانی کی طرف سے اور آگئے ہو تم آج ہندوستان سے مکہ معظمہ میں اور حکم ہوا مجکو کہ
آج پہناؤں تمکو وہ خلعت فاخرہ اور بڑھاؤں تمہاری عزت اولیا اللہ میں سلطان المشائخ نے جب یہ
خوشخبری سنی فی الفور سید عمر کی خدمت میں حاضر ہوئے اور خرقہ سلسلہ قادریہ کا پہنا اور سلطان المشائخ ... [illegible]

اب تو سن لیجے میری فریاد ای فریادرس — لیجئے انصاف [illegible]
کب تلک غم میں رہے ناخوش دل غمگین میرا — اب تو [illegible] غمگین [illegible]
رہزنان دین وایمان سے بچالو ای جناب — خانہ دل [illegible]
اب تلک دل پر سہوں ای مہربان جسن و کل — دشمن [illegible]
... شیریں تیشۂ غم کہا کے تیرے ہجر میں — [illegible]
... ملک معنی پر ہے تم کو سب ... — آپ [illegible]
خاک ... آیا ہے ... خاکسار — مست [illegible]

اکتیسواں مناقب حضرت شیخ بہاؤ الدین شاہ [illegible]
حال میں جن کو نعمت ولایت غوث الاعظم [illegible]

شیخ عبد القادر [illegible]

[illegible]

نکل گئے وہاں انکو خواجہ نقشبند اور [illegible] حالت رفاقت کی اور کہا کہ مجھکو ارشاد ہوا ہم اعظم کے پڑھنے کا غوث الاعظم سے حکم ہوا [illegible] اور کہا [illegible] حضرت غوث الاعظم کی روح مبارک کی طرف رجوع لاؤ [illegible] خواجہ بہاؤ الدین اسی رات حضرت کی طرف متوجہ ہوئے اور بڑی عجز سے استمداد چاہی خواب میں حضرت کی خدمت بابرکت میں مشرف ہوئے اور حضرت نے [illegible] کے داہنے ہاتھ کو ہاتھ میں پکڑ کر انکی ہتھیلی پر انگلی سے اسم ذات کا نقش [illegible] وہ نقش [illegible] لکھا ہوا پایا اسی روز سے انکی مشکل حل ہو گئی اور اسی نقش کی برکت سے [illegible] امام طریقت [illegible] حقیقت کہلائے کہتے ہیں کہ حضرت شاہ نقشبند [illegible] اور وہ نقش ایسا انکے سینہ پر [illegible] میں کھدوا گیا تھا کہ کبھی جب [illegible] نقش [illegible] اسم ذات [illegible] ہو جاتے تھے اور اسی سبب سے شاہ نقشبند خطاب حاصل ہو گیا تھا [illegible] حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب غوث سید سلطان شیخ عبد القادر جیلانی [illegible] لکھا ہے کہ [illegible] حضرت غوث الاعظم اپنے مکان [illegible] متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ ہمارے غوث ہونے کے بعد [illegible] عرصہ [illegible] ایک مرد [illegible] پیدا ہوگا جسکو بہاؤ الدین نقشبند کہتے ہونگے [illegible] خواجہ [illegible] مقدور ہے ۔

غزل

کیجیے کرم اب [illegible] اے میراں اپنے پاس
اپنے خادم کو بلا لو شاہ جیلاں اپنے پاس

جسم میں [illegible] میری [illegible] روح
غم تیرا رکھتی ہے مثل جان میری جان اپنے پاس

[illegible] دل [illegible] تمہارا [illegible]
اور تصور ہے تیری صورت کا ہر آن اپنے پاس

[illegible] گلشن کی [illegible]
سینہ پر داغ ہے ہر رشک گلستاں اپنے پاس

آپ کا [illegible] شاہ
رکھتا ہے [illegible] تیرا ثنا خواں اپنے پاس

[illegible]
[illegible] رکھتی ہے اپنی جان جیلاں اپنے پاس

[illegible]
[illegible] اپنے پاس

[illegible]
[illegible] جاں [illegible]

Marfat.com

ڈرتے ہیں کس کا کسی کا غم اسکے سرور نہ کہیں ہم	غوث اعظم ہیں سدا اپنے نگہبان اُن کے پاس

بتیسوان مناقب خواجہ معین الملۃ والدین حسن سنجری اجمیری کے ذکر میں

حضرت میر سید محمد گیسو دراز چشتی کتاب لطائف الغرائب میں لکھتے ہیں کہ ہمنے شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کی زبانی سنا ہے کہ جس وقت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سید سلطان عبد القادر جیلانی نے زبان حق ترجمان سے کلمہ قدمی ہذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ فرمایا تو تمام اولیاء اللہ نے گردنیں جھکائیں اور بجان و دل ارشاد قبول کیا اسوقت خواجہ معین الدین [illegible] اور [illegible] تمام [illegible] پہونچا [illegible] کہ [illegible] اور [illegible]

قطعہ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

دوسری روایت شیخ جمال الدین [illegible] کتاب العارفین [illegible] خواجہ معین الدین [illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible] ارشاد [illegible] حاصل ہوئی **تیسری روایت** [illegible] نفحات الاسرار میں [illegible] خواجہ فرید الدین گنج شکر [illegible] موجود تھے تو [illegible] معین الدین [illegible]

[illegible]

Marfat.com

سکونت کی تمام عمر وہان رہے اب بھی انکا مزار پرانوار احمد نگر میں ہے انہانوین برس کی انہون نے عمر پائی سنہ ۱۲۳۳ ہجرت میں فوت ہوئے غزل

ہو سکی ہی گردشِ گردونِ گردان پیش ولیس
پیر نہیں ہوتا ہے حاکم شاہِ جیلان پیش ولیس

تاب کس کی کس کی یہہ طاقت ہے کس کا مرتبہ
سرکشی سے کر سکے حضرت کا فرمان پیش ولیس

کوئی خادم سامنے ہو یا نہو حاجت نہیں
جانتے ہیں پیر سب حالِ مریدان پیش ولیس

وقت پر پہونچو میری امداد کو یا دستگیر
اکدم جسمیں نہو جاوے میرے جان پیش ولیس

تیرا عاشق سید ہا جاتا ہے اجل کے روبرو
دیکھتا ہرگز نہیں وہ مرد میدان پیش ولیس

زیر فرمان ہیں تیرے جن و ملک وحش و طیور
کر سکے اُسمیں بھلا کیا کوئی انسان پیش ولیس

تیرے سب محکوم ہیں اے حاکمِ اقلیمِ دین
جتنے تیرے عہد سے گذرے ہیں سلطان پیش ولیس

دستگیری آپ کرتے ہو میری ہر حال میں
میرے حامی تم ہوا اے محبوبِ یزدان پیش ولیس

جب تلک پائے نہ تو در تیرے دروازے سے خیر
یہہ گدا جائے کہان اے شاہِ دوران پیش ولیس

تینتیسوان مناقب دربیان خطاب ربانی بجناب محبوب سبحانی در باعطائے مدارج علیہ

مخبرانِ صداقت کیش و راویانِ صدق اندیش روایت کرتے ہیں کہ حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی شیخ محبوب سلطانی شیخ عبد سید سلطان عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کو جناب الٰہی سے مراتب انتہاے اولیاء اللہ پر مل چکے اور عاشقی کے مقام سے عروج کرکے معشوقی کے اوج پر پہونچ چکے اور محبوب و معشوق خطاب حاصل کیا تو ہاتفِ غیب سے ندا ہوئی کہ اے محبوب درجات ولایت ماتحت نبوت سب تکو مل چکے اب درجہ نبوت باقی ہے اگر خواہش ہو تو درخواست کیجئے یہ ندا سنکر حضرت سربسجدہ ہوئے اور عرض کی کہ میرا عین فخر ہے کہ دنیا میں حضرت ختم المرسلین کی اُمت میں گنا جاؤں اور قیامت کے روز حضرت کے توابعین سے شمار ہو کر نجات پاؤن غزل ردیف شین

خالقِ اکبر نے ہے تم کو بنایا گنج بخش
خیر دو اپنے خزانے سے مجھے یا گنج بخش

یا حسن یا سید کرو تم سارا پُرگھر
یا جناب غوث اعظم شاہِ والا گنج بخش

گنج علم و گنج عرفان گنج سیم و گنج زر
بخشوا ہوں در یونہ گر کو میرے والا گنج بخش

[illegible] سے ہو جو تری سخاوت آپکی
وادگر [illegible] [illegible] گنج بخش

Marfat.com

کر دیا گنجینہ وار معرفت حق نے تجھے ۔۔۔ گنج بخشو نمیں کیا ہے تجھکو پورا گنج بخش
آپ کا سائل کسی کا کس لئے محتاج ہو ۔۔۔ آپ دیتے ہوا سے یکبار سارا گنج بخش
کونسا اچھا سخی تم سے سخی ہے اے سخی ۔۔۔ کون دُنیا میں ہوا ہے تمسا پیدا گنج بخش
گنج بخش معرفت دُنیا میں جس کا نام ہے ۔۔۔ دوستو ہمکو خدا نے ایسا بخشا گنج بخش
ہے یقین اب بندۂ سرور غنی ہو جائیگا ۔۔۔ کیونکہ اب بغداد میں ہے اُسنے پایا گنج بخش

چوتیسوان مناقب درباب دیکھنے خواب سالت مآب کے جسکی تعبیر جبریل نے بیان کی

راویان نیکو کلام ومخبران صداقت التیام روایت کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت شاہ رسالت قیلولہ کے وقت حجرۂ شریف میں سوتے تھے خواب میں دیکھا کہ ایک قلعہ نہایت وسیع بنا ہوا ہے اُسکی ایک دیوار پر علی المرتضیٰ وفاطمۃ الزہرا رضہ کھڑے ہیں اور دوسری دیوار پر سیدالمومنین حسنؓ وحسینؓ کھڑے ہیں پہلے امام حسینؓ کے وجود سے نو مشعلین پیدا ہوئین اور قلعہ کے میدان مین روشن ہو کر تمام قلعہ کو [illegible] منور کر دیا۔ پھر ایک مشعل امام حسنؓ کے وجود سے نکلی اُسکے ظاہر ہوتے ہی جتنی نو مشعلین تھے [illegible] اُسی مین آگئے اور وہ ایک مشعل آفتاب کی طرح روشن ہوئی اور نور اُس کا مشرق سے مغرب تک [illegible] گیا۔ حضرت نے اُس خواب کی تعبیر جبریل علیہ السلام پوچھی تو جواب دیا کہ نو مشعلین جو امام حسینؓ سے نکلین وہ نو امام ہیں جو اُس کی نسل سے پیدا ہونگے اور فیض اُن کا ہزارون مُسلمانون کو پہونچیگا [illegible] ایک مشعل جو حسنؓ کے وجود سے نکلی وہ ایک امام ہے جسکے وجود فیض آمود سے تمام جہان فائدہ [illegible] بزرگی وکرامت اُن نو امامون کی ہوگی وہ سب اُس ایک ان بابرکات میں [illegible] اولیاء کی گردن پر رکھے جاوینگے خدا کی درگاہ مین وہ رتبہ محبوبیت کا [illegible]

آپ کی ہو جس سے اے محبوب دامن [illegible]
[illegible] عاشق گردش طالع سے [illegible]
[illegible] الفت [illegible]
ہاتھ [illegible] نہیں دین اپنا [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

کھینچ کر اپنی طرف چھڑواؤ سارے کاروبار | تار ہے باقی نہ اپنے دل کو ایجان کش مکش
ابر سے ہے دیدۂ گریان کو ہر دم چھیڑ چھاڑ | برق سے رکھتی ہے اپنی آہ سوزان کش مکش
بستۂ زنجیر عشق شاہ جیلان ہے یہ دل | اسلئے کیون کہتے ہین ناحق لوگ نادان کش مکش
چہرۂ روشن سے ہے دل کا تعلق رات دن | زلف سے رکھتی ہے یہ جان پریشان کش مکش
مہربان ہمدرد ہے اب ہو جائیے اسے مہربان | خادمون سے اپنے کب تک ہے ہین سلطان کش مکش

پینتیسوان مناقب در بیان خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ جنہون نے حضرت غوث الاعظم کے ظہور کی خبر دی تھی۔

مصنفان صفا کیش و راویان صداقت اندیش روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص سید الطائفہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ آج ایک مجذوب مستانہ کی زبانی سنا ہے کہ بعد آپ کے شہر بغداد میں ایک شخص گیلان سے آئیگا اور یہ دعوی کریگا کہ قدمی ہذہ علی رقاب اولیاء اللہ تمام اولیا ... اپنی گردن کا زینہ بنائینگے سرافرازی پائینگے اور جو انکار کرینگے وہ ... آپ کیا فرماتے ہیں حضرت جنید نے بتقریر ... ارشاد فرمایا کہ ہان عنقریب ایک ایسے بزرگ کا ظہور ہوگا۔ اور وہ جمعہ کے روز عین وعظ کے موقع میں قدمی ہذہ علی رقاب اولیاء اللہ تعالیٰ کہینگے اُسوقت روئے زمین کے اولیاء گردنیں جھکا کر اُن کے قدم اپنی گردنون پر لینگے۔ افسوس کہ ہم ایسے موقع مین نہونگے۔ **قطعہ**

افسوس جب کہ ہو لیگی گلزار ہم نہونگے | آپس میں ملتے جلتے سب یار ہم نہونگے
وقت انتظار میں ہی گذر جائیگا تمام | محفل میں جب کہ آئینگے دلدار ہم نہونگے

دوسری روایت یہہ ہے کہ حضرت امام علی موسیٰ رضا نے جب چند تبرکات جبہ و دستار و خرقہ امامت کا اپنے عہد مین شیخ معروف کرخی کو دئیے اور ارشاد کیا کہ یہہ امانت ہماری عبد القادر گیلانی کو پہونچانا ... اُنہون نے وہ تبرکات شیخ جنید کو اور اُنہون نے شیخ ممشاد دینوری کو اور اُنہون نے شیخ احمد دینوری کو ... دیئے۔ اور شیخ احمد وہ تبرکات لیکر حضرت غوث کی خدمت مین حاضر ہوئے۔ **غزل**

... ہم فراموش | کرین گے ہرگز تجھکو ہم ... فراموش

Marfat.com

ہوا محو محبت جب سے یہ دل — ہیں اپنے جسم و جان سے ہم فراموش
نکل جائیگا دم اپنا اے سیدم — کروں جب تجھکو اے ہمدم فراموش
کہو کیونکر کریں اے ابر رحمت — تمہیں یہہ دیدہ پرنم فراموش
تمہارے درد نے سب کھو دیئے درد — تیرے غم نے کیا ہے غم فراموش
تمہاری یاد میں رہتا ہوں دن رات — یہہ غم ہوتا ہے ہم سے کم فراموش
دم آخر تلک احسان تمہارا — نہیں کرتے بنی آدم فراموش
ہوئی جب سے سخاوت عام تیری — زمانے نے کیا حاتم فراموش
محبت آپ کی کیونکر یہ سرور — کرے اے سرور عالم فراموش

چھتیسواں مناقب شریف بیان غوث الاعظم کا خواجہ جنید ... پر اور ملنا جواب سلام کا باواز بلند ... اور ...

حضرت شیخ علی قادری رحمۃ اللہ علیہ ... [illegible]

... زیارت حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کی ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

جان فدا کرتے ہیں تجھپر جانتے ہیں شاہ و گدا	مثل سرور نام پہ تیرے ہیں قربان عام و خاص

سینتیسواں مناقب شیخ بایزید بسطامی کے ذکر میں وضع رقاب کے وقت

ثنا گویان محبوب سبحانی و وصافان غوث صمدانی اس طرح پر روایت کرتے ہیں کہ ایک روز جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد حضرت غوث الاعظمؒ وعظ کر رہے تھے کہ عین وعظ کی حالتمین حضرت پر جذبکی حالت طاری ہوئی اور سرمست بادۂ عرفان ہوکر فرمایا قدمی ہذہ علی رقاب کل ولی اللہ یہہ کلام جب حضرت کی زبان سے نکلا زندہ اولیا بذریعۂ الہام اور گذرے ہوؤں کو بذریعہ ملایک یہہ اطلاع پہونچائی گئی۔ کہ آج محبوب سبحانی کلمۂ قدمی ہذہ علی رقاب اولیاء اللہ زبان پر لائے ہیں سب کو چاہئے کہ اپنی گردن جھکائیں اور اُن کے قدم گردن پر لیں چنانچہ فی الفور تعمیل ہوئی جب فرشتہ پیام لیکر شیخ بایزید بسطامیؒ کی قبر پر گیا اور آواز دی تو شیخ خواب راحت سے بیدار ہوئے اور کہا کہ کیا آج قیامت کا دن ہے کہ میں اُٹھایا گیا ہوں جواب دیا کہ قیامت ابھی نہیں آئی مگر محبوب سبحانی عبدالقادر جیلانی کلمۂ قدمی ہذہ علی رقاب اولیاء اللہ زبان پر لائے ہیں۔ تمکو آگاہ کیا جاتا ہے کہ گردن جھکاؤ اور حضرت کے قدم گردن پر اُٹھاؤ۔ یہہ سنکر شیخ متوجہ جناب الٰہی ہوئے کہ الٰہی کون سی فوقیت عبدالقادر کو مجھ پر ہے کہ اُس کے قدم میری گردن پر رکھے جاتے ہیں ارشاد ہوا کہ ایک وہ اہلبیت محمدیؐ ہیں دوسرے تم فارغ مشغول تھے اور وہ مشغول فارغ ہیں تیسرے تم عاشق تھے اُنکو معشوقی کا درجہ مل چکا ہے یہہ سنکر شیخ نے گردن جھکائی اور کہا سمعنا و اطعنا قدمک علی راسی بل و جبینی

نہ غزل کہو تو ہے جہاں اخلاص	پیر اخلاص اور جوان اخلاص	لال ہے تیرے غم میں میری زبان
ہوتے کیوں کر میری بیان اخلاص	عشق گھر کر گیا ہے دل میں میرے	کر چکا جی میں ہے مکان اخلاص
وقت اظہار حال ہوتا ہے	میری ہر بات ہے عیان اخلاص	تیری اُلفت ہے جسم میں اپنے
دل ہو اخلاص ملکجان اخلاص	رکھتا ہوں میں خزینۂ دل میں	دیدۂ غیر سے نہان اخلاص
[illegible]		سرور نام خوان اخلاص

اڑتیسواں مناقب دربیان عطا ہونے مرتبہ ولایت ایک مسلوب الولایت کو غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ سے

Marfat.com

خاکبوسان دربار غوثیہ و مداحان بارگاہ عالیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سید سلطان عبدالقادر جیلانی کے عہد میں بلغہو کسی قصور کے ایک ولی کی ولایت سلب ہو گئی ہر چند وہ بیچارہ در بدر پھرا اور اولیاء اللہ سے دعائیں کرائیں کچھ نہ ہوا آخر ایک جگہ سے ناامید ہو کر حضرت کی بارگاہ عالم پناہ میں آیا اور نہایت عجز کے ساتھ عرض کی کہ یا حضرت **فرد**

تمہاری ذات بابرکات ملجائے غریباں ہے	مراد نامرادان ہے نصیب بے نصیباں ہے

مجھ نامۂ سیاہ راندۂ درگاہ پر رحم فرمایئے منزل مقصود پر پہنچایئے۔ حضرت نے اسکا حال زار سنکر رحم کیا اور دست مناجات درگاہ قاضی الحاجات میں اٹھائے اور التجا کی کہ الٰہی بخشنا تیرا نام بخشش تیرا کام ہے اپنے نام کے تصدق سے اسکا قصور معاف فرمایئے ارشاد ہوا کہ یہ قصور وار کا قصور بہت بھاری ہے بخشش کے لائق نہیں اور نام اسکا سب مردودوں کے زمرہ میں تحریر ہو چکا ہے اب مقبول ہونا اسکا محال ہے یہ جواب پاکر حضرت نے پھر دعا کی اور کہا کہ الٰہی آپ قادر مطلق [illegible] ہیں مردود کو مقبول اور مقبول کو مردود کر سکتے ہیں **فرد**

جو آپ چاہیں تو مشکل کو سہل کر ڈالیں	[illegible] کو چاہیں تو اک دم میں بادشاہ کریں

[illegible] فضل و کرم سے [illegible] اور [illegible] و [illegible] [illegible] قصور [illegible] [illegible] مرغوب کی [illegible] حضرت نے [illegible] [illegible] [illegible] کہ [illegible] جو [illegible] میں تحریر ہو [illegible] [illegible] محو [illegible] حضرت [illegible]

[illegible]	مجھے [illegible] [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

Marfat.com

نفس و شیطان و دشمن رہزن ہیں مجھے چاروں طرف ‏— دیکھئے کب ہووے ان کے ہاتھ سے بندہ خلاص
اس جہاں میں جسکو حاصل ہے حمایت آپکی ‏— حشر کو بھی وہ عذاب حشر سے ہوگا خلاص
دور کر جاتا بسوئے روضۂ پیران پیر ‏— پانو زنجیر تعلق سے اگر ہوتا خلاص
کیجئے اسدم مسیحائی خدا کے واسطے ‏— ہوگا تو بیمار ہیئے غم سے دل شیدا خلاص
روئے روشن سے اٹھادو پردہ رشک قمر ‏— ظلمت غم سے کرو دل اپنے پرنور کا خلاص

اونتالیسواں مناقب سپرد کرنا امام عسکری رضی اللہ عنہ کا ایک سجادہ کا ایک شخص کو واسطے سپردگی غوث الاعظم کے

کتاب اخبار الاولیا مخارق قادریہ میں لکھا ہے کہ کیا ہوں امام عسکری رضی اللہ عنہ نے ایک سجادہ علی مرتضی کرم اللہ وجہہ کا جو پشت بہ پشت تبرک اونکو پہونچا تھا ایک دوست کو سپرد کیا اور حکم دیا کہ یہہ امانت غوث الاعظم محی الدین عبد القادر کی ہے انکو پہونچانی واجب ہے [illegible] فانی سے سفر کر گئے یہہ سجادہ اپنے فرزند کے سپرد کر [illegible] رہا جب حضرت کا عہد آیا وہ امانت حضرت کے سپرد کی [illegible]

اعتقاد دل سے جو سجدہ کرے سو بار عرض ‏— [illegible]
مانگتا کب [illegible] ‏— [illegible]
کہو لکھ کہتا ہوں اپنی حالت [illegible] ‏— [illegible]
آپ کے در سے اگر حاصل ہو [illegible] مراد ‏— اور کہاں جاکر [illegible] عرض
چارہ سازی کے لئے ای چارۂ بیچارگان ‏— [illegible] بیمار عرض
کیجئے مالک حاکم تم ہو کیجئے [illegible] ‏— [illegible] عرض
[illegible] عاشق جانبازکی ‏— [illegible] عرض
[illegible] ‏— [illegible] عرض
حال دل کہتا ہے حضرت تم سے منور اسطرح ‏— [illegible] عرض

Marfat.com

چالیسواں مناقب اس بیان میں کہ حضرت ہر روز بہت سے غلام خریدتے اور اسی روز آزاد کر دیتے

پیر عالمیان مخدوم جہانیان سید جلال الدین بخاری اوچی کتاب سیر المسافرین میں لکھتے ہیں کہ جناب غوث الاعظم بہت سے غلام ہر روز خرید فرماتے تھے اور اُسی روز شام کو آزاد کر دیتے اور ایک ہی روز میں اونکی ظاہری و باطنی تکمیل کر دیتے ایک ایک غلام آپکا اپنے وقت کا قطب ہو جاتا تھا۔

غزل

عیاں تمام زمانے میں ہے تمہارا فیض
رواں ہے آپ کا سارے جہاں پہ سارا فیض

الگ ہے سب سے شہِ دو جہاں تمہارا فیض
ہر ایک فیض سے یہ فیض ہے نیارا فیض

یہ فیض ہمارے زمانہ میں سب کو پہنچا ہے
ہوا ہے ساری زمین پر یہ آشکارا فیض

خدا کے جتنے ہیں طالب اُسی کو چاہتے ہیں
[illegible] ہمارے [illegible] کو پیارا فیض

تمہارے فیض سے حصہ ملا سکندر کو
تمہیں سے پاکیا [illegible] زمان [illegible] فیض

[illegible] آپ کو حضرت وہ فیض بخشا ہے
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] ایک قطب ہو جاتا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت اس کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

محبوب سبحانی [illegible]

Marfat.com

یہ جرم عفو کیجیے مجھ پُر گناہ سے
کر دیجیے گا غیرتِ اکسیر ا جناب
دہو وو سیاہی جتنی ہے روئے سیاہ سے
ناکارہ خاک میری کو اپنی نگاہ سے

یہ تقریر جو رکی سُنکر دریائے فیض لہرایا اور ایک نظر کیمیا اثر سے اُسکا بیڑا پار کر دیا۔ **غزل**

تمسے روشن ہوئی انوارِ فیض
آپ کا دربار ہے دربارِ فیض
گھر ترا ہے گھر خدا کے فضل کا
واقفِ حق محرمِ اسرارِ فیض
کون منکر ہے ترے الطاف کا
اسقدر ہو جسکے سر پر بارِ فیض

ہے شگفتہ حشر تک گلزارِ فیض
ہے تمہاری ذات سے اسکا ظہور
تیرا در ہے فی الحقیقت دارِ فیض
تمسے محکم ہوگئی بنیادِ دین
تمسے ہے کسکو بھلا انکارِ فیض
تمسے حاصل کر لیا ہے اندلون

آپ کی سرکار ہے سرکارِ فیض
جسقدر دنیا میں ہے اظہارِ فیض
تم ہو کشافِ رموزِ ایزدی
آپ سے قائم ہوئی دیوارِ فیض
کون ہمسر آپ کے فیاض ہے
سر ورنا دار نے انبارِ فیض

بالیسویں منقبت رہائی پانا ایک شخص کا عذاب قبر سے بطفیل اعتقاد غوثیہ اعظمیہ قدس سرہٗ

دبیرانِ خوش قلم و محرّرانِ صداقت رقم تحریر کرتے ہیں کہ ایک شخص گنہگار پریشان روزگار بغداد کا رہنے والا تھا تمام عمر میں اُس سے کوئی نیک کام وقوع میں نہ آیا حضرت غوث الاعظم کی نسبت اُسکو اعتقاد تھا اور ہر روز علی الصباح حضرت کے دروازہ پر آتا اور حضرت کی زیارت سے مستفید ہو کر کسی کام میں مصروف ہوتا جب مر گیا اور دفنایا گیا تو فرشتگان سخت گیر منکر نکیر آئے پوچھا کہ من ربک و من نبیک وما دینک اُس نے جواب دیا کہ عبد القادر علیہ القادر یہ سنا جواب فرشتوں نے سنا حیران ہوئے اور مستعد کرنے عذاب کے ہوئے آواز ہوئی کہ یہ شخص اگرچہ اسلام کے احکام سے بیخبر ہے مگر ہمارے محبوب کو پہچانتا ہے اور اُسکا عاشق اور اپنے عشق کے دعوی میں سچا ہے کہ ہر ایک سوال میں اُنہیں کا نام لیتا ہے اُسکو اپنے حال پر چھوڑ دو چنانچہ فرشتے اُسکو خواب ناز میں سُلا کر چلے گئے۔ **غزل** ردیف طا

[illegible]
غلامی کی سند ہے میرا خط

تیری الفت کا جسکو لگیا خط
میرے نامہ پہ کیجیے دستخط آج

میں سر خط بندگی کا دیکھا ہوں
کہ روشن ہو میرا سرتاپا خط

Marfat.com

چلا جاؤنگا میں جنت کو سیدھا	فقط تیری غلامی کا دکھا خط	میری تحریر ہے الفت کی تحریر
یہہ خط ہے سر بسر اخلاص کا خط	میرا کُھل جائے سب حضرت پہ احوال	اُڑا لیجائے گر باد صبا خط
سمجھ لیتے ہیں خود حضرت میرا حال	لکھیں کس واسطے اب ہم بہلا خط	لکھی جس نے تیرے چہرہ کی تعریف
خط گلزار سارا بن گیا خط	تیرے نامہ پہ مُہر قادری ہے	عجب مقبول ہے سرور ترا خط

تینتالیسوں مناقب حضرت غوث الاعظمؓ کی وضع اور پوشاک کے ذکر میں

ہمدانان حضرت پیر و وصافان جناب دستگیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت محبوب سبحانی قدس سرہٗ نہایت مقبول وضع و خوش پوشاک رہا کرتے تھے اور جسم مبارک کے کپڑے ایسے بیش قیمت و گران بہا ہوتے تھے کہ ایک گز کپڑا دس دینار کو خرید اجاتا تھا۔ ایک مرتبہ عمامہ حضرت کا ستر ہزار دینار کو خریدا گیا تھا۔ اور حضرت نے وہ عمامہ ایک ہی روز سر مبارک پر باندھا اور ایک خادم کو بخشدیا جب اسنے باندھا تو فورا اسکے قلب کی صفائی ہوگئی اور اُنکے دم سے میں اسنے عزت و افتخار کی پگڑی سر پر باندھ لی

غزل

تجھسے اے ہمدم ہوا کرتاہے اپنا غم غلط	ایک بھی جاتا نہیں ہے یاد اپنا دم غلط
رہبرا بہر خدا منزل پہ پہنچاؤ ہمیں	آنہو جائیں کہیں راہ [illegible] غلط
آپ جو [illegible]	آپ [illegible] حضرت [illegible] غلط
راہ پر تم لائے انہیں آدمی گمگشتگان	[illegible] غلط
[illegible] غلطی [illegible]	[illegible]
راستی پر [illegible]	[illegible]
کردیا [illegible]	[illegible]
خود غلط [illegible] عقل و فہم [illegible]	سمجھے [illegible]
رتبہ تیرے نامہ [illegible]	[illegible]

چوالیسوں مناقب حضرت [illegible]

پابوسان محبوب سبحانی [illegible]

Marfat.com

محی الدین شیخ سید سلطان عبدالقادر جیلانی نعلین ایسی بیش قیمت بیش بہا پہنتے تھے ۔ کہ تمام مطلّا ہوتیں اور یاقوت سُرخ و سبز و زرد و الماس اُسپر جڑے ہوئے ہوتے کام تمام مرصّع ہوتا تھا اُسکے تلوئیں چاندی اور سونے کی میخیں لگی ہوئی ہوتی تھیں کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوتا تھا کہ حضرت نے کوئی جوتوں کا جوڑا آٹھ دن سے زیادہ پہنا ہو جمعہ کے دن نیا جوتا پہنا یا جاتا اور اگلا جوتا اُتار کر حضرت کسی سائل محتاج کو دیدیتے جیسے سائل دنیا کے مال اور نعمت جان و مال سے مستغنی ہوجاتا

قطعہ ملا تجھکو شہنشاہی کا وہ تاج ٭ نہیں محتاج ہے ساری خدائی ٭ ہوئے پایا و سنے پایہ سروری کا ٭ فقط جسنے تیری پاپوش پائی ٭ غرض کہ حضرت کی نظر فیض اثر میں دنیا اور مال دنیا کی کچھ قدر نہ تھی

غزل ردیف حافظ

اوسکا حافظ بنے خدا حافظ
حامی اُسکے حسن ہیں دنیا میں
اُسکے باپشاہیں سید حافظ
پاسباں اُسکے ہوں تقی و رحیم
رئیس مہدی بانڈا حافظ

چاہیو اُسکے واسطے ہوجائیں
حشر کو شاہ کربلا حافظ
ہوں غم کہ اُسکے ہوئے دین
اور نقی میرا اولیاء حافظ
[illegible]

محی الدین جسکا بنگیا حافظ
چاروں اصحاب کبریا حافظ
عابد و شاہ و باقر [illegible]
اور علی شاہ یا رضا [illegible]
[illegible] عسکری [illegible]
غوث اعظم [illegible]

چھیالیسواں چمن [illegible] آسمانی خوانچوں کا حضرت غوث الاعظم [illegible]

ثنا گویاں محبوب سبحانی و وصّافان غوث صمدانی [illegible] ایک سال حضرت غوث الاعظم شہر [illegible] میں [illegible] تشریف لیگئے اور وہاں ماہ رمضان ہو [illegible] ایکدن حضرت اپنے احباب کو [illegible] کہا [illegible] کہ [illegible] آسمانی جناب ربانی کے حکم سے نازل نہ ہو جب تھوڑا دن باقی رہگیا اور آپ حجرہ سے حجرہ مبارک میں تشریف فرماتھے تو ناگاہ حجرہ کی چھت پھٹ گئی اور ایک شخص دو رقاب ایک [illegible] [illegible] اور [illegible] میں گوناگوں میوے اور کھانا رکھے ہوئے اُترا دونو رقاب اُسنے روبرو رکھدیئے اور عرض کی یا حضرت یہ کھانا اور میوہ جنت کے باغ سے آپ کیلئے

آیا ہے روزہ افطار فرمائیے اور کھائیے چونکہ سونے چاندی کے برتن میں کھانا منع ہے حضرت نے جانا اور صفائی باطن سے سمجھا کہ یہہ شیطان ہے فی الفور لاحول ولاقوۃ زبان پر لائے شیطان بھاگا اور اپنے برتن اُٹھا کر لے گیا تھوڑی دیر کے بعد جب افطار کا وقت آیا ملائک کرام خوانہائے طعام ہاتھوں پہ اُٹھائے ہوئے حاضر ہوئے اور سرِ مجلس دھر کر دیئے اور عرض کی کہ محبوب سبحانی یہہ مہمانی جناب ربانی کی ہے اسکو نوش کیجئے حضرت نے اپنے احباب کے ساتھ روزہ افطار فرمایا اور وہ کھانا کھایا اور شکرانہ الٰہی ادا کیا۔ غزل

کیوں نہ مانیں دل سے سارے اولیا تیرا لحاظ
مصطفٰے رکھتے ہیں خود اور مرتضٰی تیرا لحاظ
سب کو ہے منظور آبد الدّجیٰ تیرا لحاظ
مانتا ہے سید استاد و گدا تیرا لحاظ
تیرا خادم جھکے ہیں کیوں کر نہ بخشا جاؤ نگا
[illegible] دریا سے پھر ڈوبی ہوئی کشتی عیان
آپ کے خادم کی خدمت [illegible] کرتے ہیں لوگ
جس طرح [illegible] کی امت رسول اللہ کی
بخشا جائیگا اگرچہ [illegible] بندہ [illegible]

خود خدا کرتے ہیں محبوب خدا تیرا لحاظ
دل سے کرتے ہیں [illegible] شہید کربلا تیرا لحاظ
سب کو ہے ملحوظ [illegible] شمس الضحیٰ تیرا لحاظ
ہے بڑی عزت بڑی [illegible] تیرا لحاظ
حق نہ فرمائیگے [illegible] محبوب کیا تیرا لحاظ
یا جناب غوث ثقلین [illegible] تیرا لحاظ
[illegible] آپ کی خدمت [illegible] تیرا لحاظ
[illegible] تیرا لحاظ
[illegible]

چھیالیسواں تحفہ حضرت غوث الاعظم کی اوصاف کے بیان میں زبان حال

[illegible] بیان ہو [illegible] خدمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

شیخ الشیوخ [illegible]

عن المشائخ المشارق والمغارب سالت عن الفرد الافخم والغوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تعالیٰ [illegible]
الصدیقین وہو روح فی المغرقہ وشانہ عظیم بین الاولیاء کشان النبی بین الانبیاء **غزل**

الحفیظ ای پیر پیران میر میران الحفیظ — الحفیظ اے دستگیر دستگیران الحفیظ
الامان اے بادشاہ دین و دنیا الامان — الحفیظ اے عالم تعلیم عرفان الحفیظ
الغیاث اے صاحب حکم و عدالت الغیاث — الحفیظ اے قاطع بند اسیران الحفیظ
المدد اے مالک ملک زمانہ المدد — الحفیظ اے سرور اقلیم دوران الحفیظ
حل میرا مشکل ہے اے دلدار تیرے ہجر میں — نیم جان ہے درد باطن سے میری جان الحفیظ
الحفیظ اے داد بخش داد خواہان جہان — سب کے حافظ سارے بندوں کے نگہبان الحفیظ
ہے یہہ سرور نفس امارہ کا مارا نیم جان — الحفیظ اے واقف حال مریدان [illegible]

سینتالیسواں مناقب ایک سوداگر کے فریفتہ ہونے میں حضرت غوث الثقلین پر نادیدہ عاشق

خادمان جناب محبوب طالبان دیدار مطلوب اسطرح روایت کرتے ہین کہ ایک سوداگر مصر کے ہمیشہ حضرت کے اوصاف بگوش اعتقاد سنکر ایسا معتقد ہوا کہ اسکے روبرو جو کوئی حضرت کا نام لیتا اپنا دل و جان اسپر فدا کر دیتا جب عشق کمال کو پہونچا کشان کشان اسکو مصر سے بغداد کو لے آیا اور وہ اپنے شوق پر سوار ہو کر منزل مقصود پر پہونچا تو اتفاق ایسا ہوا کہ اسکے پہونچنے سے چند روز اول حضرت دنیائے فانی سے عالم جاودانی کو انتقال کر گئے تھے یہہ خبر سنکر اسکو کمال غم ہوا اور ہمیشہ وہ زار زار حضرت کے دروازہ پر آتا جب انکو نہ پاتا تو نالان و گریان واپس جاتا اور یہہ قطعہ مصنفہ غلام [illegible] کا بزبان حال سے پڑہتا **قطعہ** طالع کمبخت نے مجھ سے سلوک اچھا کیا [illegible]

[illegible] تاجدار ٭ فرش پر [illegible]
[illegible]
[illegible] نہایت [illegible]

Marfat.com

روضہ پر جائے خنجر کہا کر مرجائے روز کے غم سے نجات پائے۔ یہ پختہ ارادہ باندھکر وہ حضرت کی مزار پُر انوار پر گیا اور چاہا کہ سینہ میں خنجر مارے اپنے ہاتھ سے اپنی گردن اُتارے کہ ناگہاں زمین کے اندر زلزلہ نمودار ہوا زمین شق ہوئی اور حضرت ظاہری جسمانی صورت سے مجسّم قبر سے نکل آئے اور ہاتھ عاشق زار کا پکڑ کر فرمایا کہ اے بھائی عشق کا دعوٰے اور یہہ بے اختیاری و بے قراری۔ **رباعی**

لامکانی ہا مکانِ عاشقی ست
بے نشانیہا نشانِ عاشقی ست
بے زبانیہا زبانِ عاشقی ست
نامرادیہا مرادِ عاشقان

سوداگر نے جب دولت دیدار کی پائی گردن جھکائی تسلیم بجا لایا اور کہا

دیدۂ نادیدۂ دیدار کو
مِل دولت سرو پا دار ہے
آج حاصل دولتِ دیدار ہے
لن فضلِ ایزدی ہے دوستو

جب سوداگر دولت دیدار سے فائز ہوچکا حضرت غوث الاعظم پھر مرقد معلّے میں سمائے اور زمین آپس میں وصل ہوگئی کہتے ہیں کہ اُس وقت سوداگر کے ساتھ جتنے آدمی تھے وہ بھی اِس دولت سے مشرّف اور ہر ایک کو حضرت کے دیدار کے انوار سے صفائی باطن حاصل ہوگئی۔ **غزل** [illegible]

تیری اُلفت سے اگر کوئی کرے بدکار منع
مغفرت سے اُسکو کردے ایزدِ غفار منع

جان تک جانان اگر مانگو تو ہے تکرار منع
کیونکہ اُس کا مذہبِ اُلفت میں ہے انکار منع

[illegible] سکے کیونکر دلِ شیدارہ بغداد سے
کسطرح گلزار سے ہو عندلیبِ زار منع

چُپ نہیں رہتا ہے دم بھر نالہ و فریاد سے
گرچہ کرتا ہوں دلِ مضطر کو سو سو بار منع

غم نہیں چل جائے گر گردن پہ تیغ آبدار
ہو نہ دیدار سے [illegible] دیدار منع

مُبتلائے دامِ اُلفت بندہ از خود ہو گیا
ورنہ کرتے تھے [illegible] یار اور [illegible]

[illegible] نہیں [illegible] کبھی [illegible] جہاں
[illegible]

دم میں دم جبتک ہے اور جسم میں جان [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

Marfat.com

شائقین دیدار و زائران مزار کو بشارت دی جاتی ہے کہ ایک سال حضرت غوث الاعظم قدس سرہ حج کو تشریف لیگئے بعد ادائے مناسک حج جب مدینہ منورہ پہونچے تو چالیس روز تک حضرت رسالت کے روضۂ اقدس کے روبرو کھڑے ہوکر یہ اشعار پڑھتے تھے۔ اشعار

ذنوبی کموج البحر بل ہی اکثر ۔ کالجبال الشم بل ہی اکثر ۔ ولکن عند الکریم ۔ [illegible]

کجناح البعوضۃ بل ہی اکثر ۔ چالیس روز کے بعد حضرت کی بعونۃ بہیت وبلہ وزاری سجدہ

[illegible] شعر ۔ فی حالۃ البعد [illegible]

تفصیل الارض [illegible] ۔ [illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ان اشعار کے حضرت رسالت سے دونوں دست مبارک [illegible]

اور غوث الاعظم نے دونوں کو بوسہ دیا اور [illegible] اس کی [illegible]

جو حضرت شیخ عبد الجلیل قادری [illegible] تصنیف کیا افتتاح الکافی لطیفہ [illegible]

[illegible] کہ غوث الاعظم [illegible]	[illegible] گفت نزد مرقد سلطان [illegible]
یا سید البشر [illegible] کلاب خویش را	[illegible] کہ بود [illegible]
[illegible] زیبا [illegible]	بر ارض مرقدت کہ بود بہتر از سماء
[illegible]	بر حضرت شریف [illegible]
[illegible] دو دست مبارک کہ بوسمش	گیرم نصیب خویش ز الطاف و از عطاء
[illegible] رسول خدا ہر دو دست خویش	کردہ دراز سوئے شہنشاہ اولیاء
[illegible] یافت گوہر نعمت از آن دو کف	زاں روز شد براہ خدا مرجع [illegible]
عبد الجلیل بندۂ محتاج فیض اوست	امید وار لطف ز آغاز و انتہا

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

آسماں پر آپ کو حق نے کیا ہے سربلند | اور بخشا ہے تمہیں اندر زمیں قدر رفیع
عرش پر تم جد امجد کو اٹھا کر لے گئے | اسلئے پایا ہے اے کرسی نشیں قدر رفیع
[illegible] حضرت تم نے [illegible] کیا | پایا ہے آپ نے [illegible] قدر رفیع
[illegible] حق نے کیا ہے [illegible] عالم سے | [illegible] محبوب رب العالمیں قدر رفیع
[illegible]

[illegible]

Marfat.com

کی بھی بلند آواز سے پڑھی جاتیں اور نماز کیوقت حضرت کے دہان مبارک سے ایک سبز رنگ شعلہ نور کا مشتعل ہوکر آسمان تک پہونچ جاتا ہے جب نماز سے فارغ ہوئے حضرت نے دست مناجات اٹھائے اور کہا کہ الٰہی میں سوال کرتا ہوں تجہسی طفیل محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی کہ نہ قبض کیجائے روح کسی [illegible] مرید مرد اور مرید عورت کی جب تک کہ وہ تائب نہ ہوئے ہاتف غیب سے ندا ہوئی کہ [illegible] تمہاری دعا ہماری جناب میں قبول ہوئی —

غزل ردیف غین

حق نے تجکو کردیا اللہ جہاں روشن چراغ
جلوہ گر رخ سے تمہارے ہے زمیں پر شمع نور
[illegible] آ نور رخ جیسا دیں
گرچہ [illegible] شمع روشن ہیں زمانہ میں تمام
جابجا جب سے نور روشن ہو تمہارے فیض کا
پرتو افگن جب ہوا تیرا نور سے قلب پر
نور برسا [illegible] پر نور ابر فیض سے
[illegible] آفتاب دین حق

نور سے جسکے ہوا کون و مکاں روشن چراغ
اور اوس دہر روشن ہوا بر آسمان روشن چراغ
کیا عجب گر ہو کہیں میری زباں روشن چراغ
لیک بے بغداد کے ایسا کہاں روشن چراغ
شرق سے تا غرب ہو سارا جہاں روشن [illegible]
دل ہوا اک شمع تجلے اور جاں روشن [illegible]
ہوگیا جان و دل و روح رواں روشن چراغ
ہوگئی پس اوسکی طبع نکتہ داں روشن چراغ

[illegible] حضرت جنید بغدادی کا حضرت غوث الاعظم [illegible] ارشاد کہ جب اوقت ابھی حضرت پیدا نہیں ہوئے تھے

شیخ [illegible] رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب قطبیہ میں کتاب مکاشفات جنیدیہ سے نقل کرتے ہیں کہ سید الطائفہ جنید بغدادی ایک روز بروز جمعہ منبر پر بیٹھکر وعظ کر رہے تھے کہ یکایک جذبہ میں آگئے [illegible] اور منبر سے اوٹھکر نیچے کے درجہ میں آگئے اور گردن جہکا کر بولے کہ اولا [illegible] جمیع اولیاء اللہ تعالے احباب یہ کلمات سنکر کمال متعجب ہوئے [illegible] پوچھا تو جواب دیا کہ اسوقت روح حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی [illegible] جیلانی ہمارے روبرو آئے اور فرمایا کہ قدمنا علے رقبتک و علے

Marfat.com

رقاب جمیع اولیاء اللہ تعالیٰ ہمنے پوچھا کہ تمکو ہم پر کون فوقیت حاصل ہے کہ ایسا فرماتے ہو۔
فرمایا کہ تین وجہ سے ہمارا رتبہ تم سے زیادہ ہے اول یہ کہ ہم حضرت شاہ رسالت کے اہل بیت میں سے
ہیں دوسری یہ کہ ولایت میں ہم کو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اولیہ نسبت ہے اور ولایت
موروثی ہے تیسرے اتباع سنت نبوی میں ہم متعلق ہیں اور تم مجرد جب یہ تقریر ہمنے سنی تو تعظیم کو سر
جھکایا اور کہا کہ اولا قدماک علی رقبتی وبعدہٗ علی رقاب جمیع اولیاء اللہ تعالیٰ اور شیخ نور اللہ
قادری کتاب الطف قادریہ میں بھی ذکر اس مناقب کا لکھتے ہیں جسکا ترجمہ تحریر ہوچکا ہے غزل

طبع تیری مدح میں رہتی ہے مولیٰ باغ باغ
جان و دل ہے [illegible] باغ باغ

اتنے گل کھائے دلپر گل نے سوز ہجر میں
ہو گیا شکل گلستاں [illegible] باغ باغ

جلوہ گر جب تم ہوئے اے نو گل باغ نبی
ہو گیا باغ جہاں [illegible] باغ باغ

گھر ہوا تم سے نبی کا مثل گلزار بہشت
اور چمن تجھ سے [illegible] باغ

تم سے آتا ہے نظر روئے زمیں پر جا بجا
باغ و بستاں [illegible] باغ

دیدۂ اہل بصیرت نے ترے گلزار کو
گلشن عالم میں دیکھا [illegible]

تیرا گلزار حقیقت ہے شگفتہ رات دن
بوستاں [illegible]

مثل لالہ رکھتے داغ عشق ہے یا محی الدین
گلشن زمانے [illegible]

مناقب پنجاہ و یکم طاؤس یمنی خواجہ اویس قرنی [illegible]

کتاب منازل الاولیا میں لکھا ہے کہ حضرت شاہ رسالت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ نے اپنے [illegible]
اپنے جسم مبارک کا ایک پیراہن حضرت ابوبکر صدیق و [illegible] المرتضیٰ [illegible]
کی کہ ہماری وفات کے بعد [illegible] خواجہ اویس قرنی [illegible]
گنہگار کے لئے مغفرت کی دعا [illegible]
[illegible] اور یہ پیراہن [illegible]
[illegible] ساعت [illegible] خواجہ [illegible]

آواز سنکر خواجہ نے سجدہ سے سر اوٹھایا اور کہا علیک السلام یا اصحاب رسول اللہ بعد جواب سلام حضرت ابوبکر و علی
بیٹھ گئے اور پیراہن دیکھو کہ پیراہن حضرت رسول اللہ کا دیا خواجہ اویس نے [illegible] ہدیہ کیا کہ ہیں آپ کے تشریف لانے
اولیٰ ہی حضرت شاہ رسالت کے حکم کی تعمیل میں مشغول تھا ارشاد الٰہی ہوا کہ نصف امت محمدی ہم نے
تیری دعا سے بخشدی اور نصف غوث الاعظم محی الدین عبدالقادر جیلانی کی دعا پر منحصر ہے پینے عرض کی
کہ یہ تیرا مقبول بندہ کب [illegible] پیدا ہوگا ارشاد ہوا کہ یہ شخص علی کی حسنی اولاد سے پانچویں
صدی کے درمیان پیدا ہوگا اسکی دعا سے نصف امت محمدی بخشی جائیگی

غزل ردیف فا

مصطفیٰ اور ولی آپ کی تعریف	الغرض کوئی کیا کرے تیری تعریف	تیرا مداح ہوں یہ لائق ہے
کرتے ہیں اہل سخن تیری تعریف	اسکی تھی آپ کی سخاوت کی	کیا کرتے ہیں سب تیری تعریف
سلسلے [illegible] ثنا خواں ہیں	تیری کرتے ہیں سب ولی تعریف	تم ہو محبوب حضرت باری
تیری کیا کرسکے کوئی تعریف	اس قدر پایہ کس نے پایا ہے	جس کے ہو عرش پہ لکھی تعریف
تیرے [illegible] سے حضرت	کرگئے تیری نبی تعریف	تیری مدحت میں ہے زبان گنگ
دل [illegible] کرتا ہے [illegible] تعریف	شوق [illegible] ہوتے ہیں صل علی	سرورا تیرے پیر کی تعریف

[illegible] حضرت کے حلیہ مبارک اور بعض اوصاف کے ذکر میں

[illegible] حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی نحیف البدن
[illegible] میانہ قد [illegible] ریش مبارک گول نہایت خوبصورت تھی دونوں ہاتھ
[illegible] چہرہ مبارک [illegible] روشن گویا چودھویں رات کا چاند تھا جو کوئی روبرو جاتا حضرت
[illegible] آنکھیں سیاہ میانہ اور پتلی نہایت روشن تھی کھلی پیشانی تقریر
[illegible] کلام [illegible] فصاحت [illegible] ایسا کہ جو کوئی ایک مرتبہ سنتا دوسری کو کان لگائی رکھتا۔
[illegible] پہنا کرتے اور اونٹ کی سواری کا حضرت کو کمال شوق تھا احباب
[illegible] فقرا ضعفا کی حضرت کمال عزت کرتے اونکی تعظیم کو اوٹھ
[illegible] اسی وقت اپنی خوش کلامی و خوش تقریر سے

Marfat.com

اوسکو خوش کر دیتے اور فرمایا حضرت غوث الاعظم نے کہ لڑکپن کی عمر میں جب ہم تقاضا ے عمر اپنے ہم عمر لڑکوں سے کھیلتے تو غیب سے ہم کو آواز ہوتی کہ آیئے یا مبارک [illegible] برکت والے یہ بات سُنکر ہم والدہ کے پاس دوڑ جاتے جب چند بار یہی موقع ہوا تو ہم نے ذکر [illegible] والدہ کے روبرو کیا اونہوں نے فرمایا کہ مبارک ہو تجکو بڑا کر دیگا حق سبحانہ و تعالیٰ [illegible] ذات بابرکات میں وہ برکت کہ نہ عطا کی ہوگی کسی ولی کو بعد نبی کے

قطعہ

نبی آدم پہ دیدے تجکو عظمت	ولایت تجکو حضرت باری بخشی
[illegible]	[illegible]

اور نیز روایت ہے - کہ ایک روز احباب نے حضرت سے پوچھا [illegible] ذات بابرکات میں ولایت و کرامت کے آثار پاتے تھے فرمایا [illegible] کہ ملایک آسمانی ہم کو محبوب سبحانی قطب ربانی کہکے پکارتے تھے [illegible] کی عمر میں ہم ایک مرتبہ مدرسہ میں گئے راستہ میں [illegible] تو فرشتے ہمارے گرداگرد [illegible] ہوا سطے اوسوقت مدرسہ میں ایک بزرگ [illegible] ان سب نے یہ [illegible] سید زادہ [illegible] کوئی ایسے [illegible] کے بعد [illegible] محض [illegible]

[illegible]

ہو چکا ہے اب بہت شرمندہ اپنے کام سے | اب قصور سرور بدست دیا کیجے معاف

مناقب پنجاہ و سوم در بیان تشریف لیجانی غوث الاعظم کی گیلان سے بغداد کو

تخلبندان بوستان کرامت و باغبانان باغ خوارق عادت اسطرح پر عندلیب زبان کو گلزار تقریر میں گویا کرتے ہیں کہ فرمایا حضرت غوث الاعظم نے کہ ابتدائے ایام شباب میں ایک روز ہم بازار میں چلے جاتے تھے راستہ میں ایک بیل بھی چلا جاتا تھا ہمنے اپنی چوبدستی سے بیل کو ہانکنا شروع کیا بیل کھڑا ہو گیا اور بزبان قدرت آلہی گویا ہو کر بولا کہ یا عبد القادر لہذا خلقت وما بہذا امرت یہ بات سنکر شوق و ذوق محبت آلہی کا ہمارے دل میں زیادہ ہوا اور اوسیوقت گھر میں آکر والدہ کی خدمت میں عرض کی کہ اگر اجازت ہو تو ہم بغداد کو جائیں دینی و دنیاوی علوم کو تکمیل پہونچائیں والدہ نے یہ بات سنکر ایک سو بیس دینار صندوقچہ سے نکالے اوس میں سے اسی دینار اپنے اور ہمارے بھائی کے حصہ کے اپنے پاس رکھے اور چالیس دینار ہمارے حصہ کے ہمارے خرقہ کے زیر بغل دیئے اور بہ زادراہ دیکر فرمایا جاؤ سعادت دارین پاؤ اللہ معکم اینما کنتم فرد بسفر رفتنت مبارک باد + بسلامت روی و باز آئی + اور روانگی کے وقت یہ وصیت کی کہ جب تک جسم میں جان اور تن میں توان ہو کبھی جھوٹ نہ بولنا اور ایک دعا سیکھی تعلیم کی ہمکو دی جس ایک مشکل کیوقت پڑھنا خدا وہ مشکل آسان کر دیگا وہ دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ کافی قصدت الکافی وجدت الکافی لکل الکافی کفا فی الکافی ونعم الکافی واللہ احمد پس والدہ سے رخصت ہو کر ہم بغداد کے قافلہ کے ساتھ گیلان سے چلے رات کو قافلہ نے ایک ویرانہ جنگل میں مقام کیا آدھی رات گذری تو ساٹھ سوار رہزن قزاق قافلہ پر آپڑے اور سب کو لوٹنا شروع کیا جب سب کو لوٹ چکے تو ایک شخص ہمارے پاس بھی آیا اور کہنے لگا کہ اے درویش تیرے پاس بھی کچھ ہے ہمنے جواب دیا کہ ہاں چالیس دینار ہمارے خرقہ کے زیر بغل سیئے ہوئے موجود ہیں اوس شخص نے جانا کہ یہ درویش مجھ سے ہنسی کرتا ہے حقیقت میں اسکے پاس کچھ نہیں چنانچہ وہ چلا گیا اور دوسرا آیا اوسنے بھی وہی حال پوچھا اور وہی جواب پایا اسی طرح بہت آدمی پوچھکر اور وہی جواب پاکر چلے گئے جب سب اپنے سردار کے پاس جمع ہوئے اور وہاں ذکر کیا کہ ایک درویش اہل قافلہ سے اپنے پاس چالیس دینار کی موجودگی بیان کرتا ہے یہ بات

Marfat.com

سنکر سردار متعجب ہوا اور اپنے سواروں کیساتھ ہمارے پاس آکر پوچھا کہ تیرے پاس جو چالیس دینار ہیں کہاں ہیں ہمنے جواب دیا کہ زیر بغل قبا کے سی ہوئے ہیں چنانچہ ہمنے دکھا دیئے سردار نے کہا کہ تو نے اپنا مال ہم سے کیوں نہ چھپایا کہ غارت سے بچ جاتا ہمنے جواب دیا کہ میری والدہ نے تاکید کی تھی کہ چاہے جان کا خطرہ ہو مگر جھوٹھ نہ بولنا اسواسطے ہمنے اپنی جان بچانے کے لئے جھوٹھ نہ بولا سردار یہ تقریر سنکر زار زار رونے لگا اور کہا کہ افسوس صد افسوس کہ ہم اپنے خالق معبود کے عہد میں خیانت کرتے ہیں اور تم اپنی والدہ کے عہد میں [illegible] کارنا پکار توبہ کرتے ہیں تم ہماری سچی توبہ کے گواہ رہو چنانچہ سردار اپنے ہمراہیوں [illegible] غارتگری سے تائب ہو کر حضرت کا خادم بنا اور لوٹ کا مال جو قافلہ والوں سے لیا تھا [illegible] اور وے کے سب حضرت کی بیعت میں آئے اور کہتے ہیں کہ نام اُس سردار کا احمد تھا [illegible] گھر لیگیا۔ اور اپنی لڑکی کے ساتھ حضرت کا نکاح کردیا۔ چند [illegible] ہی چھوڑ کر بغداد کو گئے اور چند سال رہکر زوجہ شریف کو بھی وہاں ہی طلب فرمالیا [illegible] اٹھاسی ہجری میں حضرت بغداد میں پہنچے اسوقت حضرت اٹھارہ سال کی [illegible] تھے بغداد میں پہنچکر پہلے حضرت نے قرآن شریف حفظ کیا۔ پھر علوم دینی [illegible] باندھی اور صاحب فتواے ہوئے حضرت نے علوم دینی [illegible] یہ ہے۔ ایک ابوزکریا یحیی دوم ابوالوفا علی بن عقیل تیسرا ابو الخطاب [illegible] حسن۔ پانچویں ابوسعید محمد عبدالقائم چھٹے ابو [illegible] عبداللہ نویں طلحہ بن [illegible] طالب علمی سے فارغ ہو کر حضرت نے [illegible] شاق ریاضت کے بعد پورا پورا تزکیہ نفس حاصل کر کے شیخ ابوسعید [illegible]

ہے یوسف شادی [illegible] میری تقریر صاف	[illegible]
میرے دل پر نقطہ غم کی کدورت چھا رہی	[illegible]
کیمیا حاصل اگر ہو دل کو [illegible] خاک سے	[illegible]

Marfat.com

[illegible] جل گئی گردن پہ حق کے قہر کی شمشیر صاف

[illegible] بخشوا دیتے ہیں حضرت آپ تقصیر صاف

[illegible] دل پہ [illegible] ہے تیرے حضرت تیری تصویر صاف

[illegible] وہاں کہدیگا اپنا عاشق دلگیر صاف

[illegible] جس طرح پہ ہے نکل جاتا کمان سے تیر صاف

[illegible] کیجئے اسکو آب رحمت یا پیر صاف

[illegible] غوث الاعظم کو روح کے نکلنے کی خبر دی تھا

[illegible] روایت کرتے ہیں کہ جن دنوں میں [illegible] اور حضرت غوث الاعظم بغداد کے مدرسہ میں پڑھا کرتے تھے ایک ولی کی کرامت کا شہرہ ہوا [illegible] غوث الاعظم [illegible] ابن سقا نام مدرسہ کے طالب علم اس ولی کی زیارت کو [illegible] ابن سقا نے کہا کہ میں ایک مسئلہ اس سے پوچھونگا جس کا وہ لاجواب ہو جاوے [illegible] ایک مسئلہ پوچھونگا اور دیکھونگا کہ جواب باصواب پاؤنگا حضرت غوث الاعظم [illegible] اس ولی کی خدمت میں پہنچے ابھی کوئی تقریر نہیں کی تھی کہ وہ تینوں کے حال سے [illegible] ابن سقا کی طرف مخاطب ہوا کہ تو ایک ایسا مسئلہ پوچھنا چاہتا [illegible] فلاں سوال ہے اور فلاں اسکا جواب ہے اور میں دیکھتا ہوں [illegible] جل جائیگا پھر راوی کیطرف مخاطب ہوا اور کہا کہ [illegible] مجھسے پوچھنا چاہتا تھا اور فلاں جواب باصواب اوسکا ہے اور تجھکو دولت دنیا [illegible] غوث الاعظم کیطرف متوجہ ہوا اور کہا کہ یا عبدالقادر تو نے [illegible] کہ شہر بغداد میں تو منبر پر بیٹھکر کہتے تھے [illegible] گیا اور [illegible]

Marfat.com

صورت پر عاشق [illegible]

ولایت [illegible]

شیخ احمد [illegible]

زبان گوہر فشاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible] حضرت

[illegible]

Marfat.com

اور سمعنا واطعنا کہکر حضرت کے قدم اپنے دوش پہ اٹھائے مگر پیر اصفہان شیخ صنعان نے جو قطب
ولایت تھے اس حکم کی تعمیل نہ کی بلکہ یہ بے ادبی کی کہ اس ندائے غیب کے جواب میں کہا کہ قدماک علیٰ رقاب التحریر
منتقم حقیقی کی جناب میں یہ بے ادبی انکے پسند نہ آئی اور چاہا کہ اس نافرمانی کی سزا انکو ملے چنانچہ انہیں
دنوں میں شیخ بالاتفاق شیخ فریدالدین عطار و شیخ محمد مغربی کے کہ یہ دونو انکی خاص احباب تھے حج کو تشریف
لیگئے راستے میں جاتے ہوئے ایک شہر ملا اوسکا گذر ہوا بازار میں سیر کرتے کرتے کیا دیکھا کہ ایک ترسا کی

قطعہ

دختر ماہ پیکرے
فرنگی زادۂ کافر دلے زنار گیسوئے
ندارد مہ چنیں روئے ندارد گل چنیں بوئے
غضب غارتگر جان است آن پری روئے
برنگ چاند مہ بو چوں گل معاذ اللہ غلط گفتم

اپنے گھر کے دروازے کے آگے جاہ وجلال کے
مسند پر تکیہ لگائے بیٹھی ہوئی ہے شیخ دیکھتے ہی اس غیرت حور کا پرنور چہرہ دیکھ ایسے محو تماشائے
دیدار ہوگئے کہ دین وآئین کی کچھ خبر نہ رہی فرمودہ ہم اس الست میں یار اور آتش کو چھوڑ بیٹھے ہیں
قلندر ... کی محبت میں خدا کو چھوڑ دیتے ہیں غرض حضرت ترسائن پر ایسے عاشق زار ہوگئے کہ
... گرفتار ہوگئے اوسکو دیکھکر جب آستانہ کو دیکھا وہاں ہی چھوڑ آئے تسبیح مصلا نماز روزہ حج ترک
ترسائن کے گھر کا طواف اپنے ذمہ پر لیا احباب نے سب کچھ سمجھایا مگر کام نہ آیا تمام روز شیخ ترسائن کے
گھر کی چار دیواری کا طواف کرتے رہتے چند ماہ کے بعد ترسائن کے ماں باپ اس حال سے آگاہ ہوگئے
ترسائن بھی حضرت کی محبت کو تاڑ گئی اور آپسمیں رمز وکنایہ ہونے لگے فرد نظر گستاخ دل در حیلہ
سازی چشم وزدیدہ میکرد نرد بازی + آخر عشق کمال کو پہونچا اور شہرت ہوئی ترسائن کے والدین نے
شیخ کو روبرو بلایا اور کہا کہ اگر تم اپنے معشوق کے سچے عاشق ہو تو ہمارا کہنا مانو ہمارے حکم
کو فرض جانو اگر منظور نہ ہو عاشقی کا نام زبان سے نہ نکالو پیٹھ دکھا کر گھر کا راستہ لو یہ فرمان سنکر
شیخ بہت خوش ہوئے اور کہا آمنا وصدقنا جو حکم ہو تعمیل کرنیکو حاضر ہوں بعد پختہ اقرار کے ترسائن
کے ماں باپ نے یہ حکم دیا کہ جب تک ہم چاہیں ہمارے خوکوں کے گلے میں جو جنگل میں رہا کرتا ہے ہر روز لاؤ اور
علے الصباح دو بچے خوک کے ہمارے کباب کیلئے اپنے دوش پر اٹھا کر لایا کرو تمام

Marfat.com

دن ہماری خدمت میں حاضر رہا کرے شیخ نے اس حکم کی تعمیل کی اور وہاں شروع کی [illegible]

ملاقات کرسکے تو [illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

[illegible]

Marfat.com

طفل آتش زنده بدن پر اسقدر نمودار ہوا کہ پیالہ شراب کا ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گیا اور مجلس سے اٹھ کر
چلا گئے [illegible] یعنی شیخ [illegible] جلال الدین [illegible] اس شہر سے نکل کر سیدھے بغداد
کو گئے [illegible] تخت پریشان [illegible]
[illegible] ہوئے اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] کر [illegible]
[illegible] تقصیر [illegible] معاف [illegible]
[illegible] نہیں مگر [illegible]
شیخ [illegible] اور وہ نعمت عطا کی [illegible] غفران قوافی [illegible]

[illegible] یوسف کنعان [illegible]

[illegible]

[illegible] سلیمان [illegible]

[illegible]

عمر میں بغداد پہونچے تو تاج العارفین شیخ ابوالوفا رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کو تشریف لیجا [illegible]
وقت قوت ہیں تھے جب انکو اطلاع ہوئی کہ کوئی ملنے والا دروازہ پر آیا ہے تو صفائی باطن سے معلوم کر لیا [illegible]
اسیوقت مارے خوف کے کانپنے لگے اور دروازہ بند کرادیا خادم [illegible] لڑکا جوان نہایت
خوبصورت خوبصورت خوب سبز خوبرو [illegible] کا رونق [illegible]
ایسی چھائی ہے کہ طبیعت بیقراری میں آ گئی [illegible]
شہنشاہ اقلیم ولایت ہے اگر چاہے تو میری سالہا سال کی [illegible]
خادم بولا کہ نہیں صاحب یہ ایک انسان حسین مہربان شکل [illegible]
و محبت ظاہر ہیں وہ ایسا کبھی نہیں کر [illegible]
[illegible] استقبال کو آیا اور دروازہ تک آکر ہمراہ لیگیا اور [illegible]
[illegible] ملاقات کی اور [illegible]
[illegible] کے ساتھ رخصت کیا اور وعدہ لیا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] قدم [illegible]

سب پر غالب ہے جناب [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	
[illegible]	

Marfat.com

عشق محی الدین کا [illegible] نبی کا عشق ہے		اشتیاق شاہ جیلاں سے خدا کا اشتیاق

[illegible] حضرت غوث الاعظم کا [illegible] کو عمر [illegible] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا [illegible]

[illegible]

[illegible] ہم محمود ہیں — [illegible]

[illegible] کے کام سے — [illegible]

[illegible] محبت سر بسر — [illegible]

[illegible] تشنہ دیدار ہو — آپ خون دل سے دی جھک کر صمصام عشق

[illegible] اپنا عشق اور دین عشق — اور جو ہے اسلام وہ اسلام ہے اسلام عشق

[illegible] اپنے بیگانے ہیں مشتاق ہیں — سارے ہندو اور مسلماں ہیں تمہارے رام عشق

[illegible] یار کی لیجے خبر — ہو گیا شور رش غم سے [illegible] سرسام عشق

[illegible] روشن محبت ہے بیری — سرور گمنام نے [illegible] انعام عشق

[illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible] حضرت شاہ موسیٰ [illegible] علیہ السلام

[illegible] ہے کہ فرمایا حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی نے کہ ایک روز ہم منبر شریف [illegible] حضرت شاہ [illegible]

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم اور موسی علیہ السلام و نبی بیٹھے ہوئے تھے جب ہمارے مقابل آیا تو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم موسی علیہ السلام کیطرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ یا اخی آپکی امت میں کوئی ولی بھی ایسا ہوا ہے جیسا کہ یہ میرا لخت جگر اپنے وقت کا غوث الاغیاث وقطب الاقطاب ہوا ہے موسی ع نے جواب دیا کہ [illegible] پھر حضرت میری طرف متوجہ ہوئے اور روبرو بلا کر پاس بٹھلایا اور مہربان ہو کر [illegible] اور جبہ مبارک اپنے دوش سے تار کر میرے کندھے پر رکھا اور فرمایا ہذا خلعۃ الغوثیۃ علی الاقطاب والابدال والابدال ہمنے جو یہ خلعت پایا سر تعظیم کو جھکایا اور تسلیم بجا لا کر [illegible]

ہجر میں رویا کروں لے شاہ جیلاں کب تلک
خون دل برساؤں مثل [illegible]

عشق میں برباد اپنی آبرو کب تک کروں
جہاںنا غم میں پھروں خاک [illegible]

یاد دندان میں تیرے ای اختر اوج کمال
دیدہ گریاں [illegible]

کب تلک غم میں تیرے حضرت غم ہجراں سہوں
اور رہیں یہ حسرت افسوس [illegible]

دامن دل ہو غم گیسو میں کب تک تار تار
ہجر میں [illegible]

کب تلک دم آپ کے دم کے لیے اٹکا رہے
[illegible]

[illegible] دور [illegible] جناب
[illegible]

[illegible] دکھلاؤ [illegible]
[illegible]

مناقب پنجاہ ونہم حضرت کے عبادات وریاضات کے ذکر [illegible]
خواجہ معین الملت والدین حسن سنجری چشتی اجمیری

خواجہ خواجگان اہل الیقین حضرت خواجہ معین الدین حسن سنجری چشتی قدس [illegible] تھے حضرت محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سید سلطان عبدالقادر جیلانی کے [illegible]

[illegible] عبادت [illegible] الدم [illegible] بستر خواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ذکر نفی اثبات و مراقبہ میں وقت گذرتا پھر صبح کی نماز ادا کیجاتی دن بھر طلبا خدام

کو تعلیم [illegible] گذرتا ہے ہزاراں لوگ فیض پاتے غرض رات ساری خالق کی عبادت اور دن

خلقت کی خدمت میں گذر جاتا کھانے پینے کی طرف تو بہت کم تھی چالیس چالیس روز کا روزہ رکھا جاتا

[illegible] جنگل میں عبادت الٰہی میں مشغول تھے ایک نورانی شخص ہمارے پاس آیا اور کہا

کہ تم [illegible] کیا چاہتے ہو [illegible] کہا جو کوئی بندہ دوستی کریگا بندہ بھی اسی کا دم بھریگا اسنے کہا

[illegible] محبت [illegible] پھر نہ آؤنگا تم یہاں ہی ٹھہرے رہنا [illegible]

[illegible] ایک سال [illegible] ٹھہرے رہے ایک سال کے بعد پھر وہ آیا اور کلمہ کہکر چلا گیا [illegible]

[illegible] لایا اور کہا کہ بیشک تم ہمارے دوست دوستی کے پورے ہو [illegible]

[illegible] ہم دونوں نے ملکر کھانا کھایا [illegible]

[illegible] ذکر الٰہی تھا اور نہ طبیعت [illegible]

[illegible] کہا [illegible]	[illegible]

[illegible] فرمایا [illegible] غوث الاعظم محبوب سبحانی نے کہ ایکمرتبہ عبادات و ریاضات [illegible]

[illegible] کھانا نہ کھائینگے جب تک کوئی لقمہ اٹھا کر ہمارے منہ میں [illegible]

[illegible] منہ کو [illegible] اسی حالت میں [illegible]

[illegible] نفس نے اسوقت چاہا کہ [illegible]

[illegible] خواہش [illegible] شروع کی اور الجوع الجوع پکار [illegible]

[illegible] ہمارے نفس کی فریاد سنکر [illegible] کہ کس مظلوم کی [illegible]

[illegible] بیقراری [illegible] وہ طالب [illegible]

[illegible] آؤ ہمنے جائیں تامل کیا اتنے میں خضر آگئے اور کہا [illegible]

[illegible] دروازہ پر تمہارے آنیکا انتظار کرتے [illegible]

[illegible] شیخ [illegible]

Marfat.com

لیگئے اور کھانا لاکر اپنے ہاتھ سے ہمکو کھلایا پانی پلایا جب نفس کی خواہش پوری کی ہمکو اپنی بیعت سے
سرفراز کرکے خرقہ فقر کا پہنایا اور رخصت کیا۔ **اور نیز روایت ہے** کہ حضرت ابو العباس کہ ایک روز حضرت خضر
حضرت غوث الاعظم کی محفل میں تشریف لائے اور توحید کے مسائل میں گفتگو شروع کی پہلے خضر کے سوالا
کے جواب حضرت [illegible] پھر انہوں نے سوالات شروع کئے تو خضر لاجواب ہو [illegible]
[illegible] بڑا دعویٰ علم [illegible] کہ آپ موسیٰ علیہ السلام [illegible]
[illegible] اب تو تم حضرتی ہو [illegible] محمدی [illegible]
[illegible] توحید کو میدان [illegible]
[illegible]

[illegible]

ارشاد ہوئے مگر خلیفہ بغداد نے معتزلہ مذہب اختیار کر لیا اُسے حضرت کمال تنگ ہوئے اور چاہا کہ بغداد سے ہجرت کر جائیں اور ایسے گمراہ خلیفہ کو مُنہہ نہ دکھائیں یہ سُنکر سیستان کے بادشاہ نے جسکو ملک نیمروز کہتے تھے سُنی اور حضرت کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ اگر آپ یہاں تشریف لائیں قدم رنجہ فرمائیں تو یہ ملک نیمروز کا آپکی نذر کردوں اور آپ کے خدام عالیمقام میں داخل ہو کر سعادت دارین پاؤں حضرت نے جب وہ عریضہ پڑھا جواب میں اُسی رقعہ کی پشت پر یہ رباعی تحریر فرمائی ۔ رباعی ؀

چون چتر سنجری رخ بختم سیاہ باد | با فقر اگر بود ہوس ملک سنجرم
تا یافت دل من خبر از ملک نیمشب | صد ملک نیمروز بیک جو نمے خرم

یہ خبر کسی نے خلیفہ بغداد کو پہنچائی کہ حضرت کی لکھت پڑھت شاہ سیستان کے ساتھ ہو خلیفہ نے سوار بھیجکر وہ تحریر پکڑ منگوائی اور رباعی پڑھکر بہت خوش ہوا اور حضرت کی خدمت میں آکر عقائد باطلہ سے توبہ کی ؀

دیکھ پائیں گر تیرے رندان کے گوہر ایک ایک | مُنہہ چھپا لیں شرم سے گردون پہ اختر ایک ایک
خلق سے ہوتی ہے کب تشریح تیرے خُلق کی | گر لکھا لیں اپنے اپنے گھر میں دفتر ایک ایک
اولیا پر آپکو حق ہے سبھی سے برتری | گرچہ ہیں پیدا ہوئے بہتر سے بہتر ایک ایک
کیا بیان اُن کا کروں اے محسن دور زمان | تیرے احسان جسقدر ہیں مجھ پہ سر اسر ایک ایک
کیونکہ دکھلاؤں اگر دکھلاؤں اپنے داغ دل | بنکے آجائیں نظر ماہ منور ایک ایک
سرکشان دہر اے دُنیا سروران ملک دین | تیری خدمت میں جھکا دیتے ہیں وہ سر ایک ایک
بندگان حق ہیں جتنے ملک موجودات میں | دل سے بندے ہیں تیرا اے بندہ پرور ایک ایک
ہوگا جب حاضر ترے دربار میں انور یہ | آپ سے کہدیگا اپنے حال ابتر ایک ایک

مزار فیض مصنف وہم اسباب کی تشریح میں کہ جسمیں غوث الاعظم کی زیارت کی خبر ہوا

[illegible] قطب الآفاق سید عبدالرزاق ابن غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ سید سلطان عبدالقادر جیلانی [illegible] حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی منقبت [illegible] علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ کے ذکر میں بارہویں حضرت نے فرمایا کہ پیغمبر خدا صلعم [illegible]

میری قبر دیکھی اُسنے گویا مجھکو زندگی میں دیکھا اور واجب ہوگئی ہمپر اُسکی شفاعت پس جسکی شفاعت پیغمبر خدا نے کی وہ بخشا گیا یہ تقریر سُنکر حاضرین نے عرض کی کہ حضرت کے مریدوں میں سے جس جس شخص کو رسولِ خدا کے روضہ مطہرہ کی زیارت ہوئی وہ دونوں کی شفاعت سے بخشا گیا اور جس جس نے نہیں کی اُس کا کیا حال ہے یہ تقریر سُنکر حضرت مراقبہ میں گئے اور ایک گھڑی کے بعد سر اُٹھا کر فرمایا طوبیٰ لمن رآنی یعنے خوشخبری ہو اُن کو جس نے مجھکو دیکھا بعد اُسکے حاضرین نے یہ عرض کی کہ جس مرید نے جناب کو نہ دیکھا ہو اُسکا کیا حال فرمایا کہ او رای من رانی یا اُس شخص کو دیکھا ہو جس نے مجھکو دیکھا ہے حاضرین ستّر مرتبہ یہی سوال کرتے گئے کہ پھر اُسکا کیا حال جسنے اُسکو دیکھا اور حضرت یہی جواب دیتے گئے [illegible] خوشخبری ہو جسنے اُسکو دیکھا یعنے بیعت کی ستّر پشت تک مرید طوبیٰ کی بشارت میں شامل ہوگئے غزل

[illegible]

[illegible]

مال و دولت کی پروا کچھ نہیں	اسقدر رہتا ہے ہر پل [illegible] کمال	آتی ہے جسوقت دنیا روبرو
دیکھتے ہرگز نہیں اسکی جانب		

اور [illegible] ہے کہ حضرت کا ایک زرخرید غلام مظفر نام تھا اُس کو

[illegible] ایک [illegible] صبح و شام [illegible] خانقاہ کے دروازہ پر کھڑا رہتا جو سائل آئے اُسکو

[illegible] خدمت [illegible] کا حال [illegible] چنانچہ سید ابوالمعالی کرمانی

قادری [illegible] آئے وہ گریہ کناں

[illegible] مال و دولت [illegible] اور [illegible] ہم بیش [illegible] اور نیز

روایت ہے کہ حضرت کی [illegible] کی کچھ زمین کھیتی تھی اُس سے جو غلہ حاصل ہوتا تھا حضرت کیواسطے

[illegible] پکائی جاتیں اور بعد افطار روزہ کے شام کو خدمت میں حاضر کی جاتیں

[illegible] دستِ مبارک سے [illegible] کرتے اور حاضرین کو تقسیم کر دیتے

[illegible] اگر حاضرین وقت زیادہ ہوتے تو ایک ایک [illegible]

[illegible] شیخ [illegible] قادری [illegible]

[illegible] الفراق [illegible]

[illegible] حسی [illegible]

[illegible] سوال [illegible] دیکھا چنانچہ [illegible] عبد اللہ

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] الشیبانی

[illegible] خدمت میں آیا

[illegible] دو دو [illegible]

[illegible] حاضر

[illegible]

[illegible] آمد

Marfat.com

یا جنابِ محی الدین اہلِ عطا اہلِ کمال
ہیں ترے نانا جنابِ مصطفیٰ اہلِ صفا
قطبِ دنیا قطبِ دیں قطبِ جہاں قطبِ زماں
مہربانی ہوگئی جس دم سے تو ہے تیری
کون ثانی ہے ترا خورد و کلاں میں [illegible]
آپ ہیں اہلِ حقیقت اہلِ [illegible] اہلِ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہلِ دولت اہلِ دل اہلِ صفا اہلِ کمال
حیدرِ صفدر ہیں علی المرتضیٰ اہلِ کمال
غوثِ اعظم [illegible] اہلِ کمال
[illegible]
[illegible] اہلِ کمال
[illegible]

[illegible]

غوثِ اعظم [illegible]
[illegible]

Marfat.com

یہہ کہکر قاضی کو بلایا اور فتوے طلب کیا قاضی نے جواب دیا کہ خون کا بدلہ خون ہے، اور یہی فرمان خالق بیچون چگون ہے خادم نے کہا کہ از روئے انصاف تو مین قتل نہین ہوسکتا کیونکہ سانپ کے قتل کے بدلے انسان کبھی مارا نہیں جاتا بلکہ صواب مین داخل ہوتا ہے یہہ تقریر سنکر بادشاہ اور غضب مین آیا اور جلاد کو بلاکر حکم دیا کہ اسیوقت اس قاتل کو بیدریغ تہ تیغ کرو جب خادم نے دیکھا کہ اب جان کا بچنا محال ہے تو بجناب غوثیہ متوجہ ہوا اور فریاد کی **قطعہ**

مجھکو چھڑواؤ رنج و غم سے

شہ کون و مکان مدد کیجے

سید مہربان مدد کیجے

بادشاہ شہان مدد کیجے

اسوقت ایک سوار ہاتھ میں تلوار لیے ہوئے دربار آ گیا اور جلاد کے ہاتھ سے شمشیر خون آشام لے لی اور بادشاہ کیطرف مخاطب ہوکر بولا کہ تو نہیں جانتا کہ یہہ شخص مرید حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی کا خادم ہے اگر بال بھی بیکا ہوگا تو کیا جانے تجھپر شامت آئیگی کہ جان مفت جائیگی یہہ تقریر سنکر بادشاہ کے جسم پر بار خوف کے لرزہ پڑگیا۔ اور تخت سے اترکر خادم کے پانون پکڑ لئے اور بہت سی منت کے بعد قصور معاف کرایا اور خلعت گران بہا دیکر رخصت کیا۔ اور خدام کو حکم دیا کہ جہان سے اسکو لائے ہو وہین چہوڑ آؤ چنانچہ جنات نے اٹھاکر اسکو اسی سبزہ زار مین پہنچا دیا چونکہ اسکے ہمراہی دوست اسکے گم ہوجانیسے نہایت متردد تھے اور جابجا اسکو ڈھونڈھتے پھرتے تھے اسکو عمدہ لباس پہنے ہوئے دیکھکر تعجب مین آئے اور حال پوچھا اس نے تمام حال اپنی زبان سے ظاہر کرکے ان کا اعتقاد بڑھایا۔ **غزل ردیف لام**

جو نبی سے چاہتا ہو اور خدا سے اتصال — رکھے محبوب جناب کبریا سے اتصال

تیرے دیدار کو ہے درحقیقت نسبت دستگیر — سینہ انبری زمین کو ہے سما سے اتصال

غوث اعظم ہو تم اور اولاد علیؓ آل نبیؐ — مصطفےٰ سے ہمکو نسبت مرتضیٰ سے اتصال

وصل ہو مشکل ہو دن اپنا تیری ذات سے — کچھ نہیں رکھتا ہے یار اور آشنا سے اتصال

تم نے واصل کردیا ہے سبکو ہے موصول حق — جسکو ہے اس دار فانی میں خدا سے اتصال

[illegible] ہے — اپنے درد دل کو ہو کیونکر دوا سے اتصال

دم میں اپنے حال لیجائے اڑا اجداد کو — ہو اگر اپنا کہیں باد صبا سے اتصال

Marfat.com

عرض کو اپنے قبولیت سے نسبت ہے مدام	ہے اجابت کو سدا میری دعا سے اتصال
سروری ملجائے سرور جسکو سوا اندر جہان	غوث اعظم سرور ہر دو سرا سے اتصال

مناقب شصت و چہارم دربیان دور ہو جانی وبائی بدعا حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی

مداحانِ با صفا و ثنا گویانِ صداقت پیرا اسطرح پر روایت کرتے ہیں کہ حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی سید سلطان شیخ عبدالقادر جیلانی کیوقت ایک مرتبہ بغداد میں طاعون کی وبا [illegible] پھیلی کہ ہزاروں آدمی وبا سے ہر روز مرنے لگے شہر کے لوگ جمع ہو کر حضرت کی خدمت میں آئے اور دعا کی التجا کی حضرت نے فرمایا کہ ہمارے مدرسے کے نواح میں جسقدر گھاس ہے وہی اس مرض کی دوا ہے جو کوئی ایک پتا اسمیں سے کھائیگا نجات پائیگا پس ہزاران بیمار بحالت زار دربار فیض آثار پر آئے اور گھاس کا پتا کھائے وبا سے نجات پاتے چند روز میں وہ تمام گھاس کٹ گئی ایک پتا باقی نہ رہا مگر وبا ابھی باقی تھی حضرت نے ارشاد کیا کہ اب جو کوئی ہمارے مدرسے کے چاہ کا پانی [illegible] بیمار [illegible] استعمال [illegible] اور ہزاروں لوگ شفا پاتے [illegible] معتقد لوگ حضرت کی خانقاہ کا پانی [illegible] استعمال کرتے ہیں [illegible]

اے گل گلزار دین سرو گلستان رسول	[illegible] نور خدا [illegible]
دل ترا آئینۂ حسن [illegible]	[illegible]
آفتاب آسمان غوث [illegible]	[illegible]
دین اور دنیا [illegible]	[illegible]
دستگیری [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

Marfat.com

مناقب شدت و نجم در بیان خاموش ہونے حضرت غوث الاعظم کے اور پھر کلام کرنا بارشاد باطنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فرمایا جناب غوث الثقلین محبوب سبحانی سید شیخ سلطان عبدالقادر جیلانی نے کہ پچیسویں سال اپنی عمر کے ہمنے چاہا کہ کسی سے ہم کلام ہوں سوائے ذکر الٰہی کے کچھ بات نہ نکالیں چند سال اسی حالت میں گذر گئے آخر جب سولہویں شوال ۵۲۱ھ کی تاریخ آئی تو ہمنے سرور رسالت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ کو خواب میں دیکھا۔ اور حضرت نے ہم سے مخاطب ہو کر کہا کہ بیٹا تم کیوں نہیں کہتے یہہ فیض کا دروازہ تم نے کیوں بند کر رکھا ہے فرمایا کہ منہ کہولو ہمنے کہولا تو حضرت نے سات مرتبہ انا فتحنا پڑھکے ہمارے منہ میں دم کیا اور کہا کہ لوگو خدا کی طرف بلاؤ بالاکرکے صبح کو جب ہم نماز پڑھنے کیلئے مدرسہ معلیٰ میں آئے تو دیکھا کہ ہزاروں طالبان کلام اور وعظ کی خواہش مند دروازہ پر حاضر ہیں ان کی التجا پر ہمنے چاہا کہ بولیں مگر زبان نہ چلی اور بات منہ سے نہ نکلی اسوقت حضرت مشکل کشا علی المرتضیٰ کی روح مطہر آئی اور فرمایا کہ منہ کھولو ہمنے کھولا تو چھ مرتبہ انا فتحنا پڑھکر دم کیا فی الفور زبان جاری ہوگئی ہمنے عرض کی یا حضرت دونوں کے قول میں سات مرتبہ اور آپ چھ دفعہ سورہ پڑھا اسکی کیا حکمت ہے ارشاد کیا کہ پاس ادب ایسا ہی چاہیے بعد اسکے حضرت تشریف لیگئے اور ہم نے وعظ کہنا شروع کیا

المدد ہے کہ شیر ربانی حضرت مرتضیٰ کی
حمایت ہے جناب مرتضیٰ کی
خدا سے ہے خدائے کبریا کی
سدا امداد ہے غوث اعظم

اور فرمایا شیخ ابوالقاسم بغدادی رحمۃ فرماتے ہیں کہ جس وقت غوث الاعظم منبر پر اجلاس فرما کر وعظ کیا کرتے تھے بندہ بھی پایہ منبر کے پاس کھڑا ہوتا تھا اور دونوں نقیب حضرت کے منبر کے دونوں پائے پکڑ کر کھڑے رہتے تھے جو کوئی ارادتمند اس مجلس میں داخل ہوتا دونوں نقیب آواز بلند سے اسکے نام و نشان سے آگاہ کرتے تھے حضرت کی تقریر اور ذوق و شوق اور دلسوزی کی گرمی وعظ کی مجلس کیوقت اسقدر ہوتی تھی کہ کئی آدمی عالم وجد بیہوشی میں آکر جان بحق تسلیم ہوتے تھے تمام مجلس کئی جنازے حضرت کی مجلس سے اٹھائے جاتے تھے اور بہت سے بیہوش مجلس کی گرمی سے ہوش میں نہ آتے اور تمام مجلس ہوکر حضرت کے کلام حق التیام کی تاثیر سے ...

Marfat.com

اور اُنکی نقل ہو گیا ہین لکھی جاتی تھیں شعر	[illegible]
جسنے سُن پایا بذوقِ دل کہا صلِّ علٰے	[illegible]
کہتے ہیں صلِّ علیٰ صلِّ علٰے صلِّ علٰے	[illegible]

ہین کہ حضرت کی مجلس میں ہمنے بہت مرتبہ حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]
تمام پیغمبرون کی روحین وہان حاضر پاتین اور کئی مرتبہ [illegible]
کہڑے دیکھے کہ حضرت کے کلام دلاویز مشوق انگیز [illegible]

تیرے گہر کو گہر بنا کر رہ گیا	آیا جو سردار اس دربار پہ	[illegible]	[illegible]

اور نیز مشائخ طریقت سے روایت ہے کہ حضرت غوث الاعظم [illegible]
وتوحید وفقہ وتفسیر کی تعلیم دیا کرتے تھے اور جس طالب علم کے پاس [illegible]
تھے اور خادم عالیمقام کو تخیر پیران نقشبندیہ [illegible]
بتقاضائے بشریت [illegible]

[illegible]

Marfat.com

مسنونہ قل یا رحمان پڑھا کرتے تھے اگر سورۂ اخلاص پڑھی تو ایک رکعت میں سو بار ست کم نہ پڑھتے ذکر مجمو
جو بعد اسم توحید کے بعد تین سو ساٹھ بار دن رات کو اسیقدر ذکر پڑھا جاتا اور دعا سیفی دیا العظمت بالقدرت
و بانت الکرامت و سیف اللہ جکمنا کبیریہ نماز چاشت کے پڑھی جاتیں اور شجرہ جنیدیہ و ورود اکبر و نود و نہ نام
باسمائی و نود و نہ نام نبوی نماز زوال و عصر کے بعد پڑھا کرتے تھے ایک رتبہ حضرت چالیس سال کی
خلوت کی تو اس میں ستائیس روز کا روزہ رکھا اٹھویں روز افطار کیا تھا ورنہ چالیس روز کا روزہ تو حضرت
سالہا سال رکھا کرتا اور جب کبھی توحید کا ذکر آجاتا تو حضرت فرمایا کرتے تھے کہ جب مقام توحید تک
پہونچ گیا تو اس وقت نہ موجود رہا نہ واحد نہ احد نہ اسماء نہ نور نہ خدا نہ بندہ نہ بندگی نہ ہستی نہ نیستی نہ ذات نہ صفات
نہ ظہور نہ قرآن نہ نبی نہ ولی نہ ولا نہ تعریف نہ صفت نہ موصوف نہ اسم نہ مسمے نہ اول نہ آخر نہ ظاہر نہ باطن
نہ بہشت نہ دوزخ نہ روشنی نہ تاریکی نہ افق نہ اثبات نہ آسمان نہ زمین نہ عرش نہ فرش نہ فنا نہ بقا
نہ طالب نہ مطلوب نہ عشق نہ عاشق نہ معشوق نہ آدم نہ ابلیس نہ کفر نہ اسلام نہ کافر نہ مسلمان
نہ ایمان نہ حلال نہ حرام نہ وجود نہ روح نہ مقام نہ مقامات جب موحد اس منزل پر پہونچ گیا
توحید میں آگیا الا التوحید و ترک التوحید التوحید غرض توحید وہ چیز ہے کہ زبان سے بیان
نہیں کیا جاتا نہیں رہ سکتی نہیں جاتی آنکھوں نے دیکھی کان نے سنی نہیں جاتی ... جو ...

کریگا وہ دنیا میں جو کوئی تمہارا نام — ذلیگا پھر وہ کسیکا کبھی دوبارہ نام
کبھی ہے آپ کی تصویر اپنے سینے پر — نگین دل پہ میرے نقش ہے تمہارا نام
نصیب تھے نہ سکندر کو ایسی ناموری — نہ نامداروں میں کہتا تھا ایسا دارا نام
ولی نبی جو ہیں گذرے ہیں جسقدر نامی — تمہارا نام ہے ہر ایک سے نیارا نام
ہے نام کر کوئی کسکا نام اپنا ورد کرے — تمہارا دنیا میں ہو ... آ ... کا را نام
خدا کے نام کے اور نبی کے نام کے بعد — ہے ... نام خدا کیسا ہے پیارا نام
ہے کون جو نہیں واقف تیری ... — ... چکا ہے ... سارا نام
تمہارے ... ایسا کیا تیرے نام کو روشن — ... رحمت کا ... ستارا نام

Marfat.com

روغ آپ کی خدمت سے پایا سرورنے	تمہارے نام سے روشن ہوا ہمارا نام

ناقب شصت و ششم درمیان چھپ جانے حضرت کے راستہ چلتے ہوئے صاحبزادہ کی نظر سے اور عندالتلاش ملجانا حضرت کا حجرہ کے اندر سے

روایت ہے کہ ایکرات حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی عشا کی نماز کے بعد مدرسہ تعالیٰ دولتخانہ خاص و حرم محترم کیطرف تشریف لیگئے سید عبدالقادر کے صاحبزادہ عالی تبار بھی ہمرکاب تہا جب دولتخانہ کے دروازہ کے قریب پہنچے یکایک صاحبزادہ کی نظر سے غائب ہوگئے صاحبزادہ جستجو میں مصروف ہوا پہلے گھر میں جاکر پوچھا تو خبر ملی کہ حضرت کئی روز سے رات کو گھر میں تشریف نہیں لائے اسپر اسکو اور بھی تعجب ہوا حضرت ہر روز رات کو عشا کے بعد گھر کو روانہ ہوجایا کرتے تھے یہہ خانقاہ میں گیا اور خاص حجرہ کی زنجیر اندر سے بند پائی معلوم ہوا کہ حضرت اندر ہیں صاحبزادہ بلحاظ ادب بلاتامل اور دروازے کے آگے کھڑا رہا صبح کے قریب حضرت باہر آئے اور صاحبزادہ کی طرف مخاطب ہوکر فرمایا کہ بابا ہمارے سامنے سے گم ہوجانیمیں تعجب کرو ہمارا یہ طریق ہے کہ عشا کی بعد سب روبرو ہم گھر کو روانہ ہوجاتے ہیں اور سب کے سب اپنے اپنے گھروں کو چلدیتے ہیں پھر ہم سب کی نظر سے پوشیدہ ہوکر حجرہ میں آتے ہیں اور رات خدا کی عبادت کرتے ہیں اگر خدم کو یہہ معلوم ہوجاوے کہ ہم رات کو بھی یہاں رہتے ہیں تو ہماری محبت سے گھر نجائیں اور سلسلہ اولاد کا ٹوٹ جائے اور لوگ گھرونمیں آنا جانا چھوڑ دیں غزل

میں بادشاہ از ابن مفلس و نادار ہم	ایک اپنا اللہ جان ہے تو میں ...
... رکہتے ہیں ذکر سیدا برار ہم	... دم پڑہتے ہیں ...
... ہے گیسو پریشان سے پریشان مو بمو	ہوگئے ہیں ...
... کے گل غم ہے ... تو گل باغ نبی	... سینہ کو ...
... روشن دیدہ ... دیدہ ... دیدار کو	ایک مدت ...
... مل ... کان کے ہونگے کب ...	... ہے ...
... کرتے ہیں ... حضرت ...	چہوڑ بیٹہے ہیں ... ہم

دستگیر [illegible] | یا شکو جانتے ہیں اپنا اور غمخوار [illegible]
[illegible] کی طرح | [illegible] فدا کریں [illegible] سو سو بار [illegible]

[illegible] ایک خادمہ کی فریاد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آ کر خدمت میں [illegible]

[illegible]

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]
[illegible] | مرید جواد دین پر جب [illegible]
[illegible] | اُسی کی ان عزت [illegible]

Marfat.com

وڑا جاتا ہے [illegible] | [illegible]

مناقب [illegible]

[illegible]

سیاحان کشور ولایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

یہہ وہ در ہے جہان گردنکشان کی ہین خم گردن	گمون سر اپنا جسکی بارگہ پر شاہ کرتے ہین
سُنوا ی ہمنا ئے دو جہان فریاد سرور کی	کہ اُسکو نفس و شیطان راہ سے گمرہ کرتے ہین

مناقب ... بیان ملجائی مرتبت اقدس ایک ولی مسلوب الولایت کو توجہ جناب غوث الاعظم سے ...

راویان شیرین سخن و وصافان نادرہ فن روایت کرتے ہین کہ ایک ولی مقرب بارگاہ کسی قصور کے ظہور کے سبب عہدۂ ولایت سے معزول ہوگیا تو اُسنے بڑے بڑے اولیا کی خدمت مین جاکر التجا دُعا کی مگر منزل مقصود تک نہ پہونچا آخر حضرت کی خدمت مین حاضر آیا اور اپنا حال ... اشکبار کہہ سنایا حضرت نے اُس کے حق مین دعا کی مگر اثر اجابت کا ظہور مین نہ آیا اسطرح تین مرتبہ کی دعا قبولیت کی پایہ تک نہ پہونچی حضرت ... اور عرض کی کہ اگر میری دعا سے یہہ نامراد اپنی مُراد کو نہین پہونچتا تو ... اُس ولی کی ولایت کسی اور کو سپرد ہو یہہ کہکر حضرت نے اپنا سجادہ ... پھر ... سے روانہ ہوئے جب دروازہ تک پہونچے ہاتف غیب سے ندا ہوئی کہ ... قصور وار کی معاف ہوئی بلکہ ایکہزار اور گنہگار اسکے ساتھ بخشا ... دروازہ سے باہر رکھا پھر آواز ہوئی کہ ... کہان جاتے ہو ... ایکہزار اور گنہگار کو بخشدیا گیا پھر بھی حضرت متوجہ ہوئے اور دوسرا قدم اُٹھایا ... آئی کہ اے محبوب میرے غوث تیری طفیل ایک اُسکو اور تین ہزار اور قصور وار کو بدرجہ مغفرت پہونچا کر ... ولی کردیا یہہ بشارت سُنکر حضرت بہت خوش ہوئے اور دوگانہ شکرانہ ادا کیا۔ اور اس مسلوب الولایت کو بفضلہ تعالیٰ پھر ... نعمت باطنی سے سرفراز و ممتاز کیا ...

...	وہ اعزاز ... فخر عجم ہین	سمندر مین ...
...	ہے زیبا جسکے سر پر تاج شاہی	زمین آسمان زیر قدم ہین
...	...	وہی ہین ...
...	...	...
...	سمندر ... ہین	عظیم المرتبہ محبوب ...

ولی سب جسکی پابوس قدم ہین
ہزارون ہین ولی دنیا مین لیکن
تیرے خادم ہین پابوس ہم ہین

جہالت پر اگر آجائین حضرت
مراتب مین وہ مستغنی تکرم ہین
سیہ کاری پہ ہم کرم سرور یہ کیجیے

اشارا [illegible] قلم ہین
تو بیہی پادشاہ جیلان [illegible]
کہ باقی [illegible] ہین

مناقب ہفتادوم دعوت کیلیے جانا حضرت غوث الاعظم کا بروز ایک ساعت ستر شخصون کے گھر مین ایک ہی وقت اور کھانا ہر ایک کے [illegible]

راویان شیرین گفتار و مخبران راستی شعار روایت کرتے ہین کہ ایک روز ماہ رمضان المبارک مین [illegible] ستر آدمی حضرت کی خدمت مین حاضر ہوئے اور سبنے التجا کی کہ آج حضرت ہمارے گھر تشریف لیجا کر افطار فرماوین حضرت نے بھی سب کی دعوت قبول کی اور سبسے وعدہ [illegible] ہوئی حضرت براہ تصرف خوارق ہر ایک انکی کے گھر مین حاضر و موجود ہوگئے اور سب [illegible] ہمہ حاضرین خانقاہ کے ساتھ [illegible] طعام تناول کیا دوسرے روز جب [illegible] کے تو ہر ایک [illegible] حضرت کی تشریف بری اور قدم رنجہ فرمانے کا [illegible] حضرت [illegible] شام [illegible] [illegible] شام خانقاہ کے باہر ہی تشریف نہین لیگئے [illegible] حضرت [illegible] حضرت نے جواب [illegible] [illegible]

[illegible]

پس تیری اوقات ساری عمر لکھا کرون
تم پہ سے بچاؤ تو پھر کسی اور پر وا کرون
کیسا تو انیاون خاک سے سوا کرون
[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اچھے بندے جسقدر دنیا میں ہیں یا دستگیر	جانتا ہوں سب سے بہتر سب سے اچھا آپ کو
درد دل سے کی صدا جس نے وہ سن لی آپ نے	پہنچے تم فریاد کو جسنے بلایا آپ کو
دم میں ہو مشکلکشائی آپ کی امداد سے	یاد مشکل میں کرے جو [illegible] آپ کو
وقت سختی تم ہی کرتے ہو خبرگیری جناب	[illegible] بیدل نے اچھا آزمایا آپ کو

مناقب ہفتاد و دوم دربیان موجود ہونے دو سیب بہشتی کے ہاتھ میں غیب سے بموجب التجا خلیفہ بغداد کے

شیخ ابو سعید شیخ محمد عثمان قادری روایت کرتے ہیں کہ ایک بار خلیفہ بغداد حضرت [illegible] محبوب سبحانی کی زیارت کیلئے حاضر ہوا بیٹھے بیٹھے دل میں خیال آیا کہ اگر اس وقت [illegible] بابرکات سے کوئی کرامت ظہور پائے تو حضرت کے تصرف باطنی سے [illegible] نیت آگاہ ہوگئے اور فرمایا کہ تم کیا چاہتے ہو خلیفہ نے عرض کی [illegible] اگر دو سیب بہشتی میووں میں سے موجود ہو جائیں تو [illegible] ہاتھ میں پھیلائے فی الفور دو سیب تازہ حضرت کے دونوں ہاتھ [illegible] حضرت نے خلیفہ کو دیا اور ایک [illegible] حضرت کے ہاتھ میں تھا [illegible] [illegible] علم و اقتدار کی [illegible] اور [illegible] نیز روایت ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

مبارک ہاتھ میں پکڑ کر کھڑے ہوئے عرض کر رہے ہیں۔ کہ یا حضرت آپکا فرزند ابو محی الدین شیخ سلطان عبد القادر جیلانی چاہتے ہیں کہ میرا مذہب ترک کر کے حنفیہ مذہب اختیار کریں اور میرے سفید ریش و پیر ناتواں پر رحم نہیں کرتے۔ میری سفارش فرمایئے۔ یہ عرض سنکر پیغمبر خدا [illegible] کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ بیٹا امام احمد کی التجا مانیئے۔ شریعت میں اسکو امام جانو [illegible] ایک ہی اصول ہے۔ فروع میں جو اختلاف ہے۔ وہ معاف ہے۔ پس ایما پاکر حضرت [illegible] مذہب حنبلی پر قیام رکھا۔ اس کے بعد جو حضرت حج کو تشریف لائے اور حنبلی [illegible] مصلے پر اتنا ہجوم ہوا۔ کہ اور مصلوں پر نہ تھا۔ اس سال [illegible] قیام نہ کرتے تو مصلے متروک ہو چکا تھا۔ لہذا اس مذہب کا [illegible] بابرکات سے حنبلی مذہب نے کچھ فروغ حاصل کیا۔ اور [illegible] امام احمد حنبل کی قبر پر تشریف لیگئے اور السلام علیکم یا امام [illegible] احمد نے قبر سے نکلکر حضرت کے ساتھ معانقہ کیا۔ اور [illegible] دیکھا یا سید محمد [illegible]

دل کوئی دیکھا اہل عظمت تیری عظمت کے
خدا نے ختم کر ڈالا تیری ذات مبارک پر [illegible]
علی کے لخت دل ہو آپ نور چشم [illegible]
تیرے نقشے [illegible]
[illegible]

خبر گیر جہاں دنیا میں تم ہو شاہ جیلانی	بلطف دل تشفیع عاصیان تم ہو قیامت کو
نہیں کچھ دور اے ابر کرم تیرے عنایت سے	کرو ہو دور سینہ سے مرے تم داغ ندامت کو

مناقب ہفتاد و چہار درخواست کرنا امام اعظم رضی اللہ کا حضرت کی خدمت میں کہ میرے مذہب میں داخل ہوں اور جواب پانا

کتاب تفسیر ان ور روایات صحیحہ میں آیا ہے - ایک روز حضرت غوث الاعظم مراقبہ میں تھے کیا دیکھا کہ روح حضرت امام ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ کی حاضر ہوئی اور عرض کی کہ یا حضرت کیا باعث ہے کہ آپ نے اقتدا مذہب امام احمد حنبل کیا اور مجھکو محروم رکھا - حالانکہ میں بھی آپ ہی کے جد کا خدمتگار تھا اور مدت تک خدمت میں حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر رہکر فیض ظاہری و باطنی پایا تھا جواب دیا کہ رجوع کرنا ہمارا امام احمد حنبل کے مذہب کی طرف بوجہ اس کے ہوا کہ یہ لوگ اس مذہب کے پیرو زمانہ میں کم تھے اور وہ مذہب مسکین ہوگیا تھا اور ہم بھی مسکین ہیں گویا مسکین کی طرف میل کی - [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم مساکین کو دوست جانتے تھے اور فرماتے تھے . اللہم احینی مسکینا و امتنی مسکینا واحشرنی فی زمرۃ المساکین - ورنہ اس اقتدا میں ہمنے رسول خدا کے حکم کی تعمیل کی ہے یہ جواب پا کر امام اعظم [illegible] اور جواب دیا کہ حضرت محی الدین آپ جیسا قطب الاقطاب ہمارے مذہب میں داخل ہوگئے تو ہمارا مذہب بھی مسکین رہگیا اور مسکین پر رحم کرنا چاہئے حضرت نے فرمایا کہ تم خاطر جمع رکھو تمہارے مذہب میں بعد مجھے [illegible] داخل ہونگے اور تمہارا مذہب تمام زمانہ میں [illegible]

[illegible]

روبرو اسکو بلا آئے [illegible] رو برو

لذت دیدار پرانوار پاؤ رو برو

[illegible]

Marfat.com

کھولکر داغ جگر جاکر دکھاؤ روبرو
گھر میں گر بیٹھے رہو گے بن نہیں سکتا ہے نام
دور سے بھی آپ سن لیتے ہیں گر خادم کی بات
دولت بے انتہا سرور اگر مطلوب ہے

چہرۂ احوال سے پردہ اٹھاؤ روبرو
بات سب بگڑی ہوئی جاکر بناؤ روبرو
قرب گر چاہو تو حال اپنا سناؤ روبرو
غوث اعظم شاہ محی الدین کے جاؤ روبرو

مناقب ہفتاد و پنجم مسلوب الولایت ہونا ایک ولی کا بسبب بے ادبی زر نذرانہ حضرت کے اور پھر سرفرازی پانا۔

شیخ احمد نارنولی چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ دستور تھا کہ ہر سال خواجہ معین الدین [illegible] چشتی کے عرس کے موقع پر پیادہ نارنول سے اجمیر جاتے اور بعد اختتام عرس [illegible] ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ حضرت شیخ پر عرس شریف کی مجلس میں حالت وجد کی طاری [illegible] درویش سلسلہ قادریہ کا بھی اسی مجلس میں بیٹھا تھا اور اسنے کچھ روپیہ [illegible] نیاز کے دیئے تھے [illegible] کے دل میں یہ خیال آیا کہ یہ بزرگ [illegible] چنانچہ اسنے کچھ روپیہ رومال میں بند کر شیخ کے آگے [illegible] نفس کے ارادہ پر اٹھے اور پاؤں اس رومال کو لگ گیا [illegible] یہ بے ادبی حضرت غوثیہ کو پسند نہ آئی فی الفور نعمت ولایت کی بالکل سلب [illegible] جب شیخ نے اپنا یہ حال [illegible]

[illegible]

Marfat.com

در ہیں سب جھکتے ہیں اہلِ نشست سربسر
وہ جبیں ہاں سب پہ جسکا داغ بندگی
ابروے شمشیر دار محرابِ محبت سربسر
دور ہیں آنکھیں جو حضرت کی کہ نزدیک اور دور
دیکھا کیا شاہنشہ پیرانِ پیر سر
[illegible] کردے ولی اور زر بنا دے خاک کو
[illegible] یا تریا سونا یا [illegible] سستان
[illegible] پر الف تحریر تھا
[illegible] پا نور نورِ ایزدی
[illegible] آفتابِ دینِ حق
[illegible] محی الدین ولی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] حسن کا
[illegible]
[illegible]

زلفِ مشکیں واہ واہ گیسوئے پیچاں واہ واہ
دل پہ رکھتا ہے ہمیشہ ماہِ تاباں واہ واہ
سجدہ گاہ بندگانِ اہلِ عرفاں واہ واہ
جسکے سب زیرِ نظر تھے جن و انساں واہ واہ
مور کو جو دم میں کردیوے سلیمانؑ واہ واہ
اور قطرے کو کرے دریائے جوشاں واہ واہ
دشمنِ دیں کے لئے حضرت کے مژگاں واہ واہ
جسے دنیا میں ہوا آغازِ قرآں واہ واہ
ایک چاند اور دوسرا خورشیدِ تاباں واہ واہ
ذرہ ہو جلوت جسکے مہرِ تاباں واہ واہ
ڈھونڈھتا ہے خضر جس آبِ حیواں واہ واہ
جلوہ گر جسمیں تھا گل [illegible] واہ واہ
[illegible] فلک تھا گوہر افشاں واہ واہ
واہ واہ [illegible] تکلم شکر افشاں واہ واہ
حسن کے بازار میں جوہر کی دوکاں واہ واہ
پاس [illegible] کے اپر نورِ یزداں واہ واہ
خلق اسکے زیرِ الطاف و احساں واہ واہ
[illegible] تار زلفِ پیچاں واہ واہ
دیدہ اسکے بصیرت جس سے حیراں واہ واہ
[illegible] تھا سر [illegible] واہ واہ
پنجہ ایسا جس سے تھا [illegible] حیراں واہ واہ

Marfat.com

Marfat.com

دستار و کلاہ لئے ہوئے تشریف لائے اور نہایت محبت کے ساتھ پہلے شیخ احمد کے سر پر کلاہ رکھی پھر دستار پہنائی اور رخصت کیا شیخ جب نیند سے بیدار ہوگئے کلاہ و دستار سر پر موجود پائی اُسی جگہ سے واپس ہو کر اپنے مرشد کے پاس آئے اور قدموسی ساحل کی پیر عالمگیر نے فرمایا کہ اول تم ہمارے واسطے کے ساتھ حضرت غوث [illegible] کے فیض سے فیضیاب تھے اب بلا واسطہ مستفید ہوگئے چونکہ شیخ احمد کو مرشد کے باورچی خانہ کیلئے لکڑیاں لانیکی خدمت سپرد تھی جب لکڑیاں لیکر آئے تو دیکھا لکڑیوں کا گٹھا سر دو [illegible] اونچا چلا آتا تھا یہ حال مرشد نے دیکھکر یہ خدمت اُس روز سے شیخ کو معاف کی اور کہا کہ [illegible] کے سر پر غوث الاعظم کا تاج افتخار رکھیں اُسکے سر پر لکڑیوں کا بوجھا کون دہر سکتا ہے۔

غزل

[illegible] سے بکر پہیر بادشاہ
دونوں جہاں میں ہیں وہ جہانگیر بادشاہ

[illegible] نہیں حق نے بخشدی
ہیں میرے پیر صاحب شمشیر بادشاہ

[illegible] جھکے [illegible] سر نگوں
ہینگے وہ پیر صاحب توقیر بادشاہ

[illegible] رکھتا ہے تعویذ کی طرح
بندہ تیری غلامی کی تحریر بادشاہ

[illegible] خاک [illegible] ہے سونا کرو اُسے
مس کو ہمارے کیجئے اکسیر بادشاہ

[illegible] آپ [illegible] دوسرا ئے
پھر کیوں ہے میرے کام میں تاخیر بادشاہ

[illegible] حال ہو گیا [illegible] دل
اب اسکے آپ کیجئے تدبیر بادشاہ

[illegible] ہو تم پیشوا ہو تم
سید ہو آپ پیر ہو تم میر بادشاہ

[illegible] اگر عفو کیا بعید
اکثر معاف کرتے ہیں تقصیر بادشاہ

[illegible] بیان عطا ہونے سات بیٹے ایک بانجھ عورتکو بدعا سے حضرت غوث الاعظم

[illegible] ایک بانجھ عورت حضرت غوث الثقلین محبوب سبحانی قطب ربانی شیخ سید [illegible]

[illegible] عرض کی کیا حضرت سے گھر میں مال و دولت بہت کچھ ہے مگر اولاد نہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

واسطے دعا و التجا لاحاصل ہے۔ جواب پاکر حضرت نے پھر دعا کی اور کہا کہ الٰہی دو فرزند اس عورت نامراد کو عطا فرما۔ پھر وہی جواب پایا تیسری مرتبہ پھر التجا کی کہ الٰہی اسکو تین فرزند اپنے خزانہ بے انتہا سے بخش پھر بھی وہی صاف جواب ملا غرض سات دفعہ حضرت نے دعا کی اور ہر ایک دعا میں ایک ایک بیٹا بڑھاتے گئے آٹھویں دفعہ جب ہاتھ بڑھائے تو ندا ہوئی کہ بس اب اس سے زیادہ نہ مانگو سات فرزند تمہاری خاطر اسکے گھر پیدا کرینگے یہ بشارت غیب سے سنکر حضرت نے سائلہ کو اطلاع دی کہ اب تیرے گھر خالق حقیقی سات فرزند پے درپے عطا فرمائینگے دوسرا ایک تھوڑی خاک اپنے پاؤں کے نیچے سے اٹھاکر اس کو دی اور فرمایا پہلا لڑکا تیرے گھر پیدا ہوگا یہ خاک تعویذ بنا کر اسکے گلے میں ڈال دینا۔ چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا اور سات فرزند پے درپے اسکے گھر پیدا ہوئے۔ اتفاقاً ایک روز ایک شیطانی وسوسہ اُسکے دل میں پیدا ہوا [illegible] نے ایک چٹکی خاک کی زمین سے اُٹھاکر مجھکو دی تھی۔ اُس سے کیا [illegible] حاصل ہوگئی ہے۔ اسطرح ہوگئی ہے جسطرح لوگوں کو حاصل ہوتی [illegible] تعویذ کو کھولکر پھینک دی مجرد پھینکے جانے اس خاک کے عورت کے ساتھ [illegible]

[illegible] بہت گھبرائی اور حضرت کے [illegible] دوڑی آئی اور [illegible]

[illegible] سے تصور غوث اعظم [illegible] دیکھیے معاف [illegible]

[illegible] کر دیجیے [illegible] شور [illegible]

[illegible] ہے جب [illegible] کے خاک میں پھینک دیا تھا۔ اب [illegible]

[illegible]

[illegible] کے زندہ و حیات پا [illegible] فوراً واپس آئی۔ [illegible] عنایت [illegible]

[illegible] کیا تب اُس پیر کا اللہ اللہ

[illegible]

مرد تھے چہ [illegible] الف [illegible] | تھا [illegible] | [illegible] اللہ [illegible]
میرے ولی تو نے کہا اللہ اللہ | تیرا [illegible] | [illegible] ثبت [illegible] اللہ
[illegible] | زباں سے [illegible] اللہ | امنا [illegible]

بیان [illegible] باب [illegible]

حضرت [illegible] قدس [illegible] حضرت غوث الارض [illegible]
روز [illegible] غوث الثقلین منبر پر جلوس فرما کر وعظ [illegible]
[illegible] کسی کی تعظیم کے لئے اٹھتا ہے اور وہ [illegible] منبر [illegible]
دیکھا [illegible] اپنی باطنی آنکھوں سے [illegible] منبر کا بہت بڑا ہو گیا [illegible]
جناب [illegible] اصحاب [illegible] وہاں اجلاس کیا [illegible]
[illegible] کے دل [illegible]
[illegible] اپنے دست شفقت سے [illegible] ایک [illegible] حال [illegible]
اور حضرت [illegible] آئے تو احباب نے حضرت سے دریافت حال کیا حضرت [illegible]
[illegible] حال [illegible] دیکھا [illegible] عالم [illegible]

[illegible]	[illegible]
[illegible]	ورنہ ایسا [illegible]
[illegible]	بادشاہوں پر تجھے [illegible]
پوری [illegible] اور پوری دولت آپ کو	پوری عزت پوری حرمت [illegible]
[illegible] تیرا پایہ ہے بلند	عرش کی مانند ہے اونچا [illegible]
[illegible] نگسیا	آپ نے بخشا [illegible]
[illegible] آپکو سارے [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]

Marfat.com

دین و دنیا دونوں حاصل ہیں تمہیں یا دستگیر
دونوں عالم میں کیا حق نے دوبالا مرتبہ

غوث اعظم ہے مقام قرب تک تیرا عروج
کسنے یہ پایا ہے جو تجھ سے پایا مرتبہ

تیری مداحی سے اے ممدوح مداحان دین
ہو گیا سرور کا [illegible] مرتبہ

منقبت ہفتاد و نہم چھوڑا حضرت کا مرید دل [illegible] کے ہاتھ سے اور مارنا ریزوں کو [illegible]

ایک رات حضرت محبوب سبحانی غوث الثقلین نماز پڑھ رہے تھے [illegible]
اللہ اکبر کا نعرہ مارا اور ایک نعل [illegible]
ہو گیا۔ ایک ساعت کے بعد پھر وہی حالت ہوئی [illegible]
حضرت سے دریافت کیا [illegible]
[illegible]

[illegible] مریدی لاتخف دنیا میں وعدہ آپ کا — حشر کو حضرت نبھانا آپ جو اقرار ہے

ظاہر و باطن توجہ مجھ پہ رکھیے یا جناب — پس یہی مطلب یہی مقصد یہی اظہار ہے

[illegible] دنیا میں پروا غیر کی — اب فقط مشکلکشائی آپ کی درکار ہے

[illegible] کونسا محتاج ہے تیرا فقیر — کونسا خادم تمہارا مفلس و نادار ہے

[illegible] شرف کی [illegible] — گرم تیرے حکم دولت کا سدا بازار ہے

[illegible] بلوا و جناب — اب طبیعت اپنی اس لاہور سے بیزار ہے

[illegible] متابعت جن و پری کے بعد سلیمان علیہ السلام حضرت غوث الاعظم کی خدمت میں

[illegible] آثار اس طرح روایت کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان کے [illegible] اور انسان اُن کے زور زیادتی سے سخت تنگ [illegible] تمام اقوام جن و پری شیاطین [illegible] کے وقت کوئی [illegible] نزدیک آیا تو [illegible] کے انتظام کیلئے [illegible] ایک محبوب سبحانی قطب ربانی عبد القادر [illegible] چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا غوث [illegible]

[illegible] — [illegible] بھر گیا [illegible] کی جناب سے

[illegible] — جاری ہے فیض [illegible]

[illegible] — مفلس ہو خیر ملتا ہے حضرت باب

[illegible] — [illegible]

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

دولت فلک کی تمکو محمد سے مل گئی
شاہنشہی زمیں کی ملی بو تراب سے

دندان جو دیکھوں آپکے اے ابر لطف حق
برساؤں موتی اپنے میں چشم پر آب سے

سرور کو اپنے زیر قدم رکھیے یا جناب
ہرگز جدا نہ کیجیے اپنی رکاب سے

مناقب ہشتاد و یکم پیران چہاردہ خانوادہ کے ذکر [illegible] حضرت غوث الاعظم کے ظہور کی خبر [illegible]

کتاب مجمع الفضائل میں لکھا ہے کہ پیران عظام چہاردہ خانوادوں کو جو حضرت غوث الاعظم کے ظہور سے اول ہوئے تھے ہاتف غیب سے ندا ہوئی تھی کہ [illegible] قرن خامس میں شیخ عبد القادر جیلانی دار الارشاد بغداد میں ظہور کرینگے انکا قدم مبارک تمام اولیا کے [illegible] اپنی گردنیں انکے قدموں کے نیچے جھکاؤ۔ دونوں جہان کی سعادت پاؤ [illegible] حضرت کے قدم اپنے اپنے دوش پر لیے اور خلعت عزت و افتخار حاصل کیا [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] آپکے
وقت مشکل [illegible]

[illegible] بزبان خضر راہ گم گشتگاں
[illegible]

[illegible] جہان [illegible]
[illegible]

Marfat.com

راویان صادق و مخبران واثق روایت کرتے ہیں کہ ایک روز شہر بغداد کا حاکم ابو المظفر بن یوسف حضرت غوث الثقلین کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک ہدیہ اشرفیوں کا پیشکش کیا حضرت نے وہ تھیلی اپنے ہاتھ سے پکڑ لی اور نہایت زور سے دبائی بمجرد دبانے کے خون اس سے جاری ہو گیا یہاں تک کہ تمام خون بہہ کر نکل گیا اور تھیلی رہ گئی تو رو بحال کے حضرت نے مظفر کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ اس تھیلی میں غریب مظلوموں کا خون بھرا تھا جب دبایا تو ہاتھ میں آیا اپنے اصل کی طرف رجوع لایا غزل

[illegible] — چھپ گئی ہے ساری دنیا پردہ چادر نور کی
[illegible] — تیری صورت ہے تیری اے ماہ نور کی
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
تیری صورت [illegible] — واہ کیا صورت ہے [illegible] اللہ اکبر
[illegible] — بیشک اسکی شکل [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — تحفہ [illegible] بندہ خاکی [illegible]

منقبت [illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible]

[illegible] حضرت سلطان عبد القادر جیلانی [illegible] رسالت مآب صلے اللہ علیہ وسلم [illegible] رحمۃ للعالمین [illegible] صلے اللہ علیہ وسلم [illegible]

کیوں نہ انسانوں میں ہو حاصل بلندی آپکو
لیگئی سبقت فرشتوں سے عبادت آپکی

حکم جاری ہے تیرا جبتک قایم ہے آسمان
جب تلک ہوگی زمین ام ہے حشمت آپکی

پیشوا امت کے تم ہو اور امام المومنین
جد امجد سے ہے میراث امامت آپکی

یہ سخاوت یہ عنایت یہ عطا نسل علی
یہ خزانہ اور یہ دولت اور یہ نعمت آپکی

[illegible]

مناقب ہشتاد و چہارم حضرت غوث الاعظم کے حالات میں

[illegible]

نہیں پہنچتا وہی نان جوین اُسکی خوراک ہوگی جس سے اُس کے دل کا زنگ دور ہوتا ہے اور جیسا ہو جائیگا جیسے ہم ہیں تو وہ بھی ایسا ہی کھانا کھائیگا یہ کہکر باقیماندہ استخوان جو خوانچہ کے ایک کونہ میں رکھے تھے حضرت شیخ نے ہاتھ میں لیلئے اور کہا کہ من یحیی العظام وہی رمیم مجرد اس فرمان کے مرغ زندہ ہوگیا اور بال و پر پھیلا کر بانگ دینے لگا یہ حال دیکھکر بڑھیا نادم ہوئی اور تسلیم بجالا کر گھر کو گئی ۔

غزل

[illegible] میرے پیر کی — چور کو کر دے ولی تاثیر میرے پیر کی
[illegible] میرے پیر کی — ہے رواں ہر ہر زبان تقریر میرے پیر کی
[illegible] — شان ہے کسکی جو ہے توقیر میرے پیر کی
[illegible] — مہر کر دیتی ہے میراں میر میرے پیر کی
[illegible] — مانتی تقدیر ہے تدبیر میرے پیر کی
[illegible] اطاعت اولیا — اور حکومت مانتے ہیں [illegible] میرے پیر کی
[illegible] — جبکہ ہوتی ہے علم شمشیر میرے پیر کی
[illegible] — [illegible] میرے پیر کی
[illegible] — دل پہ لکھی ہے مرے تصویر میرے پیر کی
[illegible] — کھینچ لیجائے مجھے زنجیر میرے پیر کی
[illegible] — [illegible] ہے مخلوق دامنگیر میرے پیر کی

[illegible] حضرت محبوب سبحانی کے اسمائے مبارک کے خواص پر

[illegible] جلال الدین [illegible]
[illegible] قطب ربانی شیخ سید عبد القادر جیلانی کا نام
[illegible] غالب آگیا [illegible]
[illegible]

Marfat.com

نے ارشاد کیا ہے کہ جس شخص کو مہم یا مشکل پیش آئے تو وہ باخلاص دل ہماری طرف توجہ لا
اور ہمکو وسیلہ پکڑ کر خدا کی جناب میں دعا کرے خدا چاہے تو وہ مشکل آسان ہو جائیگی غزل

پاگئے انعام خاص و عام تیرے ہاتھ سے — ہو گئے ہیں نامور لاکھوں تیرے ہاتھ سے
محی الدین کے نام کا ہے یہ اثر یا محی دین — زندہ اور روشن ہوا اسلام تیرے ہاتھ سے
بیخودی سے وہ نکل آیا خدا سے مل گیا — [illegible]
تیری تاثیر قدم سے خاک بنجاتی ہے گل — [illegible]
نامراد آئے اگر فی الفور پا جاتے مراد — [illegible]
ہوگئے تیسیر ہزاروں مہم تیرے سامنے — [illegible]
دور کیا ہے آپ کے الطاف سے یا دستگیر — [illegible]

مناقب ہشتاد و ششم [illegible]
حضرت غوث الاعظم [illegible]

[illegible]

الخوف ان اولیاء اللہ ... استاد ... رحمۃ اللہ علیہ ایک شخص نے پوچھا

کیا جمع ... اولیاء کا ... قبول کا تخت پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مسد و دیماں آتا ہے ایک روز ہمنے بھی ارادہ کیا کہ اُس بزرگ کے پیچھے ہم بھی روضۂ عالیہ میں داخل ہوجائیں
اور اُسکے آنے کیوقت ہم دوڑ کر اُسکے پیچھے بھی گئے مگر دروازہ کھلتے ہی وہ بزرگ تو داخل ہوگیا اور
ہم رہ گئے دوسرے روز ہمنے یہ حال حضرت شیخ عبداللہ یافعی کی خدمت حاضر ہوکر بیان کیا وہ ہمکو
اپنے پیر روشن ضمیر کی خدمت میں لے گئے اور اُنھوں نے ہمکو روبرو بٹھا کر ایسے توجہ کی کہ ہم بیہوش
ہوگئے اور دیکھا کہ ایک شخص باشان شوکت تخت زرین پر بیٹھا ہے اور اُسکے بے شمار [illegible]
حاضر ہیں ہر ایک کو وہ بزرگ اپنی قلم و دستخط سے اجازت نامے [illegible]
لکھکر عطا فرماتے ہیں جب ہمنے بغور دیکھا تو دریافت ہوا کہ وہ بزرگ [illegible]
خود بخود کھل جایا کرتا تھا شیخ نے ہمکو بھی [illegible]
اجازت نامہ تحریر فرمادیا اور [illegible]
نامہ کی ضرورت نہیں [illegible]
کی دیدار [illegible] سے مشرف کیا وہ بزرگ حضرت غوث الثقلین [illegible]

باب [illegible] در بیان [illegible] غوث الاعظم [illegible]

[illegible]

حضرت غوث الاعظم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرماتے ہیں کہ [illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت غوث الثقلین [illegible]

Marfat.com

اور ہم ہونگے عرب میں [illegible] ہم پردہ پوشی کرینگے اسکی اور نیز فرمایا کہ اگر حسین ابن منصور حلاج ہوتا ہمارے وقت میں تو لغزش کرتا ہاتھ اسکا تقدم وجود پر یانسے اور چڑھایا تا دار پر جو کوئی ایسی لغزش کرتا ہمارا مرید و ہمارا ہم دستگیری کرینگے اسکی دنیا و آخرت میں

غزل

شاہ محی الدین محبوب [illegible] پیدا ہوئے
صورت خورشید روشنی گھر گھر جسکی نور کا

چار سو باغ جہاں میں جس کی مہ [illegible]
گل رخ و گلچہرہ و گلفام و گلرو [illegible] گل

ہو گیا کام زبان پر اور [illegible]
لو زبان اکمال [illegible] گلستان [illegible]

[illegible] الیوا [illegible]

واہ کیا اندازے ویکے صف شکن پیدا ہوئے
کیا ہی بہ پرنور شمع انجمن پیدا ہوئے

کیا یہ رنگیں گل باغ چمن پیدا ہوئے
گلعذار و غیرت گل گلبدن پیدا ہوئے

جب کہ وہ شیریں زبان شیریں سخن پیدا ہوئے
[illegible] گلہائے [illegible] حسن پیدا ہوئے

[illegible]

[illegible]

شیخ [illegible] حضرت غوث الاعظم [illegible]
[illegible] میری خواب میں [illegible]
زار زار رو کر [illegible] میری طرف حضرت
کی [illegible] حضرت
[illegible] فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

اور نیز روایت ہے کہ ایک روز چند احباب حضرت کی خدمت میں آئے اور عرض کی کہ فلاں قبرستان
کی ایک قبر سے علانیہ فریاد فریاد کی آواز آتی ہے فرمایا کہ تمکو معلوم ہے کہ مدفون اس قبر کا [illegible]
مجلس میں داخل ہوا یا اسنے کبھی لقمہ ہمارے مطبخ سے کھایا تھا اسکے لیے [illegible]
حضرت مراقبہ میں گئے اور کچھ دیر کے بعد فرمایا کہ [illegible]
تمہارا چہرہ دیکھا تھا اور گمان نیک اپنے دل میں رکھا تھا [illegible]
اپنے فضل و کرم سے اب کبھی نالہ و فریاد کی آواز اس کی قبر سے [illegible]

مانگتے ہیں قرض [illegible] سارے گل [illegible]
فردہ دل کو زندہ کر دیتے ہو [illegible]
لال ہوں لب [illegible]
اپنے گرد [illegible]
دل کو غیرت سے [illegible]
[illegible]

اور دعا کرتے ہیں [illegible] خدا کے حکم سے [illegible] اس کی غزل

ہاتھ آوے شاہی کی جس سے گدائی غوث الاعظم کی
بنا زر طالب جس سے [illegible] پائی غوث الاعظم کی

وہ محبوب خدا [illegible] شاہ [illegible] والا
ثنا خوان ان پہ ہو کیونکر [illegible] غوث الاعظم کی

صفا ہو حقیقت سے [illegible] آئینہ
عطا کی حق نے جس کو [illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
[illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
[illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
خدا [illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
[illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
[illegible] غوث الاعظم کی

[illegible]
[illegible] غوث الاعظم کی

[illegible] حضرت غوث الاعظم کی وفات کے ذکر میں

[illegible] عبد القادر جیلانی [illegible] تعلیم و تلقین [illegible] مشغول [illegible] منزل مقصود [illegible] اپنا چہرہ نورانی چھپا لے تو [illegible] تشریف لائے [illegible] المکتوب عن الحبیب الی المحبوب [illegible]

Marfat.com

پڑھا تو اس ... کے مضامین سے اصل دعوت واقع حقیقی کی ... [illegible]

لگے ... کہ ... حضرت ... [illegible]

نامراد ... اور دیکھا کہ ... ہو گئے ... [illegible]

ہو گئے اسی وقت ... تیاری کر لی خدام عالی مقام ... [illegible]

کا حکم دیا جب وہ ... اشکبار ... [illegible]

فرائی اور ارشاد کیا ... [illegible]

[illegible]

Marfat.com

راستہ سیدھا [illegible] بیشک [illegible] خدا کے [illegible]
طالبان حق نے پایا اس سے عرفان کا سبق
خلق کو پہنچا [illegible] اس [illegible] گمراہی [illegible]
پالیا ہے جس نے اس ساقی سے جام [illegible]
[illegible]

بے گماں ہے راہ حق را صواب قادری
کاتب قدرت نے جب لکھی کتاب قادری
جا بجا جاری ہے فیض بے حساب قادری
رہ گیا تا حشر سرمست شراب قادری -
ہو گیا [illegible] خدام جناب قادری -

خاتمہ کتاب [illegible] حضرت غوث الاعظم کے بعض خوارق و کرامات کے ذکر میں جو [illegible] اور کتب [illegible] سے لیکر یہ تعداد [illegible] یازدہ گامی قادری کے بیان میں

[illegible] غوث الاعظم کے [illegible] مرنے کا وقت قریب آیا تو اسکی طبیعت [illegible] حضرت [illegible] تمام عمر [illegible] [illegible] کدورت کے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] جواب دیا کہ [illegible] حضرت کا نام ہے اور کوئی بات [illegible] متوجہ ہوئے [illegible] [illegible] حضرت [illegible]

صلے اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا کہ شب معراج متصل مقام سدرۃ المنتہی ہمنے ایک بارگاہ دیکھی کہ با انوار لاتذکرۃ الابصار آراستہ اور انوار الٰہی کے پردوں سے پیراستہ تھی اور اُس کے اندر دو مرغ نہایت خوبصورت تھے ایک سفید کہ دروازہ پر کھڑا تھا اور دوسرا سبز کہ بارگاہ کے اندر مقام رکھتا اور وہ مرغ دمبدم پرواز کرکے اتنا اونچا جاتا کہ عرش معلےٰ سے گذر جاتا اور پھر واپس آکر اپنے مقام پر ٹھیر جاتا گویا پیام رسان جناب رب الارباب لعالم ہاب وہی مرغ تھا یہ حال دیکھکر ہم بجناب ربانی متوجہ ہوئے اور ان دونوں مرغوں کا حال دریافت کیا ارشاد ہوا کہ یہ دونوں مرغ آپ کے شجر شرافت کے آشیان پذیر ہیں مرغ سفید تو شیخ تاج الدین [illegible] اور مرغ سبز [illegible] سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی کی روح ہے اور ان کا ظہور [illegible] سے ہوگا اور نیز کتاب حیات الحیات و گلشن کرامت [illegible] میں جب حضرت غوث الثقلین اپنی والدہ کے بطن عفت میں [illegible]

[illegible]

تھیں اور [illegible] وہی تھی یونس کی تھی اور نیز شیخ
صیرفی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضرت غوث الاعظم نے محبوب سبحانی نے
کہ جن دنوں میں [illegible] عبادت الٰہی میں مصروف تھے شیاطین مختلف شکل
شکل [illegible] مرتبہ وقوع میں آیا تو امداد غیبی شامل حال ہوئی
[illegible] تک پہنچا مقام خوف نہیں کہ یہ وسوسہ
شیطانی [illegible] اور تو محبوب ہے اس [illegible]
[illegible] اور شیخ ضیاء الدین ابو [illegible]
[illegible] فرمایا حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی [illegible]
[illegible] عبادت الٰہی میں مشغول تھے کہ ناگاہ ایک نور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اور شیخ ابو سعید [illegible]
[illegible] بغداد سے بہت سال [illegible]
[illegible]
حاضر ہوا [illegible] سال [illegible] مبارک ہوگا [illegible]
[illegible]

لوٹ لیا ہے اور مجھکو [illegible]

اور کپڑے خون سے [illegible]

طرح کی خواب ہے [illegible]

تو جنگل میں رکھدیئے [illegible]

سے چلکر بغداد میں [illegible]

فرمایا کہ تیرے [illegible]

معاملہ بخواب [illegible]

جوبات شیخ [illegible]

میں تحریر ہے [illegible]

کے دروازہ پر آیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

کے پاس [illegible]

[illegible]

سے روایت [illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ پریشان [illegible]

[illegible]

فرمائیں [illegible]

[illegible]

Marfat.com

رہا جب کھولنے لگا تو ایک تاگے پر گرہ دینے لگا جب بہت سے گرہ دے چکا تو حضرت میری طرف
مخاطب ہوئے اور فرمایا کہ عمر ہم تو گرہ کھولنے میں مصروف ہیں اور تو گرہ پر گرہ دیتا جاتا ہے اور
نیز انہی بزرگ سے روایت ہے کہ ایک روز ایک عیسائی راہب یمن کے رہنے والا حضرت کے
حضور میں آیا اور عرض کی کہ مدت سے اسلام کی محبت میرے جی میں تھی مگر میں چاہتا تھا کہ ایسے شخص کے
ہاتھ پر مسلمان ہوں جو بہترین اہل اس وقت سے ہو اتفاقاً عیسیٰ علیہ السلام میری خواب میں
آئے اور کہا کہ بغداد میں جاؤ اور شیخ عبد القادر کے ہاتھ پر اسلام لاؤ حضرت نے نہایت خوش ہو کر
راہب کو مسلمان کیا اسی طرح تیرہ شخص کنارہ دیار مغرب کے رہنے والے حضور میں حاضر ہوئے
اور بیان کیا کہ ہم [illegible] ایک جنگل [illegible] آواز ہوئی کہ بغداد میں
جاؤ اور شیخ عبد القادر کے ہاتھ پر اسلام لاؤ [illegible] ہم حاضر آئے ہیں حضرت نے ان کو بھی شرف
با اسلام کیا اور شیخ عبد [illegible] بغدادی فرماتے ہیں [illegible] حضرت غوث
[illegible] جسم کی خبر نہ رہی بلکہ عمامہ مبارک بھی
[illegible] مجلس [illegible] اپنی پگڑیاں اتار کر منبر کے
[illegible] تقسیم کا حکم دیا سب پگڑیاں تقسیم ہو گئیں
[illegible] سے
[illegible] ہو گیا
[illegible] ہیں
[illegible] نامی
[illegible] مجلس
[illegible] حجت
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

خبردار ہوئے اور منبر سے اٹھکر اپنی چادر شیخ ابو المعالی کے سر پر ڈالدی بمجرد اسکے شیخ کی سے
ایک اور شکل موجود ہوکر شیخ کی جگہ قائم ہو گئی اور حضرت کی جگہ بھی ایک اور صورت موجود ہو گئی
اور حضرت شیخ ابو المعالی کو ہمراہ لیکر سب کی نظروں سے پوشیدہ بطرفۃ العین ایک جنگل میں جا پہنچ
گئے جہاں ایک درخت اور چشمہ پانی کا تھا حضرت نے شیخ کو اشارہ کیا یہاں رفع حاجت کر لیں شیخ
نے اپنا پیراہن اور ایک گچھا تالیوں کا درخت کے ساتھ لٹکا دیا رفع حاجت کے بعد پانی سے
استنجا و تازہ وضو کرکے اپنا پیراہن اٹھایا اور حضرت کیخدمت میں آئے حضرت نے انکو [illegible] اور
ایکدم میں شیخ کو لیکر مجلس معلی میں پہونچ گئے گچھا تالیوں کا درخت کے ساتھ لٹکا [illegible]
مدید کے بعد شیخ کو اتفاق سفر بلاد عجم کا ہوا تو ہمراہ قافلے کے [illegible]
وہ چشمہ و درخت تھا اور شیخ نے وہاں رفع حاجت [illegible]
درخت کیطرف جو دیکھا تو وہ تالیاں [illegible]
خلاصہ سے غوث الاعظم کی کرامت [illegible]
نقلیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت غوث [illegible]
وفات کے بعد تشریف [illegible]
رکھتے جب فراغت پائی [illegible]
تو فرمایا جب [illegible]
[illegible]
[illegible]
گئے اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible] بہت سی گفتگو کی اور یہ بات ٹھیری کہ اگر خواجہ ابو یوسف
[illegible] اس بات کی تصدیق کر دیں تو شیخ
[illegible] ہاتھ اٹھا کر شیخ ابو یوسف
[illegible] نسبت جو حضرت نے فرما
[illegible] اختیار [illegible]
[illegible] اور جو حضرت نے
[illegible] شہاب الدین عمر سہروردی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے
[illegible] میں خط آرہی
[illegible] گئے تو [illegible]
[illegible]
[illegible] اس وقت [illegible]
[illegible] شوق ہوا [illegible]
[illegible]
[illegible] دعوت کی
[illegible] جماعت کے
[illegible] مجلس میں لے
[illegible] کے اوپر سے [illegible]
[illegible] مہمان نظر آیا حضرت نے لڑکے کو ارشاد
[illegible] فالج کی بیماری نہیں ہوئی تھی سودا
[illegible] حسن رحمۃ اللہ علیہ
[illegible]

Marfat.com

وصیت کی کہ ہماری وفات کے بعد تم حضرت غوث الاعظم [illegible] کو اپنے ساتھ
میں داخل کر لینگے چنانچہ اُنہنے وصیت پر عمل کیا [illegible]
[illegible] ہوئے اور [illegible]
[illegible] شاہزادہ حضرت کے [illegible]
[illegible] اُسکے [illegible] کی آستین پکڑ لیا اور کہا [illegible]
[illegible]

Marfat.com

[illegible]

آگئے اگرچہ میں اسوقت امرا تقاضا نر ڈر کے مارے پوچھ نہ سکا دوسرے روز علی الصباح حاضر ہوا تو حضرت متبسم ہوئے اور ارشاد کیا کہ روم شہر بغداد سے جو بہت فاصلہ پہ ہے وہاں سات کس قطب و ابدال اس ولایت کے شہر میں ایک کس ان میں سے کل مر گیا تھا خواجہ خضر علیہ السلام اسکو غسل و کفن کر کے دفن کے لیے اٹھا لے گئے تھے ہم حکم الٰہی وہاں گئے اور ایک نصرانی کو مسلمان کر کے متوفی کی جگہ قطب مقرر کر دیا تم ہماری زندگی تک یہ راز کسی سے نہ ظاہر کرنا اور شیخ ابو سعید عبداللہ قیلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میری منکوحہ فاطمہ نام گھر کے چبارہ سے یکایک گم ہو گئی تو بتشویش ہو کے میں حضرت کی خدمت میں گیا اور نہایت ملال عرض کیا ارشاد کیا کہ آج رات تو ویرانہ [illegible] اللہ الرحمن الرحیم [illegible] نجات [illegible]

[illegible]

لوگ جمع ہو کر حضرت کے دروازہ پر آئے مگر کسی کو طاقت نہ تھی کہ روبرو جاتے اور قصور بخشواتے آخر

بندہ راوی اس روایت کا خدمت میں گیا اور نہایت عجز و زاری کر کے قصور بخشوایا اسی وقت آگ

بجھ گئی اور مطلع صاف ہوا اور شیخ ابقا عزّ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت کے

حضور میں میرے دل میں خیال گذرا کہ کسی ولی کی زیارت رجال الغیب میں سے ہو جائے تو بہتر ہے [illegible]

میں رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ روضہ منورہ امام احمد حنبل کے روبرو کوئی شخص سوتا [illegible]

اور روضہ کے اندر سے آواز آئی کہ یہ وہی شخص سوتا ہے جس کے دیکھنے کی تو آرزو رکھتا ہے [illegible]

کو میں بیدار ہوا تو خواب کی تصدیق کے لئے امام احمد حنبل کے روضہ کی طرف گیا دیکھا [illegible]

ایک شخص روضہ کے سامنے سویا ہوا ہے میرے جاتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اس کو [illegible]

چلا جب دریا کے نزدیک پہونچے تو دونوں کنارے دریا کے آپس میں مل گئے اور وہ [illegible]

ہیں سے جو ابرا ہیم حنیفا مسلما یہ کہکر چلدیا اور میں نے جانا کہ وہ ولی حنفی مذہب ہے [illegible]

خدمت میں آیا ابھی کچھ حال عرض نہیں کیا تھا کہ حضرت نے ارشاد کیا کہ آج تمام [illegible]

یہ بھی ایک حنفی مذہب ہے جسکو تو نے دیکھا ہے اور وہ رجال الغیب میں سے [illegible]

ابی القاسم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیخ ابو بکر حمامی [illegible]

سماع سنا کرتا تھا حضرت نے اسکو بہت منع کیا مگر وہ باز نہ آیا [illegible]

نے اور فرمایا کہ ابو بکر شیخ محمدی [illegible] حمایت کرتی ہے [illegible]

سینہ کو لگا [illegible]

میں [illegible] آئی [illegible]

فرمایا کہ تیرے گھر میں جو جا [illegible]

تو یہ معمول [illegible]

سے [illegible]

نہایت [illegible] شیخ [illegible]

Marfat.com

دلکا مقصود ہو بیان کر شیخ مظفر نے عرض کی کہ شیخ ابوبکر کی عفو تقصیر کا سوال ہے حکم ہوا کہ صبح کو تم بحضور غوث الاعظم جاؤ اور اُنسے ابوبکر کی تقصیر بخشواؤ پس شیخ مظفر علی الصباح حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے ابھی کچھ زبان سے عرض نہیں کی تھی کہ حضرت نے کہا یا مظفر بلغ رسالتک یعنے حکم مالک الرحمن اور پیغام سید الانام جو لایا ہے بیان کر شیخ مظفر نے سب کیفیت ظاہر کی اور ابوبکر کی معافی قصور کی التجا کی ابھی یہ بات ختم ہونے نہیں پائی تھی کہ ابوبکر حاضر ہو گیا اور حضرت نے اسکو تعلیم فرما کر اسکی لغزش کے آگے [illegible] النفاعت اپنے پاس بخشی اور شیخ ابو عبداللہ محمد شریف بن [illegible] موصلی فرماتے ہیں۔ ایک رات حضرت غوث الاعظم نے عشاء کی نماز کے بعد امام احمد حنبل کے روضہ کیطرف جانیکا [illegible] رات نہایت تاریک تھی [illegible] اندھیری [illegible] نہایت [illegible] فی الفور حضرت نے انگلی سے [illegible] کیطرف اشارہ کیا درخت [illegible] روشن ہو گیا [illegible] گذر گئے تو دوسرا درخت اسیطرح ہر ایک درخت جو آگے آتا شمع کی طرح روشن ہو جاتا اور ہم روشنی پاکر [illegible] کے [illegible] گئے واپسی کے وقت بھی ایسا ہی ظہور [illegible] آیا اور شیخ ابوالقاسم شریف حسینی [illegible] کہ ایک مرید حضرت غوث الاعظم [illegible] ایک رات ستر اشکال مختلفہ سے محتلم ہوا [illegible] آیا اور [illegible] حال کیا فرمایا کہ تیرے قسمت میں مقدر تھا کہ تو [illegible] کے ساتھ [illegible] ہمنے خدا کی جناب میں دعا کر کے اُن بیداری کے معاملہ کو خواب [illegible] تحفۃ القادریہ میں حضرت شاہ ابوالمعالی قادری [illegible] رحمۃ اللہ [illegible] فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت غوث الاعظم اپنے دولتخانہ کے چھت [illegible] کر رہے تھے کہ [illegible] آپنے کچھ توجہ نہ کی دوسری مرتبہ بھی ایسا ہی واقعہ وقوع میں آیا تو حضرت نے چھت کیطرف دیکھا [illegible] کہ چوہا چھت سے مٹی گراتا ہے فی الفور نظر جلالت اثر کے چوب کا [illegible] سر تن سے جدا [illegible] اسیطرح ایکدفعہ حضرت [illegible] وضو کر رہے تھے کہ کسی اڑتے ہوئے [illegible] نے اشکی طرف [illegible] فی الفور وہ پرند زمین پر آ پڑا اور مر گیا حضرت [illegible] اور حیرت [illegible] حضرت فرزند دلبند [illegible]

روایت فرماتے ہیں کہ ایکروز حضرت غوث الاعظم جامع مسجد کو تشریف لئے جاتے تھے رستہ میں دیکھا کہ
سلطانی سپاہ شراب کے مشکیزے بیلوں پر لادکر چلے جاتے ہیں حضرت نے اُن کو آواز دی کہ ٹھہر جاؤ
نہ ٹھیرے پھر حضرت بیلوں کی طرف مخاطب ہوئے اور ٹھیر جانے کا حکم دیا بیل کھڑے ہوگئے ہرچند سپاہی لوگ
بیلوں کو مارتے تھے وہ قدم نہیں اٹھاتے تھے حضرت نے بنظر جلال سپاہیوں کیطرف دیکھا تو سبکو قولنج کی
بیماری شروع ہوگئی اور زمین پر لوٹنے لگے اور عرض کی یا حضرت ہم یہ شراب خلیفہ کیحکم سے لائے ہیں حکم کی تعمیل
میں معذور ہیں چونکہ وہ فی الحقیقت معذور و محکوم تھے انکا قصور معاف ہوا اور شراب کے سب سرکہ ہوگئے یہ خبر خلیفہ
بغداد کو پہنچی خدمت میں حاضر آیا اور شراب سے تائب ہوا اور شیخ ابو المظفر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز
حضرت غوث الاعظم شیخ علی قادری کی عیادت کو کہ بیمار تھے تشریف لے گئے انکے گھر میں دو
درخت کئی سال سے خشک کھڑے تھے حضرت نے بتقریب ادائے نماز [illegible] ایک درخت [illegible]
اور ایک کے نیچے نماز ادا کی اسیوقت دونو درخت سرسبز ہوگئے اور شیخ ابو العباس احمد [illegible]
روایت کرتا ہے کہ ایکمرتبہ ایام قحط حضرت نے ایک پیمانہ گندم مجکو دیا اور فرمایا [illegible]
ایک برتن میں ڈالکر برتن کا منہ بند کردو اور برتن کے نیچے سے سوراخ کر [illegible]
[illegible] اس سوراخ سے نکال لیا کرو جب تک برتن کا منہ نہ کھولیگا [illegible]
[illegible] آیا اور پانچ سال تک ہم غلہ اس سے نکالتے [illegible]
[illegible] موقوف ہو گیا [illegible] تحفۃ القادریہ میں لکھا ہے [illegible]
[illegible] حضرت کے [illegible] پانچ فرزند تھے [illegible] حضرت شیخ جمال اللہ [illegible]
وصورت حضرت [illegible] تھی اور حضرت [illegible] سب سے زیادہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

فرماتے تھے کہ اے شیخ جمال اللہ میں جانتا ہوں کہ تو عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ کو پائیگا اور ان کی صحبت
کا حظ اٹھائیگا پس سلام ہمارا عیسیٰ نبی کو پہونچا اس بات سے ہمکو یقین ہے کہ ہم عیسیٰ مسیح کے وقت تک زندہ رہینگے
آئندہ غلام الغیوب تھا اور شیخ احمد ابن صالح جیلانی سے روایت ہے کہ ایک روز حضرت غوث الاعظم وعظ
فرما رہے تھے اور مجلس گرم تھی کہ یکایک ایک بڑا سیاہ سانپ محفل سے نمودار ہوا لوگ مشغول ہونے لگے حضرت
آواز دی مت ڈرو توکل بخدا کرو کہ یہ بھی ایک خدا کا بندہ اور اس کے حکم کا تابع ہے حکم کے بغیر کسی پر وار نہیں کر سکتا جب
سانپ سر پر چڑھ آیا تو حضرت کی پشت اور گردن کی طرف سے ہو کر گریبان میں داخل ہوا اور پیراہن کے دامن کے نیچے سے نکل
کر کھڑا ہو گیا اور منہ سے کچھ بولا حضرت نے بھی اسکو اسی زبان میں جواب دیا جب سانپ چلا گیا تو حاضرین نے
[illegible] حال پوچھا فرمایا کہ سانپ نے عرض کیا ہے کہتا تھا میں نے بہت اولیا کو آزمایا مگر تمہاری طرح مستقل
[illegible] نیز اسی راوی سے روایت ہے کہ جامع منصور میں حضرت غوث الاعظم ایک [illegible]
[illegible] ایک کالا سانپ آیا اور سجدہ گاہ پر بیٹھ کر پھن پھیلایا حضرت نے سجدہ کو جگہ پایا [illegible]
[illegible] سجدہ کیا اسی طرح چار مرتبہ موقع ہوا جب حضرت قعدہ ثانی پر بیٹھے [illegible]
[illegible] آیا اور گردن میں لپٹ کر اپنا پھن حضرت کے چہرے [illegible]
[illegible] جب حضرت دعا پڑھ چکے [illegible]
[illegible] سانپ [illegible] کا حضرت [illegible]
[illegible] اولیا کو میں نے آزمایا مگر حضرت کا سا استقلال [illegible]
[illegible] وجہ سے مسلمان ہوا اور شیخ ابو محمد [illegible]
[illegible] کہ ایک دن کامل تھے حضرت کی مجلس میں تشریف لائے اس وقت [illegible]
[illegible] دروازے پر حاضر تھی [illegible] حضرت آگئے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

اور یہ ہمارے روبرو وقوع میں آئی، سب اہل محفل اسکے فیض و برکات و حالات کے مہمان میں یہ بات سنکر شیخ صدقہ کے دلمیں یہ خیال گذرا کہ ایسا کامل ولی جس نے ایکدم سے بیت المقدس اور بغداد کا راستہ طے کیا ہے تو کیں اسباب سے کرتا ہے، فرمایا کہ تو بے اسباب سے کرتا ہے کہ پھر ہوا میں نہ اڑے اور وہ محتاج ہے اسبابکا نہ سکتا ؤں میں اسکو خدا کی محبت اور بزرگوں الطاف کرامت و خوارق ہے اور شیخ ابو القاسم احمد بغدادی رحمہ فرماتے ہیں کہ ہر ماہ کے آغاز میں ہر ایک مہینہ آدمی کی شکل بنکر حضرت کیخدمت میں آتا تھا اور جتنے واقعات اس میں ہونے والے اُنسے حضرت کو اطلاع کرجاتا تھا آخری سال حضرت کی عمر کے ماہ رمضان نہایت غمگین شکل بنکر حضرت کے پاس آیا اور زار زار رویا اور کہا کہ میں اب کے سال حضرت کی زیارت سے مستفید ہوا ہوں آیندہ سال جب آ[illegible] سے محروم جاؤنگا اور شیخ الاسلام ابو عبداللہ بن ابو الفتح بغدادی رحمہ فرماتے ہیں [illegible] بندہ حضرت کی محفل میں حاضر تھا حضرت حالت استغراق میں تھے [illegible] جلشانہ اسبات پر قادر ہے کہ طیر اخضر کو ابھی پیدا کردیں اور وہ ہمارا کلام سنے [illegible] حاضر ہوا اور آستین مبارک پر بیٹھکر بعد ایک ساعت کے غائب ہوگیا پھر [illegible] محفل میں بھیجدیں اور وہ ہمارا کلام سنتے ہیں [illegible] ہجوم سے بھر گیا راوی [illegible] سے روایت ہے

[illegible]

کو خواب میں دیکھا اور عرض کی کہ یا حضرت اگر کسی شخص کی اجل نزدیک پہونچی ہو تو اسکی بھی کوئی
دوا ہے کہ وہ صدقہ وسیلے سے امان پاوے اور عمر اسکی کچھ بڑھ جاوے فرمایا کہ جو کوئی صلوٰۃ [illegible] یا یازدہ گانہ
[illegible] سید عبد القادر باعتقاد درست ادا کرے البتہ عمر اسکی بڑھ جاویگی کتاب بہجۃ الاسرار میں تحریر ہے
کہ فرمایا حضرت شاہ ولایت غوثیہ نے کہ من استعان بی فی کربة کشف عنه ومن نادانی فی شدة فرجت عنه ومن توسل
الی اللہ بی فی حاجة قضیت حاجته ومن صلی رکعتین ویقرأ فی کل رکعة بعد الفاتحة سورة الاخلاص احد عشر مرة
[illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم یخطو الی جهة العراق احد عشر خطوة ویذکر حاجته فانها لا تقضی
[illegible] ادائے نماز یہ ہے کہ غسل کرے اور جامہ پاکیزہ پہنے اور خوشبو جلائے اور جاے پاک
[illegible] رکعت ادا صلوٰۃ الاسرار تقربا الی اللہ کرے اور بعد فاتحہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے
[illegible] اسمائے مبارک آنحضرت کے زبان پر لاوے بعدہ کھڑا ہو کر آداب بجانب عراق [illegible]
[illegible] یا شیخ الثقلین یا قطب ربانی یا غوث صمدانی یا محبوب سبحانی ابو محمد عبد القادر
[illegible] پڑھے اور درود شریف جو یاد ہو گیارہ مرتبہ پڑھے اور فاتحہ
[illegible] اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ گیارہ دفعہ اور پڑھے یا جنود اللہ
[illegible] الحاجات بعدہ مراقبہ میں جاوے اور مصلے پر بیٹھا رہے [illegible]
[illegible] اور پڑھے یا روح القدس یا جنود اللہ و یا عباد اللہ [illegible]
[illegible] اور شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین عمر سہروردی کتاب
[illegible] میں لکھا ہے کہ برائے حاجات دینی و دنیوی نماز [illegible]
[illegible] بعد نماز [illegible] دو رکعت نماز ادا کرے اور دونو رکعت میں [illegible]
اور بعد صلاۃ [illegible] درود شریف پڑھے من بعد گیارہ قدم طرف عراق کی [illegible]
[illegible] بعد [illegible] زبان سے ندا کرے یا حضرت غوث [illegible]
[illegible] اغثنی باذن اللہ [illegible]
[illegible] اللہ تعالیٰ [illegible]

Marfat.com

عارف حق آگاہ رحمانی شاہ قادری لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ دوگانہ نماز معہ یازدہ قطاب
آنحضرت پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھایا ہوگا کہ حاجت اسکی روا ہوگی مشائخ اہل یقین
شیخ غلام محی الدین قادری فرماتے ہیں کہ اول دوگانہ بہ دستور مرقوم پڑھے اور [illegible]
سجدہ میں جاوے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکُلُّ وَاِلَیْکَ الْکُلُّ وَکُلُّ الْکُلِّ بعد گیارہ قدم طرف [illegible]
اور ایک ایک قدم پر ایک ایک اسم منجملہ یازدہ اسمائے آنحضرت پڑھے بعد قدم راست [illegible]
کہ گویا روبروئے آنحضرت حاضر ہے اور عرض کرے یا شیخ الثقلین اغثنی [illegible]
المومنین بعدہ سورہ فاتحہ و اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور پس [illegible]
ایک ایک نام آنحضرت کا زبان پر لاوے اور مصلے پر آکر تصور حضوری [illegible]
فاتحہ پڑھے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَیْخَ الثَّقَلَیْنِ اَغِثْنِیْ وَاَمْدِدْنِیْ بعدہ بیٹھ کر [illegible]
حاصل ہوگا اور نیز فوائد الاذکار میں لکھا ہے کہ بعد ادائے دوگانہ [illegible]
جاوے اور ہر قدم پر شیخ الثقلین یا قطب ربانی یا غوث صمدانی [illegible]
کھڑا ہو جاوے اور تصور حاضری روضہ آنحضرت کرے [illegible]
اور اسیقدر سورۂ اخلاص اور اسیقدر یہ دعا پڑھے [illegible]

[illegible] سید ابو محمد شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی الحسینی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

... سے کسیطرح کمی و زیادتی نہیں کی ہاں خاتمہ کے مناسب اور کتاب بوستان سے نقل کر کے شامل کئے اور
... منظوم عربی مدحیہ بھی ... سے لکھکر ایک مناقب کے اخیر میں تحریر کر دی پہلا ترجمہ ۱۲۹ھ میں ...
... دہلی و لکھنؤ میں چھپ کر مشتہر ہو چکا ہے مگر اس ترجمہ کو کمترین نے پھر دیکھا اور نظم و نثر میں درست اندازی کی
... اشتیاق ... منشی محمد ... ایند سنز تاجران کتب لاہور نے چھاپ کر مشتہر کیا خدا وند تعالے انکو دو جہان میں جزا خیر دیوے آمین

قطعات تاریخ

... حکیم محمد انور صاحب تخلص انور لاہوری سلمہ اللہ تعالے

... نامی نوشت — چون بنام غوث محی الدین شہ عالی وقار

... بفضل ایزدی — مستفیض ... ہر صغار و ہر کبار

... نیک — خالق اکبر خداوند جہان ...

... جہان — احترام و اعزاز و افتخار و اقتدار

... نوشت — این گرامی نامۂ نامی بفضل کردگار

... — یافت ... بشرے غوث ...

... — الدین بستان ...

... — فاضلان ... شاعران ...

... — ... دل ...

... — ... نسخہ ...

... — ... طبع ...

... کا گلدستہ